An Exposition of

Revelation Chapter 4

(Part 3)

مکاشفہ 4 باب کی تفسیر

(حصہ سوئم)

فرمودہ از : ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مترجم : پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Ministry Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

مکاشفہ 4 باب کی تفسیر

(حصہ سوئم)

1 بھائی نیول ، خداوند آپ کو برکت دے ۔ بائبل کے طالب علمو، صبح بخیر ۔ آج صبح سب لوگ کیسا محسوس کر رہے ہیں ؟ مجھے امید ہے کہ بہت اچھا ہو گا ۔ آمین ۔ ہمارے یہاں آنے کی اطلاع بہت عجلت میں دی گئی ہے کیونکہ میرے سفر کی تفصیل ابھی تیار نہ ہوئی تھی جس سے پتہ چلتا کہ میں کب روانہ ہو رہا ہوں ۔ اور اب ایسا ہوا ہے کہ چھ مہینوں کیلئے پروگرام بنایا گیا ہے ، اس لئے میں نے سوچا کہ آج صبح عبادت کرنا اچھا ہو گا کیونکہ میرے واپس آنے میں اب کچھ وقت لگ جائے گا ، جہاں تک مجھے معلوم ہے ، شاید اِس موسم کے آخر تک ۔

2 اگلے ہفتہ کے دوران ہم بیومونٹ ٹیکساس کے لئے روانہ ہو جائیں گے ، وہاں ہم اگلے ہفتہ کام شروع کریں گے اور آزاد لوگوں اور مختلف کلیسیاؤں کے تعاون سے آٹھ یا دس دن تک عبادات کریں گے ۔ دراصل اِس کی دعوت بیومونٹ ٹیکساس کی یسوع نام کی کلیسیاؤں نے دی ہے ، جہاں ہم نے اِس تصویر کے لئے جانے کے بعد بہت بڑی عبادت کا پروگرام کیا تھا ۔ اُنہوں نے وہاں ایک کوچ ...... بیومونٹ کی عبادت میں لوگوں کو لانے کے لئے اُنہوں نے ایک ریل گاڑی چلائی تھی جس کے پیچھے 27 کوچیں لگائی گئی تھیں ۔ وہیں پر شہر کے میئر نے پریڈ کا انتظام کیا اور سب لوگوں نے بازاروں میں پریڈ میں حصہ لیا ۔ ہم نے بیومونٹ میں بہت اچھا وقت گزارا ، اور اگلے ہفتے ہم پھر وہاں جا رہے ہیں ۔ اِس کے بعد سان انٹونیو متوقع جگہ تھی لیکن واپس کے موقع تک ہمارے پاس کافی وقت نہ رہا ۔

پھر وہاں سے ہم فونکس ، لاس اینجلز اور لانگ بیچ تک جائیں گے ۔ اور خداوند نے چاہا تو وہاں سے واپس آ کر ہم ورجینیا ، اور جنوبی کیرولینا ، اور وہاں سے واپس بلومنگٹن اور الینائز آئیں گے ۔ پھر اپریل کے آخری ہفتے میں مسیحی تاجروں کے ہاں لین ٹیک ہائی سکول میں جائیں گے ۔ اور وہاں سے میں روانہ ہو کر شمالی برٹش کولمبیا اور الاسکا کی طرف جاؤں گا اور جون تک وہیں رہوں گا ۔ اور پھر مجھے امید ہے کہ ہمیں بڑا اچھا وقت ملے گا ۔

میری دعا ہے کہ کچھ عرصہ تک انکم ٹیکس کی طرف سے یہاں کی کلیسیا کے بارے جو کچھ تفتیش ہوتی رہی ہے اُس کا عرصہ بھی پورا ہو جائے گا ۔ اور پھر اگر ہو سکا تو میں جون میں بیرونِ ملک جانے کے قابل ہو جاؤں گا ، یہ افریقہ کے لئے درست وقت ہو گا ۔ جون ، جولائی اور اگست افریقہ کے لئے ہوں گے ۔ اِس لئے مجھے آپ کی دعاؤں کی یقیناً ضرورت ہے ۔

5 ہم خداوند کی آمد کی راہ دیکھ رہے ہیں ۔ اگر خداوند نے چاہا تو یہ سب کام ہوں گے ۔ سمجھے ؟ یہ ہمیں علم نہیں ہوتا ۔ خدا ایسا کر سکتا ہے کہ ...... یہ عین راہنمائی نہیں ہوتی ، ہم تمام دعوت ناموں کو اکٹھا کر کے اُن پر دعا کرتے اور خداوند سے دریافت کرتے ہیں ”ہمیں کس طرف جانا چاہئے ؟“ اور پھر یوں ہوتا ہے کہ میں یہ سب کچھ اپنی مرضی پر نہیں چھوڑتا بلکہ دوسروں کو اس پر غور وفکر کرنے اور دعا کرنے کا موقع دیتا ہوں ۔ اور پھر یوں لگا کہ ہم نے مغرب اور جنوب کی طرف جانے کے لئے اِس دفعہ راہنمائی محسوس کی ۔ ہمیں ہر طرف سے دعوت ملی تھیں اس لئے ہم نے وہیں سے آغاز کر دیا ۔ سب سے پہلے جو چیز میرے دل میں آئی اُس کے مطابق یا بیومونٹ تھا یا سان انٹونیو ۔ جب ہم نے تلاش کیا تو ہمیں اِن دونوں مقامات سے دعوتیں ملی تھیں ۔

6 ہم نے بیومونٹ میں ایک شخص کو فون کیا ۔ اور ایسا ہوا تھا کہ یونائیٹڈ پنتی

کاسٹلوں کی بیالیس کلیسیاؤں نے باہمی تعاون سے انتظام کیا ہوا تھا ۔ اس لئے ہم نے سوچا کی ہر جگہ پانچ دن دینے کی بجائے ایک بڑے ساعت خانہ میں اُن کو مجموعی طور پر دس دن دے دیئے جائیں۔ میں نے سوچا ہے کہ اگر وہ ایک جگہ جمع ہو جائیں تو اچھا ہو گا ۔ اور پھر بیومونٹ میں اور ٹیکساس کے تیل والے علاقوں میں بہت سے لوگ ضرورت مند ہیں ۔ اس لئے ہم بیومونٹ میں بڑے عظیم وقت کی توقع کر رہے ہیں ۔

مزید یہ کہ ہم کبھی بڑے مراکز یا بڑے مقامات کی طرف جانے کی کوشش نہیں کرتے ۔ مگر ہم اُسی طرف جانے کی کوشش کرتے ہیں جدھر جانے کے لئے خداوند راہنمائی کرے ، خواہ کوئی جگہ چھوٹی ہو یا بڑی ، صرف اُسی طرح جیسے خداوند راہنمائی کرے ۔ وہ مقدونیہ کی سی بلاہٹ دے سکتا ہے ، اور جب وہ کسی بھی جگہ کے لئے ہمیں بلائے تو ہمیں فوراً پہلے مقام کو چھوڑ دینا ہو گا ۔

8 اور آپ ایسے اچھے لوگوں کے ساتھ خدا کے کلام کی رفاقت میں ہم بہت محظوظ ہوئے ہیں ۔ مجھے بھروسا ہے کہ آپ اب وفاداری کے ساتھ گرجا گھر آتے رہیں گے اور حوصلہ مند بھائی نیول سے حاصل کردہ بائبل کی تعلیمات کی فرمانبرداری کریں گے ۔ بھائی نیول کو میں پُرزور طریقے سے خداوند خدا کا خادم تسلیم کرتا ہوں ، جو خدا کے ساتھ گہرے سے گہرے میں چلتا جا رہا ہے ، اور میں اِس بات سے بہت خوش ہوں ۔

اور اے چھوٹی کلیسیا ، میں خداوند یسوع کے نام میں آپ کو صلاح دیتا ہوں کہ آپ خدا کے فضل میں ترقی کریں ، مضبوط بنیں اور ہر وقت کلوری کی طرف دیکھتے رہیں ، اپنے دل اور جان سے ہر طرح کی کڑواہٹ کی جڑیں دُور رکھیں تا کہ خدا آپ کو کسی بھی وقت استعمال کر سکے ۔ اگر آپ کبھی کچھ کرنے کی ضرورت محسوس کریں ، یا کوئی مکاشفہ یا کوئی بات عجیب طور سے آپ کو ملے ، کوئی خبردار کرنے والی

بات ملے ، تو محتاط ہو جایئے ۔ شیطان اتنا عیار اور مکار ہے جتنا کہ وہ ہو سکتا ہے ۔ سمجھے ؟ اُسے خدا کے کلام کے ساتھ ملایئے اور اپنے پاسبان سے رابطہ کیجئے ۔ سمجھے ؟

10 اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ کلیسیا میں روح کی نعمتیں اور نعمتوں کے کام داخل ہوتے جا رہے ہیں ۔ اس سے پہلے کہ یہ کام کرنا شروع کر دے ...... جب آپ اپنے دل میں اِس کا بوجھ محسوس کریں ...... اب ، دشمن بہت عیار ہے ۔ سمجھے ؟ جو چیز ہر بار کلیسیاؤں کو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتی ہے وہ ہے درست نعمت کا غلط انداز میں کام کرنا ۔ سمجھے ؟ خدا کی نعمت سے جب کام لینے کی کوشش میں اسے چلایا غلط طریقے سے جائے تو یہ صرف آپ کو ہی تکلیف نہیں دے گا بلکہ اِس سے پوری کلیسیا ٹوٹ پھوٹ جائے گی ۔ سمجھے ؟ اِس لئے اِسے بائبل کے اندر لے کر چلئے اور آزما کر دیکھئے کہ یہ خدا سے ہے یا نہیں ۔ اِسے پرکھتے اور آزماتے جائیں ، اور دیکھتے جائیں کہ یہ کلام کے ساتھ پوری طرح کامل ہے یا نہیں ۔ تب آپ بالکل درست ہوں گے ۔ سمجھے ؟ جہاں تک کلام نے بیان کیا ہے اِسے وہاں تک ہونا چاہئے ، اور اِسے اُسی طریقہ سے کام کرنا چاہئے ، اس کے ساتھ کھڑے رہئے ۔ اِس سے دُور نہ ہوں ، کوئی اَور خواہ جیسے بھی کرے ، خواہ یہ کتنی بھی حقیقی دکھائی دے ، اگر یہ پیدائش سے مکاشفہ تک کلام کے اندر منعکس نہ ہوتی ہو تو اسے ترک کر دیں ۔ امکانات کو قبول نہ کریں ۔ ہم آخری دنوں میں ہیں جب شیطان سے جہاں تک ہو سکتا ہے دھوکہ دینے کی کوشش کر رہا ہے ۔

12 اگر میں نے حاکم بننے کی کوشش کی ہو تو مجھے معاف کریں کیونکہ میں حاکم نہیں ہوں ۔ لیکن میں آپ کے لئے اس طرح کا احساس رکھتا ہوں جیسے ایک بار پولوس نے اپنی جماعت سے کہا تھا ''تم میرے تاج کے ستارے ہو'' ۔ جب میں سرحد پار کر کے دوسری سرزمین میں چلا جاؤں گا اور جلالی حالت میں آپ سے ملاقات کروں گا ، تو میں چاہتا ہوں کہ اُس وقت آپ میرے تاج میں ستاروں کی

مانند جگمگا رہے ہوں ۔ میں خود بھی وہاں ہونا چاہتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ آپ بھی وہاں ہوں ۔

مجھے اپنی وہ رویا یاد ہے جس میں خداوند کی حضوری میں اُس جلالی سرزمین میں اُس کے لوگوں کو میں نے دیکھا تھا ۔ اور اُنہوں نے مجھے بتایا کہ خداوند پہلے میری عدالت اُس خوشخبری کے ذریعے کرے گا جس کی میں نے منادی کی ۔ میں نے کہا ''میں نے اس کی منادی عین اُسی طرح کی ہے جیسے پولوس نے کی تھی'' ۔ اور وہ لاکھوں لوگ پکار اٹھے کہ ''ہم اُسی پر کھڑے ہیں'' ۔ سمجھے ؟ میں چاہتا ہوں کہ ایسا ہی ہو ۔ ہم کسی روز وہاں ملاقات کریں گے ۔

15 خدا نے مجھے اور بھائی نیول کو کبھی حاکم بنا کر نہیں بھیجا ہے ، ہرگز نہیں ۔ ہم محض آپ کے بھائی ہیں ، اور آپ کو انجیل سکھانے والے ہیں ۔ اِس لئے ہمیں مل کر کام کرنا ہے ۔

اگر کبھی کام کے لئے کسی چیز کو بلایا جائے ، یا کسی چیز کو بلانے کے متعلق کچھ کہا جائے ، یا اِس ضمن میں کوئی بات ہو ، تو جس شخص کے پاس یہ نعمت ہو وہ اِسے رد کر دے ، اِس کا انکار کر دے تو یاد رکھئے ، اُس کے پاس درست نعمت نہیں تھی ۔ شروع سے ہی اُس میں خدا نہیں تھا ۔ خدا کی شیریں ، حلیم اور آمادہ روح ہمیشہ درستی کے لئے تیار رہتی ہے ۔ سمجھے ؟ اگر وہ کھڑا ہو جائے اور کہے ''میں اِسے بہرصورت کروں گا'' تو آپ جانتے ہیں کہ بعض اوقات ...... ہمیشہ یاد رکھئے ، گھمنڈی روحیں خدا سے نہیں ہوتیں ۔ سمجھے ؟ پس جب ہر چیز ، پوری زمین خدا کے جلال ، خدا کی حقیقی قدرت سے بھرپور ہے تو ہم اس کا کوئی نعم البدل کیوں قبول کریں ۔ ہم کسی بدل کو کیوں قبول کریں ؟ ہم دن کے بہت آخری حصہ میں ہیں لیکن یاد رکھئے ، بائبل بتاتی ہے کہ شیطان پوری مکاری کے ساتھ آئے گا اور کوشش کرے گا کہ اگر ممکن ہو تو تمام برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے ۔ سمجھے ؟

17 کبھی کبھی ہم سوچتے ہیں کہ ہم برگزیدہ ہیں ، اور مجھے امید ہے کہ ہم ہیں بھی ، لیکن ہمیں پوری طرح سے بائبل کے ساتھ کھڑے رہنا ہوگا ۔ اور پھر اگر ہر چیز کلام کے ساتھ درست ہو ، اور کلام کی ترتیب میں ہو ، یہ خدا کے لئے جلال اور کلیسیا کے لئے وقار کا باعث ہو تو پھر ہم جان لیتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور بائبل اُس کی پشت پناہی کرتی ہے ۔لیکن ہمارا نظریہ اِس کی کمک نہیں کر سکے گا ، اِس کا کچھ فائدہ نہ ہوگا ، یہ گر جائے گا ۔

پس اگر کوئی چیز ہمیں چھو جائے ، خواہ وہ کتنی بھی حقیقی دکھائی دیتی ہو ، لیکن اگر وہ کلام میں سے نہ ہو ، درست نہ ہو تو اُس سے فوراً چھٹکارا حاصل کریں ، کیونکہ حقیقی چیز انتظار کر رہی ہے ۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟

19 پس اب دعا کیجئے ۔ اور ہمیشہ ایک ہی کام کیجئے اور وہ یہ کہ میرے لئے دعا کیجئے ۔ میرے لئے دعا کیا کیجئے کیونکہ میرے خیال کے مطابق ہم آخری وقتوں کے لئے میدانوں میں نکل رہے ہیں ۔ اب ہم جا رہے ہیں ......

یاد رکھئے ، بڑے بڑے کام واقع ہو رہے ہیں ، لیکن دنیا ان کو نہیں جانتی ۔ یسوع آیا ، زندہ رہا ، مر گیا ، قربانی پیش کی ، جلال میں واپس چلا گیا لیکن لاکھوں لوگ ایسے تھے جو اِس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے تھے ۔ سمجھے ؟ وہ پھولوں کے ساتھ اور بہت بڑا بن کر نہ آیا ۔ وہ اپنوں کے گھر آیا ۔ سمجھے ؟ اور ''جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے'' یہ باہر والوں کے لئے نہیں بلکہ ''کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے'' ۔کلیسیا ہی کو بلایا جاتا ہے ۔

21 میں کچھ مختلف طرح سے سوچا کرتا تھا حتیٰ کہ ایک دن خداوند نے مجھ سے کلام کیا ۔ میں کلام کے پچھلے حصوں میں گیا اور دیکھا کہ یوحنا کی آمد کے وقت کے متعلق نبیوں نے کیا کہا تھا ''جو اونچا ہے وہ نیچا کیا جائے گا ، اور جو نیچا ہے وہ ہموار کیا جائے گا'' ۔ اور یہ کہ خدا کی قدرت کس طور سے کام کرے گی اور ''تمام پہاڑ

بّروں کی مانند اچھلیں کودیں گے اور پتے تالیاں بجائیں گے'' ۔معلوم ایسے ہی ہوتا تھا کہ واقعی کوئی بات وقوع میں آئے گی ۔ سمجھے ؟ لیکن جب وہ آیا تو کیا ہوا ؟ ایک بوڑھے حلیے والا آدمی بیابان سے آ نکلا ، غالباً اُس کی داڑھی بڑھی ہوئی ہوگی اور وہ اونٹ کے بالوں کی پرانی سی پوشاک بدن پر لپیٹے ہوئے تھا ۔ بیابان میں آمد و رفت کی کوئی سہولت میسر نہ تھی ۔ وہ نو سال کی عمر میں بیابان میں چلا گیا تھا اور اب وہ تیس سال کا تھا ۔ وہ جنگل سے نکلا اور توبہ کی منادی کرتا ہوا آیا ، اور دریائے یردن کے کنارے جا کھڑا ہوا جہاں غالباً اُس کے گھٹنوں تک کیچڑ ہوگا ۔ اور یہی وہ وقت تھا جب ٹیلے پست کئے گئے اور گہری جگہیں ہموار کی گئیں ۔ سمجھے ؟

آپ کو روحانی ادراک کا حامل ہونا چاہئے ۔ یاد رکھئے ، اِس زمین پر خدا نہ پہلے خوبصورتی میں بسا اور نہ پھر کبھی خوبصورتی کے اندر سکونت کرے گا ۔ وہ اِس کے خلاف ہے ۔ وہ کبھی ایسا نہ کرے گا ۔ بڑے بڑے پیغام کبھی عظیم فلاں یا فلاں کچھ نہیں کر دیں گے ۔ خدا اِس طرح سے کام نہیں کرتا ۔ اُس کے خادم اِس طور سے کام نہیں کرتے ۔ اُس کی خوبصورتی اور جلال اوپر سے ہوتا ہے ۔

23 کل یا غالباً دو روز پہلے میں اپنے اچھے دوست بینکس وڈ کے ساتھ کینٹکی میں سفر کر رہا تھا کہ ہم نے ایک عورت پولیس کی سپاہی کو کھڑے دیکھا اور بھائی نے کہا ''بھئی ہمیں رفتار کم کر لینی چاہئے ، وہ بڑی غصیلی ہے'' ۔ اور میں نے کہا ''ہاں یہ سچ ہے ۔ جب ایک قوم اس مقام پر آ جائے کہ جہاں لاکھوں ملازم ہیں اور اُنہوں نے عورتوں کو پولیس کی سپاہی بنا کر باہر کھڑا کر دیا ہے اور ٹیکسی ڈرائیور اور اِس طرح کے کاموں پر لگا دیا ہے ، یہ ہماری قوم کے لئے بہت بڑا دھبہ ہے'' ۔ وہ وہاں اُسی طرح کے کارنامے دکھائے گی جس طرح کے کوئی خرگوش گھی کی دیگ میں چھوڑے جانے پر دکھائے گا ۔ سمجھے ؟ یہ ہرگز اُس کا مقام نہیں ہے ۔ اور میں نے کہا ''یہ بات میرے لئے کوفت کا باعث ہوتی ہے ، لیکن اب میرے ذہن میں یہ بات آئی ہے کہ

فکر کی بات نہیں ، کیونکہ یہ ہماری بادشاہی نہیں ہے ، ہم اِس دنیا کے نہیں ہیں'' ۔

25 ہماری کلیسیا کی عورتیں اپنے بال کیوں چھوٹے نہیں کرتیں ، بناؤ سنگھار ، ناچ رنگ اور دیگر ایسے کاموں میں کیوں حصہ نہیں لیتیں ؟ جبکہ عام کلیسیاؤں میں جانے والے لوگ اِن سب کاموں کو درست خیال کرتے ہیں ۔ وہ امریکی ہیں ۔ وہ امریکی ہیں اور اُن کے اندر امریکی روح ہے ۔ ہم امریکی نہیں ہیں ، ہم مسیحی ہیں ۔ ہماری روح ایک اور بادشاہی کی ہے ۔ اگر ہماری روح اِس بادشاہی کی ہوتی تو ہم بھی اِن سب چیزوں کے پرستار ہوتے ، پھر ہم بھی اِن ناشائستہ گانوں اور ناچ رنگ کی پرستش کر رہے ہوتے ۔ ''جہاں تمہارا مال ہوگا وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے گا'' ۔ اور ہمارا خزانہ آسمان پر ہے ۔ اِس لئے ہم ایک بادشاہی کی طرف جا رہے ہیں ۔

26 یہ ہمارا گھر نہیں ہے ۔ ہم یہاں پردیسی ہیں اور دوسرے شہریوں کو تاریکی سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ ہوسکتا ہے کہ ہم کسی شہر میں جائیں اور شہرگیر اجتماع کریں ، اور ایک ہفتہ یا دس دن تک ہل چلانے پر صرف ایک ہی قیمتی جان وہاں سے نکلے ، ایک اور صرف ایک ہی شخص وہاں موجود ہو ۔

شاید آپ کہیں ''عبادت بڑی کامیاب رہی ۔ پانچ ہزار افراد مذبح پر آئے'' ۔ شاید اُن میں سے ایک نے بھی نجات حاصل نہ کی ہو ۔ ایک نے بھی نہیں ۔ شاید کبھی ایسا ہو ...... شاید کسی جگہ آپ سوچیں کہ ''صرف دو آدمی مذبح پر آئے'' ۔ لیکن شاید اُن میں سے ایک قیمتی موتی ہو ۔ ہم صرف سمندر میں جال ڈالتے ہیں ۔ خدا مچھلیوں کو چُن لیتا ہے ۔ وہ جانتا ہے کہ کون مچھلی ہے اور کون نہیں ہے ۔

پس دیکھئے ، ہم بس منادی کر رہے ہیں ۔ اور یاد رکھئے کہ آپ بھی اِس مَقدِس میں یہی کر رہے ہیں ۔ لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھئے کہ ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں'' ۔ اور خدا کی آواز خدا کا کلام ہے ۔

29 ایک دن میں سوچ رہا تھا کہ یہ لوگ کس طرح کہتے ہیں کہ ...... ایک خاص

تنظیم کے لوگ کہتے ہیں ''الٰہی شفا درست نہیں ہے ۔ پولوس رسول یا بارہ رسولوں کے علاوہ جو بالا خانے پر تھے اور کسی کو کبھی الٰہی شفا کی نعمت نہیں دی گئی ۔ اُنہیں الٰہی شفا کی نعمت عطا کی گئی تھی اور بس ۔ بات ختم ہوگئی'' ۔

لیکن آپ اِس حیرت انگیز چارٹ سے دیکھ سکتے ہیں جسے بھائی وِلّی نے بڑے شاندار طریقے سے ہمارے لئے نصب کیا ہے کہ ایک چھوٹا سا دھاگہ تمام کلیسیائی زمانوں میں موجود رہا ہے ۔ میں فکرمند ہوں کہ یہی تنظیم کلیسیائی تاریخ کے بارے میں ، ارینئیس اور سینٹ مارٹن کے بارے میں کیا کہتی ہے ؟ اور اُن تمام شہیدوں کے بارے میں جو رسولوں کی وفات کے کئی سو سال بعد پورے زمانہ ، پوری کلیسیا کے دوران موجود رہے ، جو غیر زبانیں بولتے ، بیماروں کو شفا دیتے ، مُردوں کو زندہ کرتے ، معجزات دکھاتے ۔ اگر یہ صرف رسولوں کے لئے تھا تو میں سوچتا ہوں کہ وہ اِن کے بارے میں کیا کہیں گے ؟

31 کیا آپ نے دیکھا کہ یہ کس قدر تنگ ہے ؟ اُن کے اندر روحانی سمجھ نہیں ہے ، اتنی بات ہے ۔ دیکھئے ''وہ اندھے ہیں ، گناہ اور نافرمانی میں مرے ہوئے ہیں'' ۔ گناہ کا مطلب ہے بے اعتقادی ۔ ہر طرح کی بے اعتقادی گناہ ہے ۔ اگر کوئی شخص ڈی ڈی ، ایل ایل ، پی ایچ ڈی ، ایل ایل ڈی جیسی طویل ڈگری کا حامل ہو اور کہے کہ الٰہی شفا یا پاک روح کے بپتسمہ جیسی کوئی چیز موجود نہیں ہے تو وہ گناہ میں مرا ہوا ہے ۔ وہ بائبل کے بہت سے بھیدوں کی وضاحت کرنے کا اہل ہوسکتا ہے لیکن اُس کی اپنی زندگی ، اُس کی گواہی ثابت کرتی ہے کہ وہ مردہ ہے ۔ وہ گناہ اور نافرمانی میں مرا ہوا ہے ، اِس لئے کہ وہ ایک گنہگار ہے ۔ گناہ بے اعتقادی ہے ۔ حرامکاری ، سگریٹ نوشی ، ناچ رنگ اور اِس طرح کے دیگر کام ہی گناہ نہیں ہیں بلکہ یہ خود بے اعتقادی کے گناہ کے نتائج ہیں ۔ بیشک کوئی شخص شراب نوشی نہ کرتا ہو ، سگریٹ نہ پیتا ہو ، ایسے کام نہ کرتا ہو ، کبھی کوئی بُرا لفظ منہ سے نہ نکالا ہو ، دسوں

حکموں پر عمل کرتا ہو، تو بھی وہ ایک سیاہ گناہگار ہوسکتا ہے (سمجھے ؟) ، وہ کسی بھی درجہ پر ہوسکتا ہے ۔ اگر وہ خدا کی قدرت کی کسی بھی بات کا منکر ہوتو وہ گنہگار ہے ۔ لفظ ''گناہ'' کے معنی ہیں ''بے اعتقادی'' ۔ اب آپ تلاش کر سکتے ہیں کہ ایسا ہے یا نہیں ۔ خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھنے والا شخص گنہگار ہے ، وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا ۔

33 آج صبح میں نے اپنے اوپر یہ ذمہ داری لی کہ اگر خداوند کی مرضی ہو، اور روح القدس دوبارہ مَقدِس میں آنے کے لئے مجھے حکم دے ، اور شاید میں دو یا تین گھنٹوں کے لئے آپ کو روکوں ۔ لیکن میں جانے سے پہلے مکاشفہ کی کتاب کے چوتھے باب کو ختم کر لینا چاہتا ہوں ۔ اور اب ، مجھے امید ہے کہ آپ اِس سے تھک نہیں جائیں گے بلکہ اِس سے آپ کو جلال ملے گا ۔ مجھے امید ہے کہ یہ ایسی چیز ہو گی جو آپ کو آنے والے دنوں میں فائدہ پہنچائے گی اور آپ کی مددگار ہو گی ۔

میں نے آج صبح بلی سے کہا تھا کہ اگر ہمارے درمیان اجنبی لوگ ہوں تو وہ اُن کے درمیان دعائیہ کارڈ تقسیم کر دے ، کیونکہ پھر ہم چلے جائیں گے ، اور میں نہیں جانتا کہ پھر ہماری واپسی کب ہو گی ۔ یہ صرف خدا ہی جانتا ہے ۔ میں سمجھتا تھا کہ شاید یہ آخری عبادت ہو گی لیکن جب تقریباً نو بجے بلی نے مجھے فون پر بتایا کہ ''ڈیڈ ، کچھ لوگ ہیں جو دعا کرانا چاہتے ہیں ۔ میں نے اُن سے پوچھ لیا ہے ۔ لیکن یہ لوگ باقاعدی سے گرجا گھر آتے رہتے ہیں'' ۔

35 میں نے جواب دیا ''پھر کسی کو بھی دعائیہ کارڈ نہ دینا'' ۔ سمجھے ؟ میں نے کہا ''اگر آج صبح ہم بیماروں کے لیے دعا کریں گے تو لوگوں کو ویسے ہی دعا کے لئے بلا لیں گے'' ۔ لیکن میں نے یہ بھی کہا ''اگر یہ ہمیشہ مَقدِس میں آنے والے لوگ ہیں ......نہیں ، میں چاہتا تھا کہ اگر کوئی اجنبی لوگ ہوں'' ۔

اور اب چند منٹ پہلے جب میں باہر کھڑا تھا تو وہ میرے پاس آ کر کہنے لگا ''میں

نے کچھ لوگوں کو دعائیہ کارڈ دیئے ہیں ۔ کچھ اجنبی لوگ تھے جن کو میں نے کارڈ دیئے ہیں ۔ اب آپ جس طرح چاہیں کر سکتے ہیں'' ۔

میں نے کہا ''ٹھیک ہے ، دیکھیں گے کہ پیغام کہاں تک ہوتا ہے ، اور ہم کہاں پر پہنچتے ہیں ، پھر ہم چلے جائیں گے'' ۔

اُس نے کہا ''بہت سے لوگ دعائیہ کارڈ لینا چاہتے تھے ، لیکن وہ کلیسیا ہی کے لوگ تھے'' ۔ سمجھے؟

39 ہم جانتے ہیں کہ خدا خدا ہے ۔ اور عزیزو ، وہ جو کام بھی کرتا ہے عدل سے کرتا ہے ۔ اور کس طرح مختلف مسائل والے لوگوں کی فون کالیں ہمیشہ آتی ہیں ، بعض اوقات کئی مسئلے بہت معمولی ہوتے ہیں ، تو بھی خدا کس طرح دعاؤں کا جواب دیتا ہے ۔

میں فکرمند ہوں کہ کیا وہ خاتون یا اُس کا آدمی جو نیو البانی سے ہیں یہاں موجود ہیں یا نہیں ۔ وہ گزشتہ رات بارہ ایک بجے ایک چھوٹے بچے کو میرے پاس گھر میں لائے تھے جس کا نمونیا کے باعث سانس بند ہوا جا رہا تھا ؟ اب بچے کی طبیعت کیسی ہے؟ [جماعت میں سے آدمی جواب دیتا ہے ''وہ ٹھیک ہے'' -- ایڈیٹر] بہت اچھا ، بالکل ٹھیک ۔

41 میں آپ کو بتاتا ہوں ۔ یہ ایسی بات ہوتی ہے جس کا آپ کو علم نہیں ہوتا ۔ جب روح القدس بولتا ہے تو آپ کی سوچ کام نہیں کرتی ۔ میں نے بیش قیمت بھائی فریڈ ساتھمین کو کچھ دیر پہلے ''آمین'' کہتے سنا تھا لیکن مجھے نظر نہیں آ رہا کہ وہ کس جگہ پر ہیں ۔ وہ کہاں پر ہیں ؟ کیا وہ اِدھر ہیں ؟ یہ ہیں ، بھائی فریڈ ساتھمین یہ ہیں ۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ کیسی سادہ بات ہوتی ہے ۔ اُن کا ایک دوست آ رہا تھا ۔ میں اُس کا نام نہیں جانتا لیکن میں فرض کر رہا ہوں کہ بھائی ولیچ ایوانز تھا ۔ اُن کے پاس ایک ٹریلر تھا جس کا دروازہ اُنہوں نے مقفل کر دیا اور بھائی فریڈ سے

چابیاں گم ہوگئیں ۔ اُنہوں نے چابیوں کو ہر جگہ تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہ ملیں ۔ اور بھائی ویلیچ اُن کے پاس آ رہے تھے ۔ اُن کی آمد کا دن قریب آ گیا تھا لیکن انہیں چابیاں کہیں سے بھی مل نہیں رہی تھیں ۔ پس اُنہوں نے مجھے گھر پر فون کر کے پوچھا ''بھائی برنہم ، چابیاں کہاں پر ہیں ؟ وہ ہمیں کہاں پر ملیں گی ؟''

42 کسی آدمی سے اِس طرح کا سوال کرنے پر آپ میں سے کسی کو شاید ٹھیس پہنچے ۔لیکن ذرا ٹھہریے ، کیا آپ کو قیس کا بیٹا یاد ہے جو اپنے گدھے تلاش کرنے گیا ہوا تھا ؟ ''اگر میرے ہاتھ میں کوئی نذرانہ ہوتو میں اُس نبی سے پوچھنے جاؤں ، اور شاید وہ ہمیں بتا دے کہ ہمارے گدھے کہاں ہیں'' ۔ کیا آپ کو یاد ہے ؟

اور جب وہ راستے میں چلا جا رہا تھا تو اُس کی ملاقات نبی سے ہوگئی ۔ اُس نے کہا ''تو گدھے تلاش کر رہا ہے ۔تُو گھر واپس جا سکتا ہے ۔ گدھے مل چکے ہیں'' ۔ کیا یہ سچ ہے ؟

میں نے دعا کی ۔ فریڈ چل کر اُس جگہ گئے اور چابیاں اٹھا لیں ۔ کیا ایسے ہی ہے ؟ سمجھے ؟ بھائی ایڈی ڈالٹن ، آپ کہاں ہیں ؟ ایڈی ڈالٹن کہاں پر ہیں ؟ مجھے معلوم ہے کہ وہ یہیں کہیں موجود ہیں ، میں نے کچھ دیر پہلے انہیں دیکھا تھا ۔ اوہ ، وہ اُدھر پیچھے ہیں ۔ اُنہوں نے مجھے انٹرکام یا عوامی خطاب کے نظام سے سنا تھا ۔ ایک رات ایک کال موصول ہوئی کہ بھائی ایڈی بہت خطرناک حالت میں تھے ۔ میں اُن کی مدد کرنا چاہتا تھا ۔ اُنہوں نے کہا ''نہیں ، آپ خدا سے عرض کریں'' ۔ میں نے اُن کی مدد کے لئے خداوند سے درخواست کی ۔ اور اگلے روز اُن کی بیوی کا فون آیا ۔ کوئی اُن کی مدد کے لئے آ گیا تھا ۔ بالکل ٹھیک ۔ بھائی ایڈی کیا یہ سچ ہے ؟

46 دیکھئے ، وہ بھلا خدا ہے ۔ یہ ساری بات ہے ۔ وہ بھلا ہے ۔ وہ شروع سے لے کر ایک مقام سے دوسرے مقام تک مسلسل موجود ہوتا ہے ۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کہ کوئی تکلیف کیسی ہے ، وہ خدا ہے ۔ ہم اِن باتوں کیلئے شیخیاں نہیں مارتے

پھرتے ، ہم سے یہ نہیں ہوسکتا ۔ جو کچھ ہمارا دایاں ہاتھ کرتا ہے ہم بائیں ہاتھ کو علم نہیں ہونے دیتے ۔ ہم اِس پر آپس میں گفتگو کر لیتے ہیں لیکن ہم باہر دھماکے نہیں کرتے ۔ یہ تو ذاتی فخر والی بات ہوتی ہے جیسے خدا کسی ایک شخص کیلئے ہی ایسا کر سکتا ہے ۔ وہ کسی بھی شخص کیلئے ایسا کر سکتا ہے جو اُس پر ایمان رکھے ۔ یہ ایمان یا اعتقاد ہے ۔ آپ جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہوں ، آپ کے جو بھی خیالات ہوں ، اُنہیں خدا کے پاس لے جائیں۔ وہ سب کچھ مہیا کرتا ہے ۔ کیا یہ سچ نہیں ہے ؟ پس وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے ۔ خدا دعاؤں کا جواب دینے والا باپ ہے ۔

47 میں سوچ رہا تھا کہ جبکہ یہ آخری عبادت ہے ، جیسا کہ ہم یہ کر رہے ہوں تو شاید اگر خداوند کی مرضی ہو تو عبادت کے آخر یا اِس کے دوران کچھ لوگوں کے دلوں کے بھید ظاہر کئے جائیں۔ ہم بالکل نہیں جانتے کہ خداوند کیا کرنے جا رہا ہے ۔ میں اِسے اُسی طرح پسند کروں گا ۔ کوئی طریقہ مقرر نہ کریں ، خدا کو اُس کی اپنی مرضی کے موافق کام کرنے دیں ۔ اب مکاشفہ 4 باب پر آیئے اور گھڑیال کو روک دیجئے ۔ [ایک آدمی کہتا ہے ''بھائی بل ، کیا میں کچھ کہہ سکتا ہوں ؟''] جی بھائی صاحب ۔ [وہ بھائی اپنی گواہی پیش کرتا ہے --ایڈیٹر] یقیناً میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں ۔ میں پوری طرح اِس پر ایمان رکھتا ہوں ۔

50 یہاں بھائی ویلیچ ایوانز ہیں ، میرا خیال ہے کہ وہ پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں ۔ اب ہم مکاشفہ 4 باب پر آ رہے ہیں ۔

زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب آپ نے اخبارات میں لوئی ویل کے ایک کار چور گروہ کے بارے میں پڑھا تھا جو بڑی تیزی سے انہیں کینٹکی یا کسی اور جگہ پہنچا دیتے تھے ۔ اور کینٹکی میں یہ حال ہے کہ آپ کو کسی کاغذات کی بھی ضرورت نہیں ، وہ کینٹکی میں خود کاغذات بنا کر آپ کو دے دیں گے ۔ آپ کو صرف اتنا کرنا ہے کہ کار کو وہاں لے جا کر بس فروخت کر دیں ۔ پس وہ لوگ کار چرا کر لے جاتے اور کہیں

لے جا کر اُن پر نیا رنگ کرتے اور لے جا کر انہیں فروخت کر دیتے تھے ۔ آپ کے پاس صرف آپ کے بلاک کا نمبر ہونا چاہئے اور وہ آپ کے لئے کاغذات تیار کر دیتے تھے ۔ پس وہ صرف گلی سے کار چراتے اور اُسے فوراً کسی دکان میں لے جا کر اُس کا رنگ وغیرہ تبدیل کر دیتے اور پھر وہاں لے جا کر اُسے فروخت کر دیتے تھے ۔ یہاں پر اور بالخصوص تمام امریکہ میں اس پر بہت غل مچا اور یہ سب سے زیادہ کینٹکی میں تھا ۔ کچھ عرصہ پہلے میں نے اخبار میں اِس پر تبصرہ پڑھا تھا ۔

52 بڑے ، نیک دل ، بیش قیمت بھائی ایوانز اور اُن کا خاندان ہر اتوار کو انجیل کی منادی سننے کے لئے جارجیا کے میکن سے گاڑی چلا کر یہاں آتے ہیں ۔ اوہ ، یہ کتنے وفادار اور حقیقی بھائی ہیں ۔ پھر وہ ملر کے کیفے ٹیریا میں بھی جاتے ہیں جہاں ...... میں ملر کی شہرت نہیں پھیلا رہا ، لیکن میرا یقینی خیال ہے کہ انہوں نے کینٹکی یا لوئی ویل میں بڑا اچھا کھانا حاصل کیا تھا ۔ اب میری مراد اُن گھروں سے نہیں ہے جہاں میں نے کھانا کھایا تھا ، بلکہ میرا مطلب باہر کھائے جانے والے کھانوں سے ہے ۔ میں وہاں بھی کھانا کھاتا ہوں ۔ میں گھر سے بھی سستا کھانا وہاں سے اپنے کنبے کو کھلا سکتا ہوں ۔ یہ سچ ہے ۔

پس میں پھر وہاں جاتا ہوں ، اور اُسی طرح بھائی ایوانز بھی اندر گئے اور کھانے کے لئے کوئی چیز لی ، اور کار کو اُنہوں نے باہر ہی کھڑا کیا تھا ۔ اور جب وہ اپنے گھر کے لوگوں اور کپڑوں اور چیزوں کے ساتھ باہر نکلے تو اُن کی کار موجود نہیں تھی ۔ وہ یکسر غائب تھی ۔ بھائی ایوانز بھی ہماری طرح غریب آدمی ہی ہیں ۔ اُن کا کاروبار بہت معمولی سا ہے ۔ وہ کاروں کا کام کرتے ہیں ، تباہ حال کاریں خرید کر انہیں درست کرتے ہیں ۔ وہ غریب آدمی ہیں اور یہاں آنے کے لئے اپنا پیسہ خرچ کر دیتے ہیں ، اسلئے کہ وہ اِس قسم کی انجیل پر ایمان رکھتے ہیں ۔ میں دعا کر رہا ہوں کہ خدا اُنکے پاس ایسے پیامبر کو بھیجے جو اُنکے ملک میں ہی اُن کی مدد کر سکے ۔

55 بھائی ایوانز آئے اور وہ کچھ نہیں جانتے تھے کہ کیا کریں ۔ انہوں نے پولیس کو اطلاع دی لیکن وہ کار کو تلاش نہ کر سکی ۔ پس وہ اور بھائی فریڈ گھر آئے اور ہم نے کمرے میں بیٹھ کر گفتگو کی ۔ ہم نے یہ طریقہ اختیار کیا کہ ہم کمرے کے اندر بیٹھے ، معلوم کیا کہ کیا ہوا تھا ، پھر ہم خدا کے پاس گئے ۔ ہم نے جب خداوند سے درخواست کی کہ جس آدمی کے پاس کار ہے اُسے واپس کر ، اُس کا رخ پھیر کر اُسے واپس بھیج دے ، وہ جہاں بھی ہے ......

عام طور پر وہ انہیں خطرے کے علاقہ (کیا آپ سمجھ گئے ؟) سے نکال کر بولنگ گرین یا کسی اور جگہ لے جا کر اُن کا رنگ تبدیل کرتے اور انہیں تیار کر لیتے تھے ۔ یہ بڑی اچھی کار تھی ، میرا خیال ہے کہ یہ سٹیشن ویگن تھی ۔ بھائی ایوانز ، کیا میں درست کہہ رہا ہوں ؟ یہ ایک سٹیشن ویگن تھی ۔

57 اس طرح سے جو کچھ بھی ہوا ، ہم نے جھک کر دعا کی ۔ اور خداوند نے ہمیں گواہی عطا کی ، یہ حرف بہ حرف درست تھی ، سب کچھ درست تھا ۔ خداوند کی قدرت ہمارے پاس اندر آئی ۔ بھائی ایوانز باہر نکلے اور ایک خاص سمت میں اُن کی راہنمائی کی گئی ۔

وہ واپس یہاں جیفرسن ویل میں آ گئے تھے ۔ کار لوئی ویل سے چوری ہوئی تھی ۔ اُن کی کار جہاں کھڑی ملی اُس میں اتنا تیل خرچ ہوا تھا جتنا بولنگ گرین تک جانے اور واپس یہاں آنے میں خرچ ہو سکتا تھا ۔ چور نے کار کھڑی کی اور چابیاں اندر ہی چھوڑ کر خود اُس سے اترا اور رفو چکر ہو گیا ۔ وہ اُسے لوئی ویل نہیں بلکہ جیفرسن ویل میں واپس لایا جہاں سے وہ تلاش کی جا سکتی تھی ۔

آپ جانتے ہیں کہ خدا پرندوں کو اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے ۔ وہ انسانوں کو بھی اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے ۔ وہ اپنے دشمن کو بھی اپنی مرضی پر چلا سکتا ہے ۔ وہ ایسا کر سکتا ہے ، جی ہاں ، وہ خدا ہے ۔ اُن کی کار یہاں کھڑی تھی اور کوئی چیز کھوئی نہ

تھی ۔ تیل کی آدھی ٹینکی موجود تھی کیونکہ چور بولنگ گرین تک گیا تھا اور روح القدس نے اُس سے یوں کہا ہوگا ’’واپس مڑ جا ۔ واپس چل اور کار کو جیفرسن ویل کو لے جا ۔ اُسے وہاں گلی میں روک کر پارک کر دے کیونکہ میں اِس کے مالک کو اُسی طرف لاؤں گا تاکہ اِسے تلاش کر سکے‘‘ ۔ بھائی ویلچ ، کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ؟ یہ بالکل سچ ہے ۔

60 وہ خدا ہے ۔ وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے ۔ بھائی رائے ، خدا بالکل ...... اُدھر بھائی سلاٹر ہیں ، اُن کے لئے بھی کچھ ایسے ہی ہوا ۔ خدا نے اُن کے کتے کو ٹھیک کر دیا ۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ شافی ہے ، وہ دعاؤں کا جواب دیتا ہے ۔ وہ اب بھی معجزات کرتا ہے ، وہ اب بھی خدا ہے ۔ وہ ہمیشہ خدا تھا ، اور وہ ہمیشہ خدا رہے گا ۔

وہ گھر کی چھت پر بھی خدا ہوتا ہے ۔ (وہ بھائی کدھر ہے جو گرجا میں گیت گاتا ہے ؟)

کچن میں بھی خدا ہے ، کھیت میں بھی ہے خدا
گاڑی میں بھی خدا ہے ، وہ ہر جا ہے خدا
وہ ہے خدا ، وہ ہے سراسر خدا

اوہ ، وہ کیسا عجیب ہے ۔ ہم تھوڑی دیر تک منادی کریں گے لیکن ابھی تک ہم سبق کو شروع بھی نہیں کر پائے ۔ ٹھیک ہے ، آیئے چند لمحوں کے لئے اپنے سروں کو دعا میں جھکائیں۔

62 رحیم آسمانی باپ ، ہم تیرے مُقدّس کلام کے بیحد مشتاق ہیں ، یہاں تک کہ جب ہم جان لیتے ہیں کہ تیرا روح ہمارے درمیان اتر آیا ہے تو ہمارے دل ہمارے اندر جل اٹھتے ہیں ، تیرا روح ہمارے ساتھ کلام کرتا ہے اور ہمارے دل آگے بڑھ کر اُسے تھام لیتے ہیں ۔ اور خداوند اس سے ہمیں بہت اچھا محسوس ہونے

لگتا ہے ۔

اور یہ جان کر کہ اِس تاریک دَور میں جس میں اِس قدر الجھن ہے ...... جیسے نبی نے کہا ’آخری دنوں میں قحط آئے گا‘‘ اُس نے کچھ اِس طور سے کہا تھا ’’روٹی اور پانی کا نہیں ، بلکہ خدا کے کلام کو سننے کا قحط ، اور لوگ خدا کے سچے کلام کو تلاش کرنے کے لئے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک کا سفر کریں گے‘‘ ۔ کلام کیا ہے؟ یسوع کلام ہے ۔ ’’کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا‘‘ ۔ خدا کا حقیقی کلام اپنے ظہور کو پیش کرنے کے لئے پاک نوشتوں کے مطابق ظہور پذیر ہوا ، اور لوگ کس طرح اُسے تلاش کرنے کیلئے سفر کریں گے اور ناکامی کا منہ دیکھیں گے ۔ او خدا ، ہم نہایت خوش ہیں ، نہایت خوش کہ ہم نے برسوں پہلے اُسے پا لیا اور اُس بیش قیمت کو اپنے دلوں میں رکھ لیا ، اور یہ دیکھ کر خوش ہیں کہ ہم ذرا بھی الجھن میں نہیں ہیں ۔

64 اے خدا ، تُو نے فرمایا تھا ’’جو خدا کو جان لیں گے وہ تقویت پا کر کچھ کر دکھائیں گے‘‘ ۔ اور اب ہم آخری دنوں میں ہیں اور وہ ساری باتیں پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں جو یسوع نے کہا تھا کہ ہوں گی ۔ ہمارے درمیان وہی نشان ، عجیب کام ، اور معجزات ظاہر ہو رہے ہیں جیسے وہ خود کرتا تھا ۔ جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا ’’جیسا لوط کے دنوں میں ہوا ، ابن آدم کے آنے پر بھی ویسا ہی ہوگا‘‘ ۔

بخش دے خداوند کہ ہم روح القدس کے وسیلے اُس کلام تک پہنچیں اور اُن حقیقی چیزوں کو حاصل کر کے اُنہیں کلام کے وسیلے کلوری کے ساتھ پیوستہ کریں اور دیکھیں کہ مسیح میں ہمیں معموری ، دولت ، برکات اور جلال حاصل ہے ۔ اور سب کچھ اُسی کے لئے ہے جو تخت پر بیٹھے ہوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لینے کے قابل ہے اور وہ خود تخت پر بیٹھ جاتا ہے ، اس لئے کہ وہ بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا ۔

باپ ، آج صبح ہم اُس برّے کے بارے میں گفتگو کریں گے ۔ ہماری دعا

ہے کہ تُو ہمارے دلوں کو برکت دے ۔ بخش دے کہ اُس کا روح ہمارے درمیان جنبش کرے ، ہمارے درمیان بیماری سے شفا بخشے ، اور ہمیں غالب آنے والا جلال عطا کرے ۔

اور اے خدا جب میں دشمن کا مقابلہ کرنے کیلئے میدانوں میں نکل رہا ہوں ، تو بخش دے کہ میں ہر گھڑی دعا میں خود کو قلعہ میں محفوظ محسوس کروں ۔ اوہ ، میں اُس قلعہ پر بیحد انحصار کرتا ہوں ، دشمن آگے بڑھ رہا ہوتا ہے لیکن مجھے علم ہوتا ہے کہ قلعہ قائم ہے کیونکہ مائیں اور باپ ، لڑکیاں اور لڑکے ، اور مسیحی جو دوسری پیدائش کا تجربہ رکھتے ہیں اور آسمان سے منسلک لوگ ہیں ، گھٹنوں کے بَل جھکے دعا کر رہے ہیں کہ ''اے خدا آزادی عطا کر'' ۔ باپ ہماری دعا ہے کہ تُو ہمیں دشمن کی صفوں میں گھس کر ہر منتظر بیش قیمت روح کو فتح کر لانے کی توفیق عطا کر ۔ خداوند اُنہیں تاریکی سے نکال کر روشنی میں لا ۔ کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں ۔ آمین ۔

68 اب ہم مکاشفہ 4 باب کی طرف آتے ہیں ۔ ہم نے تیسرا باب ختم کر لیا تھا ، اور آیئے اب تعظیم کو ملحوظِ خاطر رکھیں اور میں کوشش کروں گا کہ آپ کو زیادہ دیر نہ بٹھاؤں ۔ لیکن یہاں تیسرے باب میں کلیسیا علامتی طور پر اوپر اٹھا لی گئی ۔ جب یوحنا اوپر گیا تو کلیسیا اوپر گئی ۔ اور اس وقت سے لے کر دوسری آمد تک اِس نے اسرائیل کے اندر کام کیا ۔ کیا آپ دیکھ نہیں رہے کہ یہ کس طرح ہے ؟ آج کل لوگ کس طرح کہہ رہے ہیں ''کوئی عظیم چیز پوری دنیا کو ہلانے جا رہی ہے'' ۔ یہ بات کلام کے مطابق نہیں ۔ نہیں جناب ۔ اِس سے اگلی بات ترتیب کے مطابق کلیسیا کا اٹھایا جانا ہے ۔ کلیسیائی زمانوں کے مطالعہ سے آپ دیکھتے ہیں کہ......

69 اب یہ باقی باتیں جو وقوع میں آئیں گی وہ شادی کی تقریب کے عرصہ میں ہوں گی جب کلیسیا جلال میں ہوگی ۔ خدا لوٹے گا اور یہودیوں کے درمیان عجائب ، عالمگیر معجزات اور کام کرے گا ، وہ کلیسیا کے اندر ہرگز نہیں جائے گا ۔ تیسرے باب

کے ساتھ ہی کلیسیا کا زمانہ اپنے اختتام کو پہنچ جاتا ہے ۔ یہ درست ہے ۔ اور کلیسیائی زمانہ اتنی حقیر سی اقلیت کے ساتھ جاتا ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ...... ذرا غور سے سنئے ۔ مکاشفہ 3 باب کی 20 سے 22 آیت میں کلیسیائی زمانہ کے آخر میں مسیح کے مقام اور انداز پر غور کر کے میرا وجود گویا کئی ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے ۔ ذرا غور کیجئے کہ آخر میں مسیح کہاں پر ہے ۔ کلیسیائی زمانے کے آخر میں وہ کہاں پر ہے ؟ وہ اپنی کلیسیا سے باہر ہے ، تنظیموں اور فرقوں نے اُسے باہر نکال دیا ہے ۔ اُس کا رویہ کیا ہے ؟ وہ واپس اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے ۔ یہ بہت قابلِ رحم حالت ہے ۔

71 پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اِن باتوں کے بعد اُس نے ایک آواز کو اپنے ساتھ بولتے سنا ۔ یہ کیا تھا ؟ روح القدس نے زمین کو چھوڑ دیا تھا ۔ چوتھے باب کی پہلی آیت ''اِن باتوں کے بعد'' کے الفاظ سے شروع ہوتی ہے ۔

مکاشفہ 1:4 میں لکھا ہے کہ اِن باتوں کے بعد میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے ۔ کلیسیا کے اٹھا لئے جانے کے بعد دروازہ کھولا گیا ۔ ہم نے پوری تحقیق کر کے یہ نتیجہ نکال لیا ہے کہ وہ دروازہ مسیح تھا ۔ وہ آواز جو سونے کے سات چراغدانوں میں چل رہی تھی وہی آواز اُس نے آسمان پر سے سنی جو اُسے کہہ رہی تھی ''یہاں اوپر آ جا'' ۔ اور یوحنا اوپر چلا گیا ۔ وہ اُس کلیسیا کی نمائندگی کر رہا تھا جو آسمان پر اٹھائی جائے گی ۔

یوحنا روح میں اوپر اٹھایا گیا ، اُسے آسمان پر لے جایا گیا اور اُس نے اُن سب باتوں کو ہوتے دیکھا جن کا خدا نے وعدہ کر رکھا تھا اور شاگردوں سے کہا تھا ''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تمہیں کیا ؟'' اُس نے خداوند کی آمد کو دیکھا اور یہ کہ کیا کچھ واقع ہوگا ۔ اُس نے زمین پر دیکھا کہ زمین پر کیا ہوگا ، کلیسیا کیونکر اٹھائی جائے گی ، اور اُسے اوپر لے جا کر ہزار سالہ بادشاہت کے بعد کا وقت بھی دکھایا گیا ۔ اوہ ، کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ؟

74 ہم نے گزشتہ اتوار اُسے مکاشفہ 4 باب کی چوتھی آیت پر چھوڑا تھا۔

اور اُس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں ۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بزرگ تھے ۔''بزرگ'' کا لفظ کبھی کسی فرشتے یا اور مخلوق کے لئے بیان نہیں کیا گیا ۔ بزرگ نجات یافتہ انسان ہیں ۔تختوں ، تاجوں ، اختیارات کو فرشتوں کیساتھ کبھی منسوب نہیں کیا گیا ۔ بلکہ تاج اور تخت کا تعلق بنی نوع انسان کے ساتھ ہے ۔ اور یہ بزرگ تاج اور لباس پہنے تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے ۔ اور ہم اُنہیں کلامِ مقدّس کے دیگر حصوں میں جب پاتے ہیں تو وہ بارہ رسول اور بارہ اسرائیلی بزرگ ہیں ۔ اُن کی تعداد بیس اور چار یعنی چوبیس ہے ، جن میں بارہ رسول اور بارہ یعقوب کے بیٹے ہیں ۔

76 یہاں تک کہ ہم اُس شہر کو بھی دیکھتے ہیں جو خدا کے پاس سے آسمان سے اترا ...... جب زمین پھٹ جائے گی اور ہر چیز ریزہ ریزہ ہو جائے گی اور زمین پر فقط آتش فشانوں کی راکھ رہ جائے گی (صرف یہی کچھ باقی بچے گا) اور سمندر بھی نہ رہے گا ۔سمندر سوکھ جائے گا ۔

جیسا کہ میں ایک دن کسی جگہ پر کسی کو بتا رہا تھا کہ ایک وقت تھا جب زمین سورج کے گرد یوں کھڑی تھی کہ اُسے ہر طرف سے برابر حرارت مل رہی تھی ۔ برطانیہ کے برف کے میدانوں میں اگر آپ پانچ سو فٹ کی گہرائی میں چلے جائیں تو آپ کو وہاں ناریل کے درخت ملیں گے ۔ یکایک اُن کو فریج کی طرح منجمد کر دیا گیا ۔جس طرح آپ پانی ختم کر کے ، انجماد اور گہرے انجماد کے ذریعے سٹرابیری یا کسی بھی اور چیز کو آئندہ کئی سالوں کے لئے محفوظ کر لیتے ہیں ۔ سمجھے ؟ بالکل اسی طرح اُس وقت ہوا ۔ یکایک طوفانِ نوح کی تباہی نے اِسے آ لیا اور تمام زمین پر چھا گئی ۔ اور جب ایسا ہوا تو ایٹمی طاقتوں نے اِسے مدار سے باہر پھینک دیا ، اور یہ منجمد ہو کر

وہیں ٹھہر گئی ۔ سمجھے ؟ قطب جنوبی کے منجمد علاقوں میں اب بھی کھدائی کر کے دیکھیں تو ہمیں ناریل کے درخت ملتے ہیں ۔ اِس سے نظر آتا ہے کہ کبھی یہ آباد اور خوبصورتی سے سجی ہوئی تھی ۔لیکن اب اِسے پیچھے پھینک دیا گیا ہے ۔

78 اب ، میں اِس طرح سے سمجھتا ہوں کہ خدا نے کہاں سے پانی لیا ، جب پیدائش 1 باب شروع ہوتا ہے ۔''اور زمین ویران اور سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا ۔ خدا کی روح پانیوں کی سطح پر جنبش کرتی تھی ۔ اُس نے کہا ''روشنی ہو جا '' ۔ اُس وقت خدا نے خشکی اور پانی کو جدا کر دیا ۔لیکن پہلے پوری زمین پانی سے ڈھکی ہوئی تھی ۔ اب ، خدا نے کیا کیا ، اُس نے فضا کے ذریعے ...... فضا ہائیڈروجن ، آکسیجن اور دیگر گیسوں سے بنی ہوئی ہے ۔ خدا اِسے زمین سے اٹھا کر اوپر لے گیا اور اسے جدا کر دیا ۔ اُس وقت زمین پر کوئی سمندر نہیں تھا ۔ خدا زمین کو سیراب کرتا تھا ، جبکہ بارش ہرگز نہ ہوتی تھی ۔ خدا اسے چشموں وغیرہ سے سیراب کرتا تھا ۔ پھر جب خدا نے ...... تب خدا نے صرف ایک ہی کام کیا ...... جب انسان نے اِسے دھماکے سے ایک طرف کو اُڑا کر مدار سے نکال دیا تو کیا ہوا ؟ یہ ایک طرف تو گرمی میں اور دوسری طرف سردی میں جا پڑی ۔ گرم اور ٹھنڈے سے کیا اکٹھا کیا جاتا ہے ؟ ان کھڑکیوں کو ابھی چھو کر دیکھ لیجئے ، اندر گرمی ہے جبکہ باہر سردی ہے ۔ کیا آپ کو پسینہ نظر آیا ؟ بارش بھی بس پسینہ ہی ہے ۔ اور پانی راکھ ہے ۔ پس جب یہ......

80 مجھے یہ گیت پسند ہے ۔

اے بیش قیمت خداوند ، تو اپنا ہاتھ گھاس کے میدان پر رکھتا تھا
تو حدوں پر اپنا حیران کن ہاتھ رکھتا تھا
خداوند ، تُو چشمے کو انڈیلا کرتا تھا
تُو نے پہاڑ کو اوپر کی طرف اٹھا دیا
اے خداوند ، اپنا قیمتی ہاتھ میرے اوپر رکھ

تو نے بادل کو بنایا، بادل کو بنایا جس سے بارش بنی
بارش سے سمندر کو بنایا، سمندر سے بادلوں کو نکالا
ہمیں کثرت کی زندگی دینے کے لئے
خداوند، تُو زمین و آسمان کو اپنے حکم سے قائم رکھتا ہے
اپنا قیمتی ہاتھ میرے اوپر رکھ (اوہ، یہ کتنی عظیم بات ہے)۔

81 اور اب اِس عظیم وقت میں، اب یہ اس طرح واپس مڑ رہا ہے، اور خدا نے ہمیں ایک وعدہ دے رکھا ہے ''اب پانی نہیں آئے گا، بلکہ اِس بار آگ ہو گی'' ۔ اِسے پھینکنے کے بجائے ...... اُنہوں نے زمین کو سورج سے دور پھینک دیا، جس سے یہ ٹھنڈی ہوگئی۔ اگر آپ اِسے سورج کے اندر پھینک دیں تو یہ بھسم ہو جائے گی ۔جس طرح خدا نے پہلے اِسے پانی سے تباہ کیا اور آسمان پر کمان کو رکھا، اب اُس نے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ مزید ایسا نہ کرے گا، اُس نے وعدہ کر رکھا ہے کہ اب وہ اسے آگ سے جلائے گا۔ پس آپ وہاں آتے ہیں جہاں گناہ، آرائشِ حسن اور غلاظت ہے۔

82 زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں گاڑی پر سوار گھاس کے میدانوں سے گزر رہا تھا ۔ جیسے جب میں چھوٹا لڑکا تھا تو میں اپنی تاریخ اور جغرافیہ کی کتابیں لے کر بیٹھ جاتا اور وسیع مغربی میدانوں میں سوچا کرتا تھا۔ میں نے دل میں سوچا ''ایک دن میں وہاں امن اور سکون سے رہوں گا جہاں کوئی گناہ نہیں ہو گا، میں میدانوں میں پھروں گا، اور میں انڈین لوگوں کی طرح شکار کھیلوں گا۔ اور میں عمر بھر امن کی زندگی بسر کروں گا'' ۔لیکن اب یہ ...... وہاں سفید فام انسان موجود تھا۔ جہاں سفید فام انسان جاتا ہے، وہیں گناہ جاتا ہے۔ روئے زمین پر سب لوگوں میں سے سفید فام انسان سب سے بڑا قاتل اور غارتگر ہے۔ وہ سب رنگوں سے زیادہ بیدین ہے۔

83 کچھ ہی عرصہ پہلے ...... (افریقہ سے بھائی ٹام یہاں بیٹھے ہیں)، میرا

خیال ہے کہ کوئی دو ہفتے پہلے میں نے اخبار میں دیکھا ...... وہ کہتے ہیں کہ اگر اب بھی امریکیوں کو افریقہ جانے کی اجازت مل جائے تو آج سے ٹھیک دس سال بعد وہ افریقہ کے قدآور ببر شیروں کا خاتمہ کر دیں گے، اور ہاتھی ......'' بیدین جہاں بھی بس چلے گولی چلا دیتے ہیں۔ دو نر ہاتھیوں کی تصویر تھی جو ایک زخمی نر کو اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایسے لگتا تھا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ نر نہیں چاہتے کہ کوئی مادہ مر جائے۔ ہر ایک نر اپنی مادہ کو پہلے سے تھامے رکھتا اور اُسے زمین پر گرنے سے بچاتا ہے کہ وہ گولی سے ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جائے۔ جو شخص اِس طرح کی کسی چیز کو گولی مارے وہ اپنے ہاتھ میں بندوق رکھنے کا مستحق نہیں ہے۔ اُس کے پاس اِسے پکڑنے کی عقل نہیں ہے۔

84 کوئی دو برس ہوئے جب میں کلراڈو میں راہنمائی کر رہا تھا، تو میں بارہ سنگھوں کے ایک ریوڑ کو بھگانے کی کوشش کر رہا تھا۔ بھائی رائے رابرسن اور دوسرے لوگ وہیں تھے۔ ہمارے پاس بڑا بہترین ریوڑ تھا۔ میرے اور جیف کے پاس بہت سالوں میں تقریباً اَسّی بارہ سنگھوں کے سر جمع ہوئے تھے۔ اور میں نے سنا کہ اُنہوں نے ڈینور کے کچھ سرکاری آدمیوں کو اجازت دے دی جنہوں نے ڈھیلی پتلونیں پہن رکھی تھیں اور ٹانگوں پر لیس ...... کیا وہ شکاری تھے؟ جیپوں اور گاڑیوں میں ایک گروہ بن کر وہ ہمارے علاقے میں داخل ہو گئے۔

اور میں ایک یا دو میل کے فاصلے پر اُن کے پیچھے پہاڑ پر بارہ سنگھوں کو ہانک رہا تھا جو غول میں چل رہے تھے۔ بڑی عمر کے بیلوں اور دیگر ایسے جانوروں کو بکھیر کر رکھنا ہوتا ہے۔ اگر آپ ایسا نہ کریں تو آپ کا گلہ ٹوٹ جائے گا۔ اُنہیں بھی مویشیوں کی طرح ہی پالا جاتا ہے۔جنگلی حیات بھی ہمارے لئے اسی طرح ہونی چاہئے۔ وہ ہدف نہیں ہیں۔ اگر آپ ہدف پر نشانہ لگانا چاہتے ہوں تو وہ یہاں کثرت سے مل سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ جانوروں کو اِس طرح ہلاک کرتے پھرنا شرم کی بات ہے۔

یہ گناہ ہے ، بیدینی ہے ۔

86 اور میں نے گنا کہ مشین گنوں سے ایک سو تیئس گولیاں چلائی گئیں ۔ ایسے لگتا تھا کہ وہ انہیں اپنے کندھوں پر رکھ کر چلا رہے تھے ۔ اور اگلی صبح میں اور بھائی ہینکس وڈ جا کر پہاڑ پر چڑھے ، اور میں نے اُنیس خون آلودہ مقامات دیکھے ۔ وہ لوگ شکار کے متعلق کچھ جانتے ہی نہ تھے ۔ اگر آپ کسی بڑے جانور کو گولی ماریں تو اتنی گہرائی تک پہنچائیں جس سے وہ مر جائے ۔ وہ بس ''ٹھائیں ، ٹھائیں ، ٹھائیں'' کرتے اور ایک کے بعد دوسرے جانور کو گولی مارتے جاتے تھے ۔ ایسے تو وہ مر جائیں گے ۔ جب انہیں بیماری چھو چکی ہو ، اور آپ انہیں تلاش کر لیں تو وہ کسی کام کے نہیں ہوں گے ۔ وہ ضائع ہو جائیں گے ، اُنہیں جنگلی جانور چٹ کر جائیں گے ۔ اُنیس خون آلودہ مقامات تھے جہاں بڑے بڑے بیل جن کے کھر اتنے اتنے بڑے تھے ، گولیوں کے سوراخوں سے بہہ کر خون دو دو فٹ تک فوارے کی طرح گرتا رہا تھا ۔ اُنہیں اِس طرح کے بے دین شخص کو بندوق تھامنے کی اجازت ہی نہیں دینی چاہئے ۔ یہ سچ ہے ۔ اُسے بندوق پکڑنے کی عقل نہیں ہے ۔ اوہ ، اِس طرح کا کام گناہِ عظیم ہے ۔

87 یہ خوفناک بات ہے ، لیکن یہ امریکی ہیں ۔ اے کینیڈا کے بیش قیمت لوگو ، اگر امریکہ نے اِسی طرح کام جاری رکھا تو کچھ عرصہ بعد کینیڈا بھی امریکہ ہی کی طرح پست ہو جائیگا ۔ آپ کینیڈا کی سرحدوں کے قریبی کسی بھی مقام پر جائیں تو آپ کو وہاں امریکی فضا نظر آئے گی ۔ امریکہ قوموں کی کسبی ہے ۔ وہ درحقیقت یہی کچھ ہے اور اب پہلے سے بھی زیادہ بدتر ہوتی جا رہی ہے ۔ وہ اپنی انتہا کی طرف بڑھ رہی ہے ۔ بائبل امریکہ کی بدبختی بتاتی ہے کہ وہ کس قدر پست ، گلا سڑا ، غلیظ اور بیکار ہو جائے گا ۔ یہ عین سچائی ہے ۔ یہ عظیم قوم ہوا کرتی تھی ۔ اِس نے انجیل کے پیغام کو اپنے اوپر لیا تھا ۔ جو کچھ وہ اب ہے ، یہ اُسے کس نے بنایا ہے ؟ اس

لئے کہ اُس نے انجیل کے پیغام کی حقارت کی اور سچائی کو رد کر دیا ۔ اُس کی حالت ہولناک ہے ۔ اُس کا وقت آ رہا ہے ، آپ فکر نہ کریں ۔ میں نے رویا میں خداوند یوں فرماتا ہے دیکھا تھا ۔ وہ وقت آ رہا ہے ۔ یہ قوم اپنے گناہوں کا بدلہ پائے گی ۔

ماضی میں امریکہ جب امریکہ تھا ، تو یہ ایک عظیم قوم تھی ۔ اسرائیل کے بعد دنیا نے سب سے عظیم قوم امریکی قوم دیکھی تھی ، لیکن اب اُس نے یقیناً خود کو آلودہ کر لیا ہے ۔ اُس نے وقت کے پیغام کو رد کیا ہے ۔ اُس نے کچھ حاصل نہیں کیا ...... اب اُس نے خود کو ...... آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اب وہ کس مقام پر ہے ۔ ہر کوئی یہ جانتا ہے ، گزشتہ انتخاب میں نظر آ گیا تھا کہ اب اُس کا روحانی مقام کیا ہے ۔ وہ کچھ نہیں جانتی ۔

89 اب ، یہ بزرگ اپنے تاج پہنے تختوں پر بیٹھے ہوئے تھے ۔ اب ہم پانچویں آیت سے شروع کر رہے ہیں ۔

اور اُس تخت میں سے بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں نکل رہی تھیں اور تخت کے سامنے سات چراغ جل رہے تھے جو خدا کی سات روحیں ہیں ۔

اوہ ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے ۔ کیا آپ کو نہیں لگتی ؟ اوہ ، میں محسوس کرتا ہوں کہ میرا لباس مجھے پورا ہے ۔ آپ جانتے ہیں کہ میری مراد روحانی لباس سے ہے ۔ بہت اچھا ۔

''تخت میں سے ......'' آیئے چند منٹ اِس تخت پر گفتگو کریں ۔ یہ رحم کا تخت نہیں ہے ۔ رحم کا تخت ختم ہو چکا ہے ۔ اب کوئی رحم نہیں ہو گا ، یہ رحم سے خالی ہے ۔ اب ہمارا کیا ہو گا ...... مسیح کا تختِ عدالت ، یعنی سفید تختِ عدالت کس طرح عدالت کا تخت بنے گا ؟ کیا اُس کے بعد رحم کیا جائے گا ؟ تب رحم کا ایک نقطہ تک بھی نہیں ملے گا ۔ آپ تختِ عدالت کے سامنے اگر بلند آواز سے چلّائیں کہ ''رحم کر'' تو آپ مزید چلّا نہ سکیں گے ، آپ ہوا میں ہی کہیں آواز دے رہے ہو گے ، اس لئے

کہ اب رحم موجود نہ ہوگا۔

92 اب ، یہ رحم کا دَور ہے۔ آیئے اب ذرا تھوڑی دیر کے لئے پرانے عہدنامہ میں چل کر دیکھیں کہ رحم کیا چیز ہے۔ ہم ماضی میں چل کر دیکھیں گے کہ اِس تخت کا کیا ہوا۔ یہ تخت بلاشبہ عدالت کا تخت ہے۔ اور ابھی تک رحم کے موجود ہونے کی وجہ یہ ہے کہ رحم کے تخت پر کفارے کا خون چھڑکا جاتا ہے۔ جب تک عدالت کے تخت پر خون موجود رہے گا تب تک عدالت نہیں ہوگی، تب تک رحم ہوگا، اِس لئے کہ انصاف کو روکنے کے لئے کسی نے جان دی۔ اگر آپ یہ سمجھ گئے ہوں تو کہیئے ''آمین''۔ [جماعت کہتی ہے ''آمین'' --ایڈیٹر] جب تک رحم کے تخت پر خون موجود ہے، اِس سے نظر آتا ہے کہ عدالت کو روکے رکھنے کے لئے کوئی مرا ہے۔ لیکن جب کلیسیا اٹھا لی جائے گی تو رحم کا تخت عدالت کا تخت بن جائے گا۔

93 پرانے عہدنامہ اور نئے عہدنامہ میں بھی ''اور پاکترین مقام ......'' پاکترین مقام وہ جگہ ہے جہاں مجلسِ عدالت ہوتی ہے، جہاں منصف تخت پر بیٹھتا ہے۔ عدالت کا تخت اور پاکترین مقام دھوئیں سے بھر جاتا تھا۔ یہ کیا تھا؟ جیسے کوہِ سینا کی عدالت تھی۔ رحم خدا کے تخت سے جدا ہو گیا تھا۔ خدا رحم کئے بغیر دنیا کی عدالت کرے گا۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ وہ اُس روز صرف ایک ہی چیز کو پہچانے گا اور وہ چیز ہے خون۔ صرف یہی چیز ہے جو غضبناک خدا کو صلح پر مائل کرتی ہے۔

95 آدم اور حوا نے اپنے ننگے پن کو ڈھانپنے کے لئے ایسی ہی اچھی لنگیاں بنا لیں جیسی میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین یا پنتی کاسٹل اپنے لئے بنا سکتے ہیں۔ لیکن خدا کو اس کے پار نظر آ سکتا تھا، پس اُس نے کسی جانور کو مارا اور اُس کی کھال سے اُن کے لئے لباس بنائے۔ خون کو اس کی جگہ لینا پڑی۔ اس سے خدا کا غضب تھم گیا۔ اُس نے خون کو دیکھا تو پیچھے ہٹ گیا، کیونکہ کسی نے اپنی جان انڈیل دی تھی۔ اے خدا......

اِس پر سوچیئے۔ صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کو پیچھے ہٹائے گی اور وہ ہے خون۔ اور صرف ایک ہی خون ہے جس سے وہ پیچھے ہٹے گا اور وہ ہے اُس کے اپنے بیٹے کا خون۔ جب وہ اپنے بیٹے کے خون کو دیکھتا ہے تو پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک تحفہ ہے جو خدا نے اپنے بیٹے کو دے رکھا ہے کہ وہ اُن کو جن کو اُس نے پہلے سے جانا، نجات دے، اور یہ خدا کو عدالت کرنے سے باز رکھتا ہے۔ لیکن جب اِس خون کو ہٹا لیا جائے گا، اور وہ سب جن کو اُس نے پہلے سے جانا، بیش قیمت بدن میں بلا لئے جائیں گے، اُس کی کلیسیا کو تیار کر کے اوپر بلا لیا جائے گا، تب خدا کا قہر لوگوں پر نازل ہوگا۔

97 اے بھائیو، وہاں کھڑے ہونے کی کبھی خواہش نہ کرنا۔ چاہے مجھے مشین گن کے آگے کھڑا کیا جائے، خواہ مجھے ٹکڑوں میں کاٹ دیا جائے، چاہے مجھے آرے سے انچ انچ کر کے کاٹ دیا جائے، چاہے کچھ بھی ہو جائے (جیسے کولمبس کے سورماؤں کی قسم ہوتی تھی)، چاہے وہ میرے سینہ و پیٹ کو چیر کر میرے اندر گندھک یا کچھ اور جلائیں، میرے بازو اور ٹانگیں کاٹ دی جائیں، کچھ بھی ہو جائے ، لیکن میں خدا کی سفید تخت کی عدالت کے آگے کھڑا نہ کیا جاؤں۔

میں مسیح کے تخت کے سامنے اُس کے خون کو قبول کر کے اِس چھوٹے تخت کو لے لوں۔ خداوند، میں اپنے ہاتھوں میں کچھ لے کر نہیں آیا۔

میں یسوع کے خون کے سوا
اور کسی چشمہ کو نہیں جانتا
یسوع کے خون کے سوا
میری امید اور بھروسا کوئی نہیں

99 حیرت کی بات نہیں کہ ایڈی پیرونیٹ جو ایک پختہ مسیحی تھا، اُس نے گیت بند کر دیئے، اس لئے کہ لوگ اُسکے گیت خریدتے نہیں تھے۔ ایک دن اُس نے کہا

’’کسی روز میں ایسا گیت لکھوں گا جسے وہ قبول کریں گے‘‘۔ (اور لوگ مذہبی گیتوں میں زیادہ جدید طرز کی چیز چاہتے تھے)۔ ایک دن روح القدس نے اُسے اپنے ہاتھ میں لے لیا، اُس نے قلم اٹھایا اور لکھنے لگا:

سب یسوع نام کی قدرت کو پکاریں
تمام فرشتے سجدے میں گر جائیں
شاہی تاج کو آگے لائیں
خداوندوں کے خداوند کو تاج پہنائیں
کیونکہ میں ٹھوس چٹان مسیح پر کھڑا ہوں
باقی ساری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے
پوری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے

خواہ کلیسیا ہو، خواہ دوست ہوں، خواہ دشمن ہوں، خواہ قوم ہو، خواہ دولت ہو، خواہ غربت ہو، خواہ اچھا ہو، خواہ کوئی بھی چیز ہو، تمام دنیا گرتی ہوئی ریت ہے۔ بس یہی بات ہے، بالآخر یہ چیزیں مٹ جائیں گی۔

میں ٹھوس چٹان مسیح پر کھڑا ہوں
باقی ساری دنیا گرتی ہوئی ریت ہے (اِس بات کو ذہن میں رکھئے)

101 غور کیجئے۔ آیئے پیچھے احبار **16** باب میں سے جا کر کچھ پڑھیں۔ ہم بائبل میں سے پیچھے احباری قوانین میں سے پڑھ کر دیکھیں گے۔ اور اس کے لئے ہم احبار **16** باب کو لیں گے اور اُس کی **14** آیت سے پڑھنا شروع کریں گے۔ اِن باتوں کو تلاش کرنا اور پڑھنا مجھے پسند ہے۔ احبار **14:16**

پھر وہ اُس بچھڑے کا کچھ خون لے کر اُسے اپنی انگلی سے رحم کے تخت کے اوپر چھڑکے ...... (رحم کے تخت کے اوپر ...... دیکھئے، کچھ دیر کے بعد اِس کو سمجھیں گے) ......مشرق کی طرف ......

’’مشرق کی طرف‘‘ کے الفاظ کو نہ بھولئے۔ یسوع کس طرف سے آئے گا؟ مشرق کی طرف سے جلالی بادل میں۔ سورج **(s-u-n)** کس طرف سے طلوع ہوتا ہے؟ مشرق سے۔ بیٹا **(s-o-n)** کس طرف سے طلوع ہو گا؟ مشرق سے۔ رحم کا تخت کس طرف تھا؟ مشرق کی طرف۔ میں نے آپ سب کو مشرق کے رخ کی طرف کیوں بٹھا رکھا ہے؟ کیوں؟ کیونکہ مذبح کو مشرق کے رخ ہونا چاہئے۔ ہم کچھ دیر بعد اسے دیکھیں گے کہ یہ کیسی خوبصورتی کے ساتھ ہے۔ میں اِسے کھینچ کر نقشہ بناؤں گا۔ میں زیادہ سے زیادہ جتنے لوگوں سے کہہ سکتا تھا اخبارات و جرائد لانے کو کہا تا کہ چند منٹوں میں مجھے نقشے مہیا ہو سکیں۔ یہ ٹھیک ہے۔

103 ......مشرق کی طرف رحم کے تخت کے اوپر چھڑکے اور رحم کے تخت کے آگے بھی کچھ خون اپنی انگلی سے سات بار چھڑکے۔

اوہ، کیا یہ حیرت انگیز نہیں؟ ’’مشرق کی طرف سات بار‘‘۔ یہ کیا ہے؟ سات کلیسیائی زمانوں کو خون سے ڈھکا ہوا ہونا چاہئے۔ ہیلیلو یاہ۔ ’’سات بار‘‘ یسوع مسیح کا خون آج، کل اور ابد تک، ہر زمانہ کے لئے، ہر گنہگار کی نجات کے لئے، ہر بیمار کو شفا دینے کیلئے، ہر معجزہ دکھانے کیلئے، ہر نشان دکھانے کیلئے کافی ہے۔ ذرا خیال کیجئے کہ پیچھے پرانے عہدنامہ میں **1490** سال پہلے مسیح کی آمد ہوئی۔ علامت ......

......سات بار چھڑکے ......

پھر وہ خطا کی قربانی کے اُس بکرے کو ذبح کرے جو جماعت کی طرف سے ہے اور اُس کے خون کو پردہ کے اندر لا کر جو کچھ اُس نے بچھڑے کے خون سے کیا تھا وہی اِس سے بھی کرے اور اُسے رحم کے تخت کے اوپر اور اُس کے سامنے سات بار چھڑکے۔ اور بنی اسرائیل کی ساری نجاستوں اور گناہوں اور خطاؤں کے سبب سے پاکترین مقام کے لئے کفارہ دے اور ایسا ہی وہ خیمۂ اجتماع کے لئے بھی کرے جو اُن کے ساتھ اُن کی نجاستوں

کے درمیان رہتا ہے ۔

یہ کیا تھا ؟ کیا یہ رحم کا تخت تھا جہاں وہ گھٹنے ٹیکتے تھے ؟ اور پھر عہد کے صندوق کے اندر کیا تھا ؟ شریعت ۔ اور شریعت کے ایک حکم کی خلاف ورزی کرنے سے بھی بغیر رحم کے موت کی سزا تھی ۔ لیکن اگر آپ کو رحم حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی تو مذبح پر خون چڑھانا پڑتا تھا ۔ وہ رحم کے تخت پر خون چھڑکتے تھے ۔ اور رحم کا تخت ہی وہ مذبح تھا جس کے آگے وہ جھکتے اور رحم کی درخواست کرتے تھے ۔ لیکن پرانی طرز کا یہ مذبح جہاں لوگ گھٹنوں کے بل جھکیں اور رحم کے لئے خدا کو پکاریں ، اسے اپنی کلیسیاؤں میں بنانے سے خدا منع کرتا ہے ۔ خداوند یسوع کے لہو سے بے بہا رحم مفت جاری ہے ۔ یہ رحم بھی ہے ۔ یہ رحم کا تخت ہے ۔

105 لیکن یہاں آپ دیکھتے ہیں کہ یہ رحم کا تخت نہیں تھا ، کیونکہ اس میں سے بجلیاں ، اور آوازیں اور گرجیں نکلتی تھیں ۔ رحم کے تخت میں سے بجلیاں اور گرجیں نہیں نکلتی تھیں ۔ یہ عدالت ہے ۔

آیئے اب ذرا خروج 19 باب کی 16 آیت کو نکالیں ۔ خروج کی کتاب کا 19 باب ہے اور ہم 16 آیت سے شروع کریں گے ۔

جب تیسرا دن ...... (غور سے سنئے ، جب خدا کوہِ سینا سے اوپر گیا ......)

جب تیسرا دن آیا تو صبح ہوتے ہی بادل گرجنے اور بجلی چمکنے لگی اور پہاڑ پر کالی گھٹا چھا گئی ، اور قرنا کی آواز بہت بلند ہوئی ...... (قرنا یا نرسنگے کی آواز کیا ہے ؟ مقرب فرشتے کی آواز) ...... اور سب لوگ ڈیروں میں کانپ گئے ۔ یہ عدالت ہے ۔ وہ پیدل چل کر آئے تھے اور خدا نے اُن کے سفر میں انہیں فضل بخشا تھا لیکن اُنہوں نے شریعت کا مطالبہ کیا ۔ خدا چاہتا تھا کہ وہ غیر تنظیمی رہیں ، لیکن وہ خدا کے اختیار اور قدرت کے تحت زندگی گزارنے کے بجائے ایک تنظیم بنانا چاہتے تھے ، ایک ایسی چیز جس پر انہیں بحث کرنے کا موقع مل سکے ۔ فضل سے انہیں نبی ملا تھا ، فضل نے

انہیں کفارہ (ایک برّہ) مہیا کیا تھا ، فضل سے انہیں یہ سب چیزیں ملی تھیں ، لیکن وہ اب بھی عدالت چاہتے تھے ۔ وہ ایسی کوئی چیز چاہتے تھے جسے وہ کر سکتے ہوں ۔ خدا نے کہا ”انہیں جمع کر ۔ میں انہیں بتاؤں گا کہ یہ کیا ہے ۔ میں انہیں دکھاؤں گا کہ یہ کیا ہے“ ۔ پڑھئے ۔ سنئے ۔ نرسنگے کی آواز بلند سے بلند ہوتی گئی حتیٰ کہ زمین لرز گئی ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ عدالت کیا ہے ؟ میں یہ دیکھنا نہیں چاہتا ، خدا مجھ پر رحم کرے ۔

[کوئی شخص بھائی برینہم سے گزشتہ حوالہ دریافت کرتا ہے -- ایڈیٹر] یہ خروج 19 باب اور اُس کی 16 آیت تھی ، بھائی فریڈ ، خروج 16:19

110 اب 17 ویں آیت پر غور کیجئے ۔

اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے ملائے ...... (اوہ ، میرے عزیزو ۔ میں امن میں خدا سے ملنا چاہتا ہوں ، اِس طرح نہیں) ...... اور وہ پہاڑ سے نیچے آ کھڑے ہوئے ۔

یاد رکھئے ، پہاڑ کے گرداگرد حد کھینچی گئی تھی ۔ حتیٰ کہ اگر کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو چھو لیتا تو وہیں مر جاتا ، وہ خدا کی حضوری میں نہیں آ سکتا تھا ۔ ”اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا“ ۔

اب اِس سے اگلی یعنی 18 ویں آیت ۔

اور کوہِ سینا اوپر سے نیچے تک دھوئیں سے بھر گیا کیونکہ خداوند شعلہ میں ہو کر اُس پر اترا ...... (دھواں تنور کے دھوئیں کی طرح اٹھ رہا تھا) ۔

خدا کس طرح اترا تھا ؟ نورانی جلال میں نہیں بلکہ اپنی عدالت کے غضب میں ۔

...... اور دھواں تنور کے دھوئیں کی طرح اوپر کو اٹھ رہا تھا اور وہ سارا پہاڑ زور سے ہل رہا تھا ...... (بھائیو ، میں وہاں کھڑے ہونا نہیں چاہتا) ۔ اور جب قرنا کی آواز نہایت ہی بلند ہوتی گئی تو موسیٰ بولنے لگا اور خدا نے آواز کے ذریعہ سے

اُسے جواب دیا۔ (موسیٰ بولنے لگا، لوگ نہیں، وہ تو بشدت کانپ رہے تھے)۔ اور خداوند کوہِ سینا کی چوٹی پر اترا اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا۔ سو موسیٰ اوپر چڑھ گیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ نیچے اتر کر لوگوں کو تاکیداً سمجھا دے تا ایسا نہ ہو کہ وہ دیکھنے کے لئے حدوں کو توڑ کر خداوند کے پاس آ جائیں اور اُن میں سے بہتیرے ہلاک ہو جائیں۔

114 جو لوگ گرجا گھر کے پچھلے حصہ میں بیٹھتے اور کسی ایسے آدمی پر ہنستے ہیں جو غیر زبانیں بول رہا ہو یا روح میں ناچ رہا ہو، وہ روح القدس کے خلاف کفر بکتے ہیں، اُن پر ہمیشہ کیلئے مُہر ہو چکی۔ ''جو کوئی روح القدس کے خلاف ایک لفظ بھی کہے گا اُسے نہ اِس جہان میں معاف کیا جائے گا اور نہ آنے والے جہان میں''۔

اِس پر نظر نہ کیجئے۔ اس سے دُور رہیئے یا اسے قبول کر لیجئے۔

ہم نے حوالہ کو پڑھنا چھوڑا تھا۔ ہم اس کے باقی حصہ کو پڑھ کر دیکھیں گے کہ خدا نے کیا کہا۔ اور لوگوں نے کہا ''موسیٰ، تُو ہی ہم سے کلام کیا کر۔ خدا آئندہ ہم سے کلام نہ کرے۔ ہم اب چاہتے ہیں کہ آئندہ ہم یہ درخواست نہیں کریں گے (سمجھے؟) موسیٰ تُو ہی ہم سے کلام کیا کر۔ اگر خدا نے ہم سے کلام کیا تو ہم ہلاک ہو جائیں گے''۔ دیکھئے، خدا نے ایک کفارہ دیا تھا۔

116 اب ''تخت میں سے آوازیں ......'' اِس تخت پر غور کیجئے ''تخت کے آگے سات چراغ جل رہے تھے'' یہ چراغوں کی آوازیں تھیں۔ ''آوازیں ......'' آپ دیکھتے ہیں کہ مکاشفہ 4 باب میں ہمیں یوں لکھا ملتا ہے ''اور تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی تھیں''۔ یہ آواز نہیں بلکہ آوازیں تھیں، یعنی جمع کا لفظ ہے۔ یہ کیا تھا؟ خدا سات روحوں کے ذریعے خود کو منعکس کر رہا تھا اور کلیسیا سے کلام کر رہا تھا۔ جب خدا کا حقیقی مسیح بولتا ہے تو خدا خود بولتا ہے۔ اِسے رد کرنا چراغ دان کو ہٹانا ہے۔ سمجھے؟ آوازیں سات کلیسیائی زمانوں کی آوازیں ہیں

(یہاں کونے میں)، آوازیں گرجوں اور بجلیوں کے ساتھ بول رہی ہیں۔

117 آج کل اُن کا کہنا ہے کہ ''ہم پلپٹ پر سے 'جہنم' کہنے پر یقین نہیں رکھتے ''۔ اوہ خدایا رحم کر۔ ہمیں خدا کے بندوں کی ضرورت ہے، ایسے بندوں کی جو پیچھے بیٹھے نہ رہیں۔

ہر شخص مناد نہیں ہو سکتا، لیکن آپ کو آواز کی ضرورت ہے۔ اگر آپ لوگوں کے سامنے ایک وعظ بھی نہ سنا سکتے ہوں ...... اگر آپ مناد ہیں تو آپ کو پلپٹ پر منادی کے لیے بلایا گیا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو بھی آپ مناد ہیں، لیکن لوگوں کو پیغام سے زندہ کریں۔ اپنے وعظ کو زندہ بنائیے اور یہ خدا کی آواز ہو گی، اور جو اِسے رد کریں گے اُنہیں مجرم ٹھہرائے گی۔ وہ کہتے ہیں ''کوئی شخص کسی آدمی یا عورت کی زندگی پر انگلی نہیں اٹھا سکتا۔ وہ بہت پیارے ہیں۔ اگر کوئی خدا کا بندہ ہو سکتا ہے تو وہ یہ آدمی یا یہ عورت ہی ہے''۔ دیکھئے، اپنے وعظوں کو زندہ رکھئے۔ اگر آپ منادی کے لئے بلائے ہوئے نہیں ہیں تو منادی نہ کیجئے، آپ سب کچھ گڈمڈ کر دیں گے، سب خلط ملط کر دیں گے، لوگ لٹک جائیں گے اور آپ کی سمجھ میں کچھ نہیں آئے گا ۔ آپ اُن کو بھی تباہ کریں گے اور اپنے آپ کو بھی۔ اپنے وعظ کو زندہ بنائیے۔ ایک مناد کو اس لئے بلایا جاتا ہے کہ وہ پیغام کی منادی کرے اور اُسے زندہ بنائے۔ اگر آپ اسے زندہ نہ بنا سکتے ہوں تو اس کی منادی بھی نہ کریں۔ لیکن آپ سے توقع یہ کی جاتی ہے کہ آپ اپنے پیغاموں کو زندہ بنائیں گے۔

120 ٹھیک جی، یہ ''آوازیں'' تھیں۔ اوہ، ہمیں جیفرسن ویل میں ہزاروں زندہ آوازوں کی کس قدر ضرورت ہے، خدا کی گرج مٹھاس ہے، اور پاکیزگی، خالص پن، اور بے الزام زندگیوں کے اندر گرجتی ہے، جو اِس وقت زمین پر بے الزام گھومتی ہیں۔ جی جناب، حقیقی مسیحی دشمن کے خلاف گرج ہیں۔ شیطان کو اِس سے غرض نہیں کہ آپ کتنے زور سے گرج سکتے ہیں، شیطان کو اس سے غرض نہیں کہ

آپ کتنا اچھل سکتے ہیں ، یا آپ کتنی بلند آواز سے چلاّ سکتے ہیں ۔لیکن جو چیز ابلیس کو تکلیف پہنچاتی ہے وہ یہ ہے کہ جب وہ ایک تقدیس شدہ زندگی کو خدا کے لئے مقدّس دیکھتا ہے ۔ وہ شیطان کو کچھ بھی کہے ، کوئی بھی نام دے ، جتنے بھی میٹھے الفاظ استعمال کرے اور آگے بڑھ جائے ۔ اوہ ، میرے عزیزو ۔ یہ چیز شیطان کو پرے پھینک دیتی ہے ، یہ گرج ہے جو شیطان کو لرزا دیتی ہے ۔

جیسا کہ آپ کہتے ہیں ’’اگر وہ بلی گراہم کی طرح یا اورل رابرٹس کی طرح بولتا ہوتو وہ بہت مؤثر مقرر ہوگا ، وہ ایسے ہوگا کہ ......‘‘ اوہ ، نہیں ۔بعض اوقات ابلیس اس پر ہنستا ہے ۔ وہ اسے ناچیز سمجھ کر اس پر کوئی توجہ ہی نہیں دیتا ۔ آپ جتنی چاہے علمِ الٰہیات کی تعلیم اور سیمنری کی تربیت حاصل کریں ، شیطان پیچھے بیٹھا اس پر ہنستا رہے گا ۔لیکن جب وہ اُس زندگی کو دیکھتا ہے ......

122 شاگردوں کو دیکھئے کہ جس دن ایک مرگی کا شکار انسان کا بچہ آیا تو وہ کہتے رہے ’’اے شیطان ، اس میں سے نکل آ ۔ اے شیطان اس میں سے نکل آ ۔ اے شیطان اس میں سے نکل آ ‘‘ ۔

شیطان وہاں بیٹھا رہا اور کہتا رہا ’’کیا اب تمہیں اپنے آپ پر صحیح معنوں میں شرم نہیں آ رہی ؟ کیا اب تم نے دیکھا کہ کیا کر رہے ہو؟ یسوع نے مجھے نکالنے کا تمہیں اختیار دیا تھا ، لیکن تم میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں کر سکتا ‘‘ ۔

لیکن بھائیو ، جب لوگوں نے یسوع کو آتے ہوئے دیکھا ، جو چپ چاپ چلا آ رہا تھا ، اُس نے ابھی تک کچھ نہیں کہا تھا ۔ وہ بُری روح اُسی وقت سے ہی خوفزدہ ہو چکی تھی ۔ اُسے معلوم تھا کہ اُسے نکلنا پڑے گا (یہ سچ ہے) ، کیونکہ وہاں زندگی آ گئی تھی ، محض وعظ نہیں بلکہ زندگی ۔ اُس نے کہا ’’اس میں سے نکل آ ‘‘ ۔ اوہ ، میرے عزیزو ۔ اور بدروح نکل گئی ۔ بیشک اُس نے آرام سے ہی اُسے نکال دیا ، وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا ۔

125 اب یہ ’’آوازیں‘‘ سات نرسنگوں کی آوازیں تھیں ، یہ سات ستاروں یعنی سات پیامبروں کی آوازیں تھیں ۔لیکن اب یہاں دیکھئے :

اور تخت کے آگے سات چراغ جل رہے تھے جو خدا کی سات روحیں ہیں ۔

’’سات چراغ ......‘‘ آیئے یہاں کچھ کھینچیں ۔تخت ، مقدّس مقام یعنی خیمۂ اجتماع ہے ۔ٹھیک یہاں پر کچھ ایک ، دو ، تین ، چار ، پانچ ، چھ ، سات ، سات ستارے ، سات چراغ ، سات پیامبر ، سات روحیں تھیں ، اِس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ خدا سات روحوں میں ہے بلکہ یہ ایک ہی روح القدس کے سات ظہور ہیں ۔

روح القدس کہاں ہے ؟ یہاں تخت پر ، اور ہر کلیسیائی زمانے میں فروزاں ہے ۔ یہ زمانہ اِس طور سے خدا کی آوازوں کو منعکس کر رہا ہے کہ یسوع مسیح کل ، آج اور ابد تک یکساں ہے ۔ دیکھئے ، وہاں آوازیں تھیں اور سات چراغ جل رہے تھے جو خدا کی سات روحیں ہیں ۔

128 یاد کیجئے کہ دو اتوار پیشتر ہم اِس بڑے ہیرے پر غور کر چکے ہیں ۔ اِسے بہت سے طریقوں سے تراشا جاتا ہے تاکہ یہ آگ اور روشنی کو منعکس کر سکے ۔ وہ طریقہ ہے ’’یسوع مسیح خدا کی تمام خلقت کا مبداء ہے‘‘ ۔ مکاشفہ 1 باب ۔ کیا میں نے ٹھیک کہا ؟ پھر خدا کب خلق کیا گیا ؟ وہ خدا کی تخلیقات کا مبداء ہے ۔ اور خدا ابدی ہے ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ لیکن خدا کب تخلیق ہوا جب ایک چھوٹا بچہ ایک کنواری ماں کے پیٹ میں پڑا ...... اور اُس نے اُسے ننھے بچے کو جنم دینے کے لئے اپنے اندران خلیوں کو پالنا شروع کر دیا ۔ جو کہ خدا کی خلقت کا مبداء تھا ’’کیونکہ خدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا اور عمانوایل بنا ، جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ ، جو خدا کی خلقت کا مبداء ہے ۔

پھر اُس بڑے موتی کے اندر جو خاک سے نکلا تھا ...... کیونکہ مسیح کا بدن خاک کا بنا تھا ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ اُس نے میری طرح کھانا کھایا ۔ اُس نے آپ کی

طرح کھانا کھایا۔ بدن کی خاک یہ ہے کہ وہ کیلشیم بنا، پوٹاش بنا، پٹرولیم اور کاسمک روشنی بنا، لیکن اُس کے اندر نور بستا تھا۔ اِس میں حیرت کی بات نہیں کہ مجوسیوں نے ستارے سے کہا ''اپنی کامل روشنی تک ہماری راہنمائی کر''۔

وہ پوری طرح ایک کامل نور کی روشنی کو منعکس کر رہے تھے۔ اور خدا کا کامل نور جو خدا کی خلقت کا مبداء ہے وہاں موجود تھا۔ وہاں وہ تھا جو......

131 وہ کیونکر زمینی ستاروں کے ذریعہ خود کو منعکس کر پایا جبکہ مجوسی پہلے اُسے آسمان پر دیکھ چکے تھے اور وہ یہاں زمین پر خدمت گزار روحیں بن گئے؟ وہ ہماری خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا (بڑے ہیرے کو کاٹا گیا)، ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا، ہماری بدکرداری اُس پر لادی گئی اور اُسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی''۔ یہ کیا کر رہا تھا؟ منعکس کر رہا تھا۔

کوئی بھی شخص جو خدا کا خادم ہونے کا دعوی کرتا ہے، لیکن الٰہی شفا اور خدا کی قدرت کا انکار کرتا ہے، وہ اُس ہیرے سے روشنی حاصل نہیں کر رہا، وہ اُس تخت سے روشنی حاصل نہیں کر رہا۔ کیونکہ یہی تو اُس کے آج، کل اور ابد تک یکساں ہونے کو منعکس کر رہا ہے۔ آپ سات ستاروں اور سات کلیسیائی زمانوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

133 اوہ، خدا کی تعریف ہو۔ ایک خادم کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ پلپٹ پر سے خدا کی پرستش شکرگزاری، اور تعریف، اور عزت، اور قدرت کے ساتھ کرے۔ اور یہ کیسی حقیقی چیز ہے، یہ میری روح کو کیسا جوش دلاتی ہے کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ میں للکار سکتا ہوں، دوڑ سکتا ہوں اور جتنا اونچا ممکن ہے اچھل سکتا ہوں، کیونکہ میرے اندر کوئی چیز ہے جس نے میری پہلی زندگی کو تبدیل کر دیا۔ میں وہ نہیں ہوں جو مجھے ہونا چاہئے، اور نہ وہ ہوں جو میں ہونا چاہتا ہوں، لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ جو کچھ مجھے ہونا چاہئے تھا اُس سے میں تبدیل ہو چکا ہوں۔ کچھ واقع ہوا ہے،

کوئی کام ہوا ہے۔

اور میں یہاں کھڑا اِس ابدی کلام کو دیکھتا ہوں جس نے ہر طوفان کو تھما دیا ہے۔ جب اُنہوں نے بائبلوں کو جلانے کی کوشش کی تو یہ اسی طرح سے لہرایا، کیونکہ اِس نے کہہ رکھا تھا کہ ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام ہرگز نہیں ٹلے گا''۔

135 شکاگو کے ایک گرجا کے پلپٹ پر ایک بائبل پڑی ہوئی ہے۔ پہلی جنگِ عظیم سے پہلے کی بات ہے کہ ایک آدمی جو تبدیل ہوا تھا اُس مشنری کو ایک بائبل دینا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا ''میں آپ کو یہ بائبل نہیں دے سکتا کیونکہ یہ مجھے میری والدہ نے دی تھی۔ جب میں گھر پہنچوں گا تو آپ کو ایک اَور بھیج دوں گا''۔ اُس نے سمندر کے ذریعے واپسی کا سفر اختیار کیا لیکن ایک جرمن آبدوز نے اُس جہاز کو اڑا دیا۔ اُس کا کوئی ٹکڑا تک نہ مل سکا۔ اس کے دو سال بعد اُنہیں ساحل کے قریب ایک ڈبہ تیرتا ہوا نظر آیا۔ دو آدمی جو وہاں پھر رہے تھے اُنہوں نے خیال کیا کہ یہ کوئی ایسی چیز تھی جو ڈوب گئی تھی، اُنہوں نے اُس ڈبے کو کھول کر دیکھا۔ اور اُس کے اندر صرف ایک ہی چیز باقی رہ گئی تھی، اور وہ وہی بائبل تھی جو وہ شخص اُس مشنری کو بھیجنا چاہتا تھا۔ اب وہ بائبل شکاگو کے ایک میتھوڈسٹ گرجا گھر کے پلپٹ پر پڑی ہے۔ ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام نہیں ٹلے گا''۔

137 جب یہاں 1937ء میں سیلاب آیا تو یہ چھوٹا پرانا گرجا، جب اس کا مٹی کا فرش اور جو کچھ اس میں تھا، ہم ایک کشتی کے ذریعے اس کی چھت پر پہنچ گئے۔ سیلاب اس سے بھی اوپر چڑھ گیا تھا۔ اور اُس رات جب میں کلام سنا رہا تھا تو میں نے گھر جاتے وقت کھلی ہوئی بائبل کو پلپٹ پر ہی پڑا چھوڑ دیا۔ سیلاب کی پیشین گئی کرتے ہوئے میں نے کہا ''میں نے سیلاب کے پانی کو سپرنگ سٹریٹ سے بائیس فٹ اوپر چڑھے ہوئے دیکھا ہے''۔

بزرگ بھائی جم وائز ہارٹ اور دوسرے لوگ مجھ پر ہنسنے لگے ۔ بھائی جارج ، کیا آپ کو یاد ہے؟ اُس نے کہا ’’بلی ، 1884ء میں سپرنگ سٹریٹ میں تقریباً چھے انچ پانی چڑھا تھا‘‘ ۔

میں نے کہا ’’میں نے ایک شخص کو آسمان سے نیچے آتے دیکھا جس کے پاس ناپنے کی چھڑی تھی اور اُس نے یہاں سپرنگ سٹریٹ میں ناپنے کی چھڑی پر بائیس فٹ کہا تھا‘‘ ۔

اُس نے کہا ’’آپ جوش میں ہیں‘‘ ۔

میں نے کہا ’’میں جوش میں نہیں ہوں ۔ یہ خداوند یوں فرماتا ہے‘‘ ۔ جب اُن سے پوچھا گیا کہ سپرنگ سٹریٹ میں کتنا پانی چڑھا تھا ، تو یہ پورے بائیس فٹ تھا ۔ عین اُسی طرح ۔

142 اُس رات میں نے کلام سناتے ہوئے جہاں اُس پرانی بائبل کو چھوڑ دیا تھا ...... بارش شروع ہوگئی ، سیلاب آنے لگ گئے اور اِس پرانے گرجا گھر کے اندر نشستیں اوپر اٹھ کر چھت سے جا لگیں ۔ بائبل بھی سیدھی اوپر چھت سے جا لگی ، پانی نے اندر داخل ہو کر اِسے اوپر اٹھا لیا تھا ۔ پلپٹ بھی سیدھا اوپر اٹھ گیا تھا ۔ اور جب پانی اترا تو یہ سب چیزیں نیچے آ کر عین اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئیں ۔ بائبل بھی ٹھیک اپنی جگہ پر پڑی رہی ، اُس کا وہی باب اور وہی مقام کھلا رہا ۔ ’’آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا‘‘ ۔

وہ بائبل کس طرح دو سال تک سمندر کے نمکین پانی میں تیرتی رہی لیکن اُس کے الفاظ کو مٹی نے نہ چھؤا ۔ خدا کا کلام سچا ہے ۔ آمین ۔

145 مجھے یاد ہے کہ اِس کے بعد بھائی جم وائز ہارٹ اس سے اتنے مطمئن ہوئے کہ ہر بار جب اُن کے بازو میں درد اٹھتا ...... جب اُن کی عمر پچھتر سال ہوگئی تو انہیں ایک تکلیف پیدا ہوگئی ، انہیں بائی کا درد ہو گیا ۔ جب ایک جگہ پر درد ہوتا تو

وہ بھاگ کر اُس بائبل کو لیتے اور کھول کر وہاں رکھ دیتے ، اور درد کسی اور جگہ شروع ہو جاتا ۔ ایک دن مَیں وہاں آیا تو بھائی جم نے اپنے اوپر اتنی بائبلیں رکھی ہوئی تھیں کہ میں انہیں دیکھ بھی نہ سکتا تھا ۔ انہوں نے خود کو بائبلوں کے نیچے ڈھانک رکھا تھا ۔ اُنہوں نے کہا ’’یہ خدا کا وعدہ ہے‘‘ ۔ اتنی بات ہے ۔

’’آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرا کلام نہیں ٹلے گا‘‘ ۔

147 یاد کیجئے کہ وہ بزرگ شخص مجھ سے آ کر ملا کرتا تھا ۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ اُس کے لوگوں میں سے کوئی یہاں موجود ہو ۔ آپ کو علم ہے کہ میں کافی عرصہ تک اُس کی کچھ مدد بھی کرتا رہا ، اس لئے کہ وہ بوڑھا تھا اور اُسے روپے پیسے کی ضرورت تھی ، اور وہ کمزور ہو چکا تھا ۔ ایک دن میں کینیڈا کے لئے روانہ ہو رہا تھا ۔ جب میں گھوم کر گیٹ سے باہر آیا تو اُس نے کہا ’’بلی ، میرے بیٹے ، کسی دن جب تم واپس آؤ گے تو تم اپنے انکل جم کو پھر اِس راستہ پر چلتے پھرتے نہیں دیکھو گے‘‘ ۔ یہ آخری ملاقات تھی ۔ جب میں کینیڈا میں تھا تو مجھے ایک تار ملا ، کیونکہ وہ بہن مورگن کے بازو کا سہارا لئے ہوئے رحلت کر گیا تھا ۔ انہیں دل کا دورہ پڑا تھا ، لوگ فوراً اُن کو ہسپتال لے گئے ، اُنہوں نے بہن مورگن کی طرف دیکھا اور دم چھوڑ دیا ۔ کیا بہن مارجی آج صبح یہاں موجود ہیں؟ وہ عموماً آیا کرتی ہیں ۔ آپ سب جانتے ہیں ۔ بپٹسٹ ہسپتال میں وہ سرطان کے انتہائی خطرناک مریضوں میں سے ایک تھیں ، میڈیکل کلینک کے ریکارڈ میں وہ سترہ سال پہلے سرطان کے باعث موت کا مزہ چکھ چکی ہوتیں ۔ وہ 412- نابلوچ ایونیو میں رہتی ہیں ، اور یہاں ہسپتال میں نوکری کرتی ہیں ۔ اوہ ، یہ کیسا عجیب فضل اور کیسی شیریں آواز ہے ۔

149 جم ٹام رابرٹسن لوئی ویل میں ایک بااختیار شخصیت ہیں ، ہم سب انہیں جانتے ہیں ۔ جب وہ وہاں آئے تو اِسی چیز نے انہیں اِس پیغام کی پر ایمان لانے پر مائل کیا ۔ اُن کا والد ہسپتال کے عملہ کے سربراہوں میں سے ایک تھا ۔ وہ ہسپتال

گئے اور اِس معاملہ کی صداقت معلوم کرنے کے لئے تحقیق کی ، وہ کینسر سے مر رہی تھیں ، اس لئے انہیں لاعلاج قرار دے کر گھر بھیج دیا گیا ۔ اور اُن لوگوں کے علم اور خیال کے مطابق وہ پہلے ہی مر چکی تھیں ۔ اُن کے والد نے پوری تحقیق کی اور یہ سچ تھا ۔ اور جم ٹام نے کہا ''یہ جھوٹ ہے ۔ وہ صحیح سلامت بیٹھی ہوئی ہے ۔ میں آپ کو اُس کے پاس لے جا سکتا ہوں'' ۔

اوہ ، خدا حقیقی خدا ہے ، کیا نہیں ہے ؟ میں بہت خوش ہوں ، وہ ہماری خطاؤں کو ملاحظہ کر سکتا ہے ۔ کیا آپ خوش نہیں ہیں ؟ اس لئے ہمیں پورے دل سے اُس کے ساتھ محبت کرنی چاہیئے ۔

151 تخت میں سے بجلیاں ...... یہ کیا ہے ؟ سات چراغ یا سات ستاروں ، یا سات روحوں کا مطلب ہے یہ کہ سات کلیسیائی زمانوں کے لئے روح القدس کے سات ظہور ہیں ، یہ لوگوں کے لئے رحم کے سات تخت ہیں ۔ یہ ہیں سات رحم کے تخت ، سات تخت ، سات کلیسیائیں ، سات ظہور ، سات روحیں ، سات چراغ ۔ اوہ ، میرے عزیزو ، خدا کتنا کامل ہے ۔

یہ بائبل کے اعداد کے مطابق ہونا چاہیئے ۔ بائبل کے اعداد روئے زمین پر سب سے زیادہ کامل چیز ہے ۔ بائبل کے اعداد میں آپ پیدائش سے مکاشفہ تک کوئی درز تلاش نہیں کر سکتے ۔ اور کوئی ادبی شاہکار ایسا نہیں لکھا گیا جس کی تین آیات پڑھنے سے پہلے آپ اُس میں درز نہ پا سکیں ، لیکن بائبل میں ایسا نہیں ہے ۔ وہ دو سو سال سے زیادہ عرصہ سے یہ کوشش کرتے رہے ہیں کہ خداوند کی دعا میں کسی ایک جملے کا اضافہ یا کمی کر سکیں ۔ یہ بالکل مکمل ہے ۔ آپ اس میں نہ کسی چیز کا اضافہ کر سکتے ہیں اور نہ کمی کر سکتے ہیں ۔ اُن کا خیال تھا کہ وہ اس دعا کو تھوڑا سا بہتر بنا دیں ۔ وہ اس میں کسی ایک بات کو شامل کریں گے ، یا کوئی دوسری بات شامل کریں گے ، یا اس میں سے کچھ نکال دیں گے ، یہ درست کام نہیں ہے ۔ دیکھئے

، یہ مکمل ہے ۔ خدا کے تمام طریقے کامل ہیں ۔

ہم غیر کامل ہیں اس لئے یسوع نے کہا تھا ''تم کامل بنو جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے'' ۔ ہم کیسے کامل بن سکتے ہیں ؟ یسوع مسیح کے بیش قیمت خون کے وسیلے ، اپنے آپ کو فراموش کر کے اور صرف اُس میں زندگی گزار کر ۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔ یہ کیسا بیش قیمت ہے ۔

155 ٹھیک ہے ، اگر ہم ''سات چراغوں'' کو سمجھ گئے ہیں تو اب چھٹی آیت پر چلتے ہیں ۔

اور اُس تخت کے سامنے گویا شیشہ کا سمندر بلّور کی مانند ہے اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گرداگرد چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں ۔

اوہ ، میرے عزیزو ۔ اِس پر غور کیجئے ۔ ''آنکھوں سے بھرے ہوئے جاندار ، آگے اور پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ......'' اب ، ذرا ٹھہریے ۔

......تخت کے سامنے شیشہ کا سمندر بلّور کی مانند ہے ، اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گردا گرد چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں ۔

اب ''شیشہ کا سمندر'' ۔ یہ یہاں پر زیادہ تر علامت میں نہیں ہے ۔ لیکن میں تھوڑی دیر کے لئے اِسے نظرانداز کرنا چاہتا ہوں ، اب ہم یہاں تھوڑا سا مطالعہ کریں گے ۔ شیشے کے سمندر کی علامت قدیم ہیکل میں موجود تھی ، کیونکہ خدا نے موسیٰ کو حکم دیا تھا کہ زمین پر اُس نمونہ کے مطابق ہیکل بنا جیسی تو نے آسمان پر دیکھی تھی ۔ یہ بات سب ہی جانتے ہیں ۔ بہت بہتر ۔

اب میں یہاں کچھ نقشہ کھینچوں گا ۔ فرض کیا یہاں پر قدیم عہدنامہ میں عہد کا صندوق تھا ۔ اگلی چیز پاک ترین مقام کہلاتا تھا ۔ اس سے باہر کی طرف مذبح تھا جو پاک مقام کہلاتا تھا ۔ اور ٹھیک اس کے سامنے پیتل کا بڑا حوض یا سمندر موجود تھا

۔ بالفاظِ دیگر یہ وہ مقام تھا جہاں پر قربانیوں کو دھویا جاتا تھا ، اس سے پہلے کہ وہ مذبح پر قبول کی جائیں ، پیتل کے مذبح پر ، جہاں قربانیوں کو جلایا جاتا تھا ۔

159 اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ کہاں پر تھا ۔ اب یہ شیشہ کا سمندر تخت کے سامنے تھا ۔ اب یاد رکھئے ، کہ سات شمعدان یہاں اِس ترتیب میں تھے اور وہ ایک ہی پیالے پر اکٹھے ہوتے تھے ۔ سمجھے ؟ اب ، یہی چیز تھی جو مقدّس مقام سے یہاں تک روشنی دیتی تھی ۔ آپ کو اِسے لکھنے کی ضرورت نہیں جب تک آپ خود نہ چاہتے ہوں ۔ لیکن میرے پاس ایک اور چیز ہے جس کا میں نے خود خاکہ کھینچا تھا ، وہ میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں ۔ لیکن یہ (کیا آپ دیکھ رہے ہیں ؟) پیتل کا حوض کہلاتا تھا ، یہ اتنا بڑا نہیں تھا ، یہ کم و بیش ہیکل میں ایک مقام رکھتا تھا ۔ اِس پیتل کے حوض کو اِس طرح سے رکھا جاتا تھا ، یہ پیتل کا بنا ہوا ایک برتن تھا جہاں قربانیوں کو دھویا جاتا تھا ۔ قربانیوں کے جلانے یا قبول کئے جانے سے پہلے اُنہیں دھونا لازمی تھا ۔

اوہ ، کیا اب یہاں وعظ نہیں بن رہا ۔ اوہ ، میرے عزیزو ، کیا اس سے ...... ''دھونا'' کے لفظ میرے دل کو چھو لیتے ہیں ۔ اس سے پہلے کے خدا میری قربانی کو قبول کرے ، اسے دھونا لازم ہے ۔ کیسے ؟ جذبات سے نہیں بلکہ خدا کے کلام سے دھویا جانا چاہئے ۔

اب ہم اُسی بات کی طرف جا سکتے ہیں جہاں وہ یہودی ربی ...... جب میں ناپاکی دور کرنے کے پانی اور سرخ بچھیا کے موضوع پر کلام سنا رہا تھا ، یعنی وہ پانی جسے محفوظ رکھا جاتا تھا ، ناپاکی دور کرنے کا پانی قرار دیا جاتا تھا ...... اور جب بھی ہم سچے ایمان کے ساتھ خدا کے پاس آنا چاہیں ، پہلے ہمیں ناپاکی دور کرنے کے پانی کے پاس آنا پڑے گا ۔ جی جناب ۔ آپ کو کس چیز کے پاس آنا پڑے گا ؟ کلام کے پاس ۔

ٹھہریے ، میں ذرا دیکھ لوں کہ میں اِس پر مزید بات کرسکوں تاکہ آپ سب

اِسے سمجھ سکیں ۔ اب روحانی سوچ کو پہن لیجئے ۔ جنگ کی سنگین اتار دیجئے اور روحانی سوچ کو پہن لیجئے کیونکہ یہاں اب ایک چیز آ گئی ہے ۔ ''مذبح پر قبولیت سے پہلے دھویا جانا'' اس سے بھی پہلے ناپاکی دور کرنے کے پانی سے دھویا جانا لازم ہے ۔

162 اب میرے ساتھ افسیوں 5 باب پر چلئے ۔ اِس مقام کو بھی تھامے رکھئے اور چند صفحے پیچھے افسیوں 5 باب کی 26 آیت پر چلئے ۔

...... تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدّس بنائے (وہ کلیسیا کی بات کر رہا ہے) ۔ دیکھئے اب میں ذرا اس سے تھوڑا دُور جانا چاہتا ہوں ۔ جب آپ اِسے دیکھ رہے ہیں تو ذرا 21 آیت پر چلئے ۔

اور مسیح کے خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو ۔

''تابع رہو ......'' اے اجتماع ، اپنے پاسبان کے تابع رہو ۔ اور اے پاسبان ، اپنی جماعت کے تابع رہو ۔ اگر تھوڑا سا اختلاف رائے پیدا ہو جائے تو پاسبان ایک گروہ کی طرف نہ ہو جائے بلکہ پوری جماعت کے تابع رہے ۔ اور اے جماعت ، اگر آپ کے درمیان اختلافِ رائے پیدا ہو جائے تو خدا کے خوف سے اپنے پاسبان کے تابع رہو ۔ سمجھے ؟

165 اے بیویو ! اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسی خداوند کی (کیونکہ وہ آپ کا مالک ہے) ۔

اے خواتین ، آپ میں سے کتنی اِس بات سے واقف ہیں ؟ یہ بالکل سچ ہے ۔ بائبل نے ابتدا میں یہی کہا تھا ۔ یہ اب بھی اُسی طرح ہے ۔

اے بیویو ! اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسی خداوند کی ۔ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے ، جیسے کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے ، اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے ۔ ایسے ہی شوہر ہے ، شادی شدہ اور بالغ افراد کو ، یا اُن بچوں کو جو زندگی کے طریقہ کو بخوبی سمجھتے ہیں ، یہ علم ہونا چاہئے ۔

...... جیسے خداوند کی ۔

کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جیسے مسیح کلیسیا کا سر ہے اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے ۔لیکن جیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابع ہوں ۔ اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے اپنے آپ کو اُسکے واسطے موت کے حوالہ کر دیا ۔ (اُس پر ظلم نہ کرو ۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ شوہر ہونے کے قابل نہیں ۔ یہ سچ ہے)

......تا کہ اُس کو......

اِس بات کو غور سے سنئے ۔ اب اِسے سمجھ لیجئے ۔

......تا کہ اُس کو [جماعت کہتی ہے ''کلام'' --ایڈیٹر] کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدّس بنائے ۔

168 تب ہر عبادت گزار کو اِس میں کثرت حاصل کرنے سے پہلے کلام کے پاس آنا چاہئے ۔ بہتیرے اِس کے بغیر آ جاتے ہیں ۔ میں ان چھوٹی چھوٹی کہانیوں کا یقین کرتا ہوں ، کہ کسی کی ماں طویل عرصہ پہلے فوت ہوگئی اور وہ آسمان پر آپ کا انتظار کر رہی ہے ، جب کلام کو پورا کر دیا جائے تو سب کچھ درست ہو جاتا ہے ۔ بہت سے لوگ مذبح پر آتے ہیں کیونکہ وہ آسمان پر اپنی ماں سے ملنا چاہتے ہیں ۔ یہ ٹھیک ہے ، آپ کو یہ کرنا چاہئے ،لیکن آپ کے مذبح پر آنے کا یہ سبب نہیں ہے ۔ آپ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے مذبح پر آئیں کیونکہ مسیح کلام کے مطابق آپ کی جگہ مرا ۔

تب ہر قربانی جو کلام کے مطابق نہیں آتی قبول نہیں کی جاتی ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ (میرے بھائیو ، میں یہ پسند نہیں کرتا ۔ مجھے یہ کہنا پسند نہیں ، اس کے کہنے پر مجھے معاف کیجئے) ۔ یہی سبب ہے کہ اعمال 19 باب میں بائبل کہتی ہے ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا ؟''

اُنہوں نے کہا ''ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے'' ۔

پولُس نے کہا ''پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا ؟'' تم یہاں کیوں داخل نہیں ہوئے ؟ وہ کلام کے علاوہ کسی اور طریقہ سے آئے تھے ۔ اُنہوں نے کہا ''اوہ ، ہم کلیہ کے مطابق آئے ، ہم نے یوحنا کا بپتسمہ لیا'' ۔

اُس نے کہا ''وہ کام نہیں دے گا ۔ یوحنا نے صرف توبہ کا بپتسمہ دیا ، گناہوں کی معافی کا نہیں'' ۔

اور جب اُنہوں نے یہ سنا تو دوبارہ بپتسمہ لیا ۔ کیوں ؟ کلام کے مطابق ۔ ''کلام کے پانی سے دھونا'' کو کلام کہتا ہے ''یسوع مسیح کے نام میں'' ۔ کوئی بھی چیز جو کسی اور طرح سے اِس میں شامل ہونا چاہتی ہے غلط ہے ۔

174 میرے قیمتی بھائیو ، میں جانتا ہوں کہ یہ پیغام ٹیپ پر ریکارڈ ہو رہا ہے ۔ اب جوش میں نہ آیئے ۔ میں الٰہی محبت کے ساتھ آپ کو بتاتا ہوں ۔مسیح کی آمد کی گھڑی اتنی قریب آ چکی ہے کہ اب میں اِن باتوں کو بتائے بغیر نہیں رہ سکتا ۔ سمجھے ؟ ''تثلیث پرستی شیطان کی طرف سے ہے'' ۔ میں کہتا ہوں کہ یہ خداوند یوں فرماتا ہے ۔ دیکھئے کہ یہ کہاں سے آئی ہے ۔ یہ نائسین کونسل سے آئی تھی جہاں کیتھولک کلیسیا نے حکومتی اختیار حاصل کیا تھا ۔حتیٰ کہ تثلیث کے لفظ کا پوری بائبل میں کہیں ذکر نہیں ملتا ۔ اور جہاں تک تین خداؤں کا تعلق ہے ، یہ خیال عالمِ ارواح سے ہے ۔خدا صرف ایک ہے ۔ یہ عین سچائی ہے ۔

175 اب آپ مجھ سے کہیں گے ''کیا آپ یہ مانتے ہیں کہ تمام تثلیث پرست عالمِ ارواح سے ہیں ؟'' جی نہیں ۔ میں مانتا ہوں کہ وہ مسیحی ہیں ۔لیکن بھائیو وہ گھڑی آ رہی ہے جہاں وہ پوری طرح غلط ثابت ہوں گے ۔

کوئی بھی شخص ، کسی بھی جگہ ، کسی بھی وقت اِس موضوع پر بات کرنا چاہے تو وہ میرے پاس آ جائے ، خواہ وہ کوئی خادم ، یا بشپ یا آرچ بشپ یا جو کوئی بھی ہو

(اور یہ بات ٹیپ پر ریکارڈ ہوگئی ہے اور پوری دنیا میں جائے گی) ۔ میں برادرانہ محبت کے ساتھ کہتا ہوں کہ دنیامیں جہاں بھی کوئی شخص ٹیپ پر مجھے سنے وہ میرے پاس آئے اور مجھے کلام کا ایک بھی حوالہ یا مستندتواریخ کا ایک بھی پیراگراف دکھائے جس سے نظر آئے کہ کب کسی شخص کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دیا گیا جب تک کہ وہ کیتھولک کلیسیا کی صورت میں منظّم نہ ہوگئے ، اگر کوئی یہ ثابت کر دے تو میں اپنی تعلیم تبدیل کر لوں گا ۔ ہر شخص کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ۔ اے میرے قیمتی بھائیو ، آپ کی آنکھیں اِن چیزوں کی طرف سے اندھی ہیں ۔ دعا کیجئے کہ خدا آپ کو روشنی دے ۔

اگر آپ اِسکی حمایت میں کلام کے حوالے لینا چاہتے ہوں تو میں آپکی ملاقات یا ٹیلی فون کال کا منتظر رہونگا ۔ اگر آپ مجھے اِس پر چیلنج نہ کریں تو اِس ٹیپ سے ہٹ کر آپ روحانی جہالت میں چل رہے ہونگے ۔ اگر آپ جاننا چاہتے ہوں کہ نور کیا ہے اور تاریکی کیا ہے تو آیئے خدا سے دریافت کریں ۔ یاد رکھئے ، میں کہتا ہوں کہ خداوند یوں فرماتا ہے ۔ اگر آپ مجھے اُسکا خادم مانتے ہیں ...... اور اگر وہ بات کلام کے مطابق نہ ہو تو پھر وہ غلط ہوگی ۔ اور اگر میری بات کلام کے مطابق نہ ہو تو آپکا فرض ہے کہ آپ مجھے درست کرنے کیلئے آئیں ، دیکھئے کیا ہوتا ہے ۔ یہ ایک غلطی ہے ۔

178 میرا ایمان ہے کہ ہزاروں تثلیثی جو تین خداؤں پر ایمان رکھتے ہیں نجات یافتہ ہیں کیونکہ وہ اس سے مختلف کوئی اور بات جانتے نہیں ۔ ہم پیغام کے دوران اس بات کو سمجھنے جا رہے ہیں ۔

اے تثلیثی بھائیو ، اب ایسا نہ ہو کہ آپ ٹیپ بند کر کے گھر سے باہر چلے جائیں ، اِسے غور سے سنئے ۔ بلکہ تھوڑی دیر جم کر بیٹھے رہیے ۔ آپ اپنے لئے اِس کے ذمہ دار ہیں ۔ آپ اپنی جماعت کے لئے اِس کے ذمہ دار ہیں ۔ سمجھے ؟ ٹیپ کو بند نہ کر دیں ، بلکہ اِس کے ساتھ کھڑے رہیں ۔ اِسے کلام میں سے تلاش کر کے

دیکھ لیں کہ یہ سچ ہے ۔ بائبل کہتی ہے ''سب باتوں کو ثابت کرو'' ۔

میں جانتا ہوں کہ یہ غیر مقبول ہے ، یسوع بھی ایسا ہی تھا ۔ پیغام ہمیشہ نامقبول ہی رہا ۔ جب میں آپ کے پاس آیا تھا اور بیماروں اور کمزوروں کو آپ کے بیچ شفائیں دیتا تھا تو آپ مجھ سے محبت کرتے تھے ۔ آپ سمجھتے تھے کہ یہ عظیم چیز ہے ، اور بڑے بڑے اجتماع کلیسیا تعمیر کر رہے ہیں ۔ یسوع بھی شروع میں ایسے ہی تھا لیکن ایک دن اُسے سچائی کو بیان کرنا پڑا ۔ اور جب اُس نے ایسا کیا تو اُس کے ستر شاگرد بھی اُسے چھوڑ گئے ۔ اور اُس نے اُن بارہ سے مخاطب ہو کر کہا ''کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟''

اور پطرس نے یہ قابلِ توجہ الفاظ کہے ''خداوند ہم کہاں جائیں ، ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں ؟''

اور صرف خدا کا کلام ہی ابدی ہے ۔ اور مجھے تلاش کر کے دکھایئے کہ خدا نے کب کسی شخص کو باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیا ۔

183 آپ متی 19:28 میں ''باپ ، بیٹے اور روح القدس'' پر چلے جاتے ہیں جہاں متی کہتا ہے ''تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو'' اور اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہو کہ باپ ، بیٹا اور روح القدس کوئی نام ہے تو سمجھ میں آتا ہے کہ اُس کی تعلیم میں کوئی خرابی ہے ۔ اب ، اگر ساتویں جماعت کا طالب علم بشپوں سے جو یہ سن رہے ہوں کہے ...... باپ کوئی نام نہیں ، بیٹا نام نہیں اور روح القدس نام نہیں ہے ۔ یہ القاب ہیں جو باپ ، بیٹے اور روح القدس کے نام کی طرف منسوب ہیں ، اور وہ نام یسوع مسیح ہے ۔

یاد رکھئے ، میں یہ غصہ میں نہیں کہہ رہا ، یہ محبت اور الٰہی تعظیم کیساتھ کہہ رہا ہوں ، محبت کیساتھ اور مسیح کے پورے بدن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جہاں (پوری دنیا میں) میرے تثلیثی بھائی مجھے اپنی جماعتوں میں آنے اور کلام سنانے کی دعوت دیتے

ہیں ۔لیکن جب میں آپکے درمیان ہوتا ہوں تو اِسکا ذکر نہیں کرتا ۔لیکن اگر کوئی خود مجھ سے پوچھ لے تو میں گرجا گھر کی حدود سے باہر جا کر اُس کیساتھ اِس پر گفتگو کرتا ہوں ۔لیکن آپکے اجتماع کے سامنے یہ اُن کو ہلا دیگا ۔ یہ آپکی جگہ ہوتی ہے جہاں آپ کو مکاشفہ حاصل کر کے اپنے گلہ کو سکھانا ہوتا ہے ، آپ گلّے کے چرواہے ہیں ۔ میں خادموں سے مخاطب ہوں ۔ اگر آپ یہ سمجھ نہ سکتے ہوں تو آیئے بیٹھ کر اِس پر گفتگو کر لیں ۔ بائبل کہتی ہے ''سب باتوں کو آزماؤ ، جو اچھی ہو اُسے تھامے رہو'' ۔

185 شیشہ کا سمندر جہاں قربانیاں دھوئی جاتی تھیں ...... اور ہم دھوئے گئے ہیں ۔ بھول نہ جانا ، ہم تھوڑی دیر بعد اُسی بات پر آ رہے ہیں کہ '' کلام کے پانی سے دھوئے گئے ......'' اس لئے آپ کو اندر داخل ہونے سے پہلے کلام کو سننا چاہئے کیونکہ خدا کے پاس پہنچنے کا فقط ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے ایمان ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا کلام سے'' ہمارے شعور کی دھلائی ہے ۔ نہ کسی آدمی سے ملنے کے لئے ، نہ باپ سے ملنے کے لئے ، نہ ماں سے ملنے کے لئے ، نہ کسی بچے سے ملنے کے لئے (یہ سب ٹھیک ہے ، ہم اُن سے ملیں گے) ، لیکن سب سے پہلی چیز جس کی طرف ہمیں آنا ہے وہ خدا تک رسائی کا راستہ ہے اور اِس کے لئے جب ہم کلام کو سنتے ہیں تو دھوئے جاتے ہیں ۔

186 ہم ایمان سے چل رہے ہیں ۔ یہ خدا کا فضل ہے جو اُس نے آپ کے لئے کیا ۔ یہ سچ ہے ۔ آپ خدا پر ایمان لائے ۔ آپ ایک خدا پر ایمان لاتے ہیں ، اور جونہی آپ معافی مانگتے ہیں آپ کو فوراً معافی مل جاتی ہے ۔

جیسا کہ میں کل ایک بھائی سے بات کر رہا تھا جو اِس پر کچھ الجھن میں پڑ گیا تھا ، میں نے کہا '' دیکھئے بھائی ، اگر آپ اپنی بیوی کے احساسات کو مجروح کرنے والی کوئی بات کہہ دیں ، تو آپ کو فوراً اُس پر افسوس محسوس ہو گا ، آپ کو اپنے کئے پر افسوس ہوتا ہے ، تب آپ پہلے ہی اپنے دل میں توبہ کر چکے ہوتے ہیں ۔ یہ

سچ ہے ۔لیکن اپنی بیوی سے اس کا اظہار آپ پر لازم ہوتا ہے ۔ آپ کو اُس سے کہنے کی ضرورت ہے کہ '' پیاری ، مجھے افسوس ہے کہ میں نے ایسے کہا ۔ پھر آپ کی توبہ مکمل ہو جائے گی ۔ یہی معاملہ خدا کے بارے میں بھی ہے ۔

اگر کوئی شخص کہے کہ ''میں نے اپنی بیوی کو دکھ دیا ، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔ میں اُس سے کہوں گا کہ مجھے افسوس ہوا ہے لیکن حقیقت میں مجھے کوئی افسوس نہیں ہوا'' تو وہ ریاکار ہے ۔ سمجھے ؟ یہ سچ ہے ۔ خدا اُسے کبھی قبول نہیں کرے گا ۔ آپ کو پورے طور پر اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونا چاہئے ۔ پھر جب آپ کو علم ہو جائے کہ آپ اپنے گناہوں پر نادم ہیں ، اور پھر توبہ کر کے اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں تو پھر آپ کو معافی حاصل ہو گی اور روح القدس ملے گا ۔ دیکھئے ، یہ بہت سادہ ہے ۔ خدا نے اسے بہت سادہ بنا دیا ہے ۔

190 ہم اِس شیشے کے سمندر پر غور کرتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ یہ بلّور کی مانند تھا ۔ اس شیشہ کے سمندر کی تشبیہہ پیتل کے حوض سے پیش کی گئی تھی ۔ آسمان پر یہ شیشہ کا سمندر ہے ۔ موسیٰ نے اسے شیشہ کے سمندر کے طور پر دیکھا اور پیتل کا حوص بنایا جو کہ پیتل کا مذبح تھا ۔

کیا آپ کو علم ہے کہ بائبل پیتل کو کیا کہتی ہے ؟ عدالت ۔ موسیٰ نے پیتل کا سانپ بنایا ۔ سانپ کا کیا مطلب ہے ؟ سانپ کی علامت کا مطلب ہے کہ باغِ عدن میں '' گناہ کی عدالت پہلے ہی ہو چکی'' جب کہا گیا '' تو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا اور وہ تیرے سر کو کچلے گا'' ۔

پیتل کا مذبح الٰہی عدالت کی علامت ہے جہاں قربانیوں کو جلایا جاتا تھا ۔ اور پیتل کے حوض میں انہیں کلام کے پانی سے دھویا جاتا تھا ۔ سمجھے ؟ ایلیاہ اپنے زمانے میں باہر نکلا اور اوپر دیکھ کر کہنے لگا '' آسمان پیتل کی مانند دکھائی دیتا ہے (ایک رد کی ہوئی قوم کی الٰہی عدالت ہو رہی تھی)'' ۔ اوہ ، میرے عزیزو ، پیتل ۔

پیتل کا مذبح ۔

193 اب ہم حوض پر ہیں ۔ اور آپ غور کریں کہ یہ حوض خالی تھا اور بلّور کی مانند شفاف تھا ۔ کیوں؟ اس لئے کہ کلیسیا کی پہلے ہی نجات ہو چکی تھی ۔

تھوڑی دیر بعد ہم اس پر مزید غور کریں گے کہ جب مصائب کے دَور کے مقدّسین ظاہر ہوتے ہیں تو ہم اِسے دوبارہ آگ سے بھرا پاتے ہیں ۔ کیا آپ جانتے ہیں ...... کیا آپ یہ پڑھنا پسند کریں گے؟ آیئے ایک بار پھر مکاشفہ کی کتاب کے 15 باب کی 2 آیت پر چلیں اور اسے پڑھ کر دیکھیں جہاں ہمیں دوبارہ پیتل کی آگ دکھائی دیتی ہے ۔

> پھر میں نے آسمان پر ایک اور بڑا اور عجیب نشان یعنی سات فرشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لیے ہوئے دیکھے کیونکہ اِن آفتوں پر خدا کا قہر ختم ہو گیا ہے ۔

اب خدا کے قہر کو دیکھئے ۔

> پھر میں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی ......
> (اب غور کیجئے ...... اور جو اُس حیوان اور اُس کے بت اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُن کو اُس شیشہ کے سمندر کے پاس خدا کی بربطیں لئے ہوئے کھڑے دیکھا ۔ اور وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت اور برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے ......

اوہ ، کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟ یہ مصیبت کا دَور ہے ۔ کیا آپ جلدی میں ہیں؟ [جماعت جواب دیتی ہے ”جی نہیں“ --ایڈیٹر] ۔ ٹھیک ہے ، غور سے سنئے ۔ ہم یہاں ایک چیز پر غور کریں ۔

197 ہم کس طرح آتے ہیں؟ ہم پر (یعنی غیر قوموں کی کلیسیا پر) لازم ہے کہ اِس کلام کی طرف ، شیشہ کے سمندر ، یعنی پانی ، کلام کے پانی کی طرف رجوع لائیں

(کیا یہ درست بات ہے؟) ، کلام کو اُس طرح جانیں جس طرح یہ لکھا ہوا ہے ۔ پھر قربانی قبول کی جاتی ہے اور اندر سے روح القدس سے بھر جاتی ہے ، اور اُس میں سے اُس کے زمانہ کی روشنی جگمگانے لگتی ہے ۔ یہ مقام سے نکل کر ، ستارے میں سے نکل کر یہاں آتی ہے ۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟

توجہ فرمایئے ۔ اِس زمانہ کے آخر پر جب یوحنا نے شیشہ کے اِس سمندر کو دیکھا تو یہ بلّور کی مانند شفاف تھا ۔ یہ کیا تھا؟ کلام کو روئے زمین پر سے ہٹا لیا گیا تھا ، اور یہ کلیسیا کے اندر اوپر اٹھا لیا گیا تھا ، اور یہ بلّور کی مانند شفاف تھا ، اس میں کہیں خون نہیں تھا ، کلیسیائی دَور ختم ہو چکا تھا ۔

199 اب مکاشفہ 15 باب میں عورت کی نسل کا بقیہ جو دورِ آفات کے مقدّسین ہیں جو دورِ آفات میں سے گزرے ، ہم اُنہیں اِس سمندر پر کھڑے دیکھ رہے ہیں ۔ یہ آگ ، خون ، سرخ لپکتے ہوئے شعلوں اور خدا کی آگ سے بھرا تھا ۔ اُنہوں نے حیوان (روم) ، اُس کے نام کے حروف ، اُسکے نام کے عدد ، اُسکے بت (کلیسیاؤں کا اتحاد) پر فتح پائی تھی اور اُس میں سے نکل آئے تھے ۔ اور موسیٰ اور ایلیاہ کی منادی کے وسیلے ، اُن دو نبیوں کے وسیلے جو اسرائیل میں ظاہر ہوں گے دورِ آفات کے یہ مقدسین کھینچ نکالے جائیں گے ، اُس وقت کے دوران جو دنیا میں آئے گا ......

دیکھئے ، کلیسیا آسمان پر اٹھائی جا چکی ہے ، لیکن یاد رکھئے کہ بیوی تخت کے اوپر ہے ۔ دورِ مصائب ...... جو قومیں اردگرد ہوں گی اُن کے بادشاہ اپنی عزت اور شان و شوکت کا سامان اُس شہر میں لائیں گے ۔ جب ہم مکاشفہ 22 باب میں پہنچیں گے تو آپ یہ دیکھیں گے ۔ اگر آپ لکھ رہے ہیں اور یہاں رکے ہوئے ہیں ، جب ہم اِس پر پہنچیں گے تو آپ اِس کا مطلب سمجھ جائیں گے ۔

اب ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ ہم چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی آگے پیچھے تلاش کر کے بیان کر سکیں بلکہ ہم صرف خاص نکتوں پر ہی بات کر سکیں گے ۔ پھر کسی

دن اگر خداوند کی مرضی سے ہمیں وافر وقت ملا تو اِس پر بات کریں گے ۔

201 یہ دورِ آفات کے مقدسین جو نکلے ، وہ بڑی مصیبتوں میں سے گزرے تھے ۔کلیسیا مصائب میں سے نہیں گزرے گی ۔کیا آپ نے دیکھا کہ وہ پہلے ہی جلال میں داخل ہو چکے تھے ؟ اور یہاں دورِ آفات کے مقدسین ہیں جو پاک کئے گئے ۔ یہ میری اور آپ کی غلطی ہے کہ اُنہوں نے کبھی کلام نہیں سنا ۔ اگر وہ اِسے سن کر رد کر دیتے تو وہ جہنم میں چلے جاتے ، باہر تاریکی میں ڈالے جاتے کیونکہ اُنہوں نے کلام کو رد کیا ہوتا ۔ لیکن اگر اُنہوں نے اِسے سنا ہی نہیں تو خدا عادل ہے ، وہ اُن کو آفات کے دَور سے گزارے گا ۔

اب تھوڑی دیر غور کیجئے ۔ وہ اُسی کلام سے دھلے ہیں کیونکہ یہ وہی مذبح ہے ، یہ وہی شیشے کا سمندر اور وہی کلام ہے ۔ اب ذرا مکاشفہ 15:2 تا 5 کو زیرِ غور لائیے ۔ ہم اُنکے پاس کبھی کلام لے کر نہیں گئے ، اِسی وجہ سے وہ اِس طرح کے تھے ۔ ہم اُنکے پاس کبھی کلام لے کر نہیں گئے اور ہم اس کے ذمہ دار ٹھہرائے جائیں گے ۔ ہم تمام لوگوں کو کھینچ نہیں سکیں گے ،کلیسیا اِس دَور میں نہیں ہوگی ، یہ عین سچائی ہے ۔ چونکہ وہ مصائب کے دَور میں سے گزرے اِسلئے وہ کلیسیائی زمانوں کے فوت شدہ مقدسین نہیں ہیں کیونکہ اُس نے کہا ’’یہ اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں ۔ اور یہ بڑی مصیبت ابھی مستقبل میں ہوگی جب کلیسیا اپنے گھر جا چکی ہوگی ۔

203 اوہ ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے ۔ یہ ہے آپ کا مقام ۔غور سے سنئے ۔ ہم تھوڑا آگے چلیں گے ۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ اُنہوں نے کس قسم کا کلام سنا ۔ آیئے اب دوبارہ 15 باب کی 2 آیت سے شروع کریں ۔

پھر میں نے شیشہ کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی اور جو اُس حیوان اور اُسکے بت اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے اُنکو اُس شیشہ کے سمندر کے پاس خدا کی بربطیں لئے کھڑے ہوئے دیکھا ۔

اب دیکھئے ، وہ اس میں کبھی داخل نہیں ہوئے مگر اُنہوں نے کلام کو سنا تھا ۔ اُنہوں نے کلام سنا تھا ۔ اب غور سے سنئے اور دیکھئے کہ اُنہوں نے کس قسم کی تعلیم سنی تھی ، دیکھئے کہ آیا کلیسیاؤں کے ساتھ اِس کا موازنہ ہوتا ہے ۔

وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت ...... (جو موسیٰ نے بحرِ قلزم کو پار کرنے کے بعد گایا تھا) ...... اور برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے اے خداوند خدا ! قادرِ مطلق ! ...... (وہ برّہ کون ہے ؟ خداوند خدا قادرِ مطلق) ...... تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں ، اے ازلی بادشاہ ! تیری راہیں راست اور درست ہیں ۔

دیکھا ، اُنہوں نے اُس کو کس طرح جانا ؟ تثلیث کے کسی تیسرے اقنوم کے طور پر نہیں بلکہ خداوند خدا قادرِ مطلق ، مقدسوں کے بادشاہ کے طور پر ۔

206 غور سے سنئے ۔ کیا آپ تیار ہیں ؟ چوتھی آیت ......

اے خداوند ! (یعنی ایلوہیم)، کون تجھ سے نہ ڈرے گا ؟ اور کون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا ؟ ......

وہ بھی اُسی پانی سے دھوئے جائیں گے جس سے اب آپ دھوئے جاتے ہیں ، کہ ایمان کے ساتھ کلام کو سننے اور یسوع مسیح کی مطلق قدرت کے ساتھ ۔ یہ ابتدا کا مکمل مکاشفہ ہے ۔ ساری چیز اِس مکاشفہ میں کہ یسوع مسیح کیا ہے : خدا مجسم ہو کر ہمارے درمیان رہا ، مضمر ہے ۔

...... تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں ......

کون تجھ سے نہ ڈرے گا ؟ اور کون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا ؟ کیونکہ صرف تُو ہی قدوس ہے اور تمام قومیں آ کر تیرے سامنے سجدہ کریں گی کیونکہ تیرے انصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں ۔

دوسرے لفظوں میں : ’’ہم جان گئے ہیں کہ اِسے قبول نہ کرنے کا کیا مطلب ہے ۔ تیرے انصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں ۔ اِس لئے ہم یہاں کھڑے ہیں ۔ اب ہم

ڈھل گئے ہیں ۔ مصائب کے دَور میں سے گزر کر ہم پانی سے ڈھل گئے ہیں ۔ ہم تیری خاطر کھڑے ہو گئے ہیں ، اور ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں ، اور اب ہم شیشہ کے سمندر کے پاس کھڑے ہیں اور تیرے مقدّس کلام کی روشنی میں تیری عزت اور تمجید کر رہے ہیں ۔ تیری شمعیں درست اور تیرا انصاف راستی ہے‘‘ ۔

207 اوہ ، میرے عزیزو ، ہم ایک ہفتہ اِسی بات پر ٹھہر سکتے ہیں ۔ ’’روح القدس کا بپتسمہ‘‘ ہم یہاں ایک خاکہ کھینچیں گے ، مجھے ایک بات ملی ہے جس کا میں خاکہ بناؤں گا ۔ آیئے اس چیز کو لیں جس پر ہم ہیں ۔

اب اگر ہم غور کریں تو یہ ایک عظیم تصویر ہے ۔ یہ مقدس ترین مقام ہے ۔ بالکل ٹھیک ۔ یہ مقدّس مقام ہے ۔ اور اِس تک پہنچنے سے پہلے یہاں سمندر یا حوض ہے ۔

ٹھیک ہے ۔ اب توجہ فرمایئے ۔ ہم خدا تک کیسے پہنچتے ہیں ؟ ’’ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے‘‘ یہ مقدّس ترین مقام سے منعکس ہو کر زمانہ کے پیامبر پر پڑ رہی ہے ۔

ماضی میں ہیکل سلیمانی میں اس کا عکس موجود تھا ۔ وہاں اِن شمعدانوں کی روشنی پیتل کے حوض پر آ کر پڑتی تھی ۔ پس یہاں کلیسیائی زمانے کا فرشتہ اس پانی پر اپنی روشنی گراتا تھا کہ یہ کون شخص ہے جو اپنا رحم ، اپنا کلام ، اپنی عدالت ، اپنا نام منعکس کر رہا ہے ۔ سب کچھ یہاں منعکس ہوتا ہے جہاں آپ اِس پر ایمان لا کر پاک ہو جاتے ہیں ۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں ؟

211 غور کیجئے کہ یہاں یہ کتنا خوبصورت ہے ۔ میں اگلے روز اس پر بات کر رہا تھا ۔ اب یہاں دیکھئے ’’ایمان سے ، اِس لئے ایمان سے راستباز ٹھہرائے گئے ......‘‘ دھوئے جانے کے بعد دوسرے مقام پر مقدّس کئے گئے ، اور پھر روح القدس سے معمور کا جاتا ہے ۔ راستبازی ، تقدیس ، اور روح القدس کا بپتسمہ ۔ کیا آپ سمجھ رہے

ہیں ؟ اُس کا پیغام کیسا تھا ؟ سننے سے راستبازی ، تقدیس جس طرح آپ نے حاصل کی ہے ، اور جو کچھ آپ نے کیا ہے اس کے انعام کے طور پر خدا نے آپ پر روح القدس کی مُہر کی ہے ۔

اب اے میرے بپٹسٹ بھائیو ، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ اگر آپ کہیں ’’ابرہام خدا پر ایمان رکھنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا تھا ، اور خدا نے یہ اُس کے حق میں راستبازی شمار کی‘‘ ۔

وہ یہی کچھ کر سکتا تھا ، اُس نے خدا پر ایمان رکھا ۔ لیکن خدا نے اُس کے ایمان کو قبول کرنے کیلئے اُس پر ختنہ کی مُہر لگائی اور ظاہر کیا کہ خدا نے اُسے قبول کر لیا تھا ۔ اور اگر آپ خدا پر ایمان کا اقرار کرتے ہوں ، لیکن آپ پر کبھی روح القدس کی مُہر نہ لگی ہو ...... اگر آپ حوالہ نوٹ کرنا چاہتے ہوں تو افسیوں **30:4** میں لکھا ہے ’’خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مُہر ہوئی ہے‘‘ ۔ جب تک آپ روح القدس حاصل نہ کر لیں آپ پر مُہر نہیں ہوئی ۔

214 یہ کب تک کے لئے ہے ؟ کیا اگلی بیداری تک کیلئے ؟ ہماری مخلصی تک ، مخلصی کے دن تک کیلئے ۔ اس سے دُور ہو جانے کا کوئی طریقہ نہیں ہے ۔ آپ اس سے دور نہیں ہٹ سکتے کیونکہ یہ آپ سے دور نہیں جائیگا ۔ سمجھے ؟ ’’کیونکہ اس سے تم پر مخلصی کے دن کیلئے مُہر ہوئی ہے‘‘ ۔ پولُس نے کہا تھا ’’اب میں پوری طرح اسکی طرف راغب ہوں ۔ خطرات ، بھوک ، پیاس ، موت ، مستقبل کی چیزیں ، حال کی چیزیں ، کوئی بھی چیز ہمیں خدا کی محبت جو مسیح میں ہے سے جدا نہیں کر سکتی‘‘ ۔ یہ ہے آپکا مقام ۔ یہ آپکا مقام ہے ، آپ پر مخلصی کے دن تک کے لئے مُہر ہوئی ہے ۔

215 غور کیجئے ، یہ بات ہمیں گزشتہ اتوار کے پیغام پر پھر لے جائے گی ۔ کیا میرے پاس وقت ہے ؟ دیکھئے ، روح ، جان اور بدن کو زیرِ غور لایئے ۔ بدن ، جان ، روح پر غور کیجئے ۔

اب مجھے اِس کو مٹا کر ایک اور چیز کو سامنے لانے دیجئے ۔ میں یہاں ایک چیز کا خاکہ کھینچوں گا ۔ مجھے پچھلے اتوار اس خاکہ کشی کا موقع حاصل نہ ہو سکا ، اس لئے میں نے خود اِس زرد رنگ کے کاغذ پر خاکہ کھینچ لیا ۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنی پنسلوں سے نشاندہی کر لیں اور سمجھ لینا کہ میں کیا سمجھانا چاہتا ہوں ۔ اب ، یہ بدن ہے ، اور یہ جان ہے ، اور یہ روح ، یعنی روح القدس ہے ۔ بہت اچھا ۔ یہ چیز ہے جس سے ہم بنے ہوئے ہیں ۔

217 اگر یہاں آپ غور کریں تو یہ مقدّس مقام ہے ، یہ مقدّس ترین مقام ہے ، یہ مذبح ہے ، یہ پاک مقام ہے ، اور یہاں سمندر یا حوض ہے جہاں آپ کلام سنتے ہیں ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا کلام سے'' یہ الگ ہونے کا مقام ہے ، یہ الگ کرنے والا سمندر ہے ۔ اب اِس پر غور کیجئے ۔ اب ، یہاں داخل ہونے کا صرف ایک ہی راستہ ہے ، یعنی آپ کو پہلے یہاں آنا پڑے گا ۔ کیا یہ درست ہے ؟

کاش میرے پاس گنجائش ہوتی تو میں یہاں ''دس کنواریوں'' کا ذکر بھی کرتا ۔ ایک اور عنوان ''شادی کی ضیافت'' بھی ہے ۔ دیکھئے کہ وہ شخص شادی کی ضیافت میں کس طرح آیا ، کیا وہ کسی اور راستے سے آیا تھا ؟ دروازہ یہاں تھا ۔ یسوع نے کہا تھا ''دروازہ میں ہوں'' ۔ کھانے کی میز یہاں پڑی تھی ، تمام لوگ اس کے گرد براجمان تھے ، اور یہاں ایک آدمی تھا جس نے شادی کا لباس نہیں پہن رکھا تھا ۔ لیکن جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے آیا تو اُس نے کہا ''میاں ، تُو یہاں کیونکر آ گیا ؟ تو یہاں کس طرح داخل ہوا ؟'' اِس سے نظر آتا تھا کہ وہ اِس دروازہ سے نہیں آیا تھا ۔ وہ کسی کھڑکی کے راستے ، یا پچھلی طرف سے ، یا کسی عقیدے یا تنظیم کے راستے آیا تھا ۔ وہ دروازے سے نہیں آیا تھا ۔

219 چونکہ قدیم مشرقی لوگوں میں اُس وقت تک بھی یہی رواج تھا کہ دولہا جس کی شادی ہو رہی ہوتی تھی وہ لوگوں کو دعوت نامے دیتا تھا اور جس جس کو اُس نے

مدعو کیا ہوتا تھا ہر ایک کو شادی کا لبادہ پہناتا تھا ۔ اوہ ، جب میں یہ سوچتا ہوں تو میرا دل کیسے لوٹنیاں کھانے لگتا ہے ۔ ''کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ پہلے اُسے مدعو نہ کرے ، اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آ جائیں گے'' ۔ ہم کس طرح بلائے گئے تھے ؟ بنائے عالم سے پیشتر ہمارے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے کہ ہم نور کو دیکھ سکیں ، روح القدس کو حاصل کر کے اس میں چلیں ۔ جب برّہ ذبح ہوا اور اُسکا نام کتاب میں لکھا گیا تو اُسی وقت ہمارے نام بھی اُس کتاب میں لکھ دیئے گئے ۔ بائبل کہتی ہے (ہم تھوڑی دیر بعد اس پر آئیں گے) ''اور اُس نے روئے زمین پر کے اُن سب لوگوں کو گمراہ کر دیا جنکے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے تھے'' ۔

221 اب اِس پر غور کیجئے ...... دولہا خود دروازے پر کھڑا ہوتا تھا اور مہمان دعوت نامہ اُس کو دے کر کہتا تھا ''یہ لیجئے جناب'' ۔

''شکریہ'' ۔ وہ دعوت نامہ لے کر رکھ لیتا اور ایک لبادہ مہمان کو پہنا دیتا تاکہ سب ایک جیسے دکھائی دیں ۔ مجھے یہ بات پسند ہے ۔ سمجھے ؟ خدا کی قدرت میں ، زندہ خدا کی کلیسیا میں ، امیر ، غریب ، غلام ، آزاد ، کالے ، گورے ، زرد ، سب ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں ، اسلئے کہ سب کو ایک ہی روح القدس کا قوت کا لباس پہنایا جاتا ہے ۔ سمجھے ؟

اِس سے نظر آتا ہے کہ وہ دروازہ سے نہیں آیا تھا ۔

223 اب یہاں غور کیجئے ۔ اگر کوئی شخص پاکترین مقام میں داخل ہونے کی کوشش کرتا (کوئی شخص ، کوئی بائبل کا استاد مجھے جواب دے) ، اگر کوئی شخص یہاں سے گزرے بغیر پاکترین مقام میں داخل ہونے کی کوشش کرتا تو وہ ہلاک ہو جاتا تھا ۔ ایک دن ہارون کے بیٹوں نے ایک بیگانہ آگ ، کوئی تنظیمی آگ (جبکہ یہ تنظیمی آگ نہ تھی) لی ، اور وہ دروازہ پر ہی مر گئے ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ میرا خیال ہے کہ یہ

ایلی کے بیٹے تھے ۔ ایلی کے بیٹے اُنہیں اندر لے آئے جو ہارون کاہن کے بیٹوں کی تشبیہ پیش کر رہے تھے ۔

224 بدن میں شامل ہونے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے ۔ جسم کو کس طرح کنٹرول کیا جاتا ہے؟ اب پورے دھیان سے غور کریں اور اپنی پنسلیں تیار کر لیں ۔ اِس رُخ پر گیٹ ہے جو بدن کے اندر جاتا ہے : ایک ، دو ، تین ، چار ، پانچ ۔ کیا آپ نے خاکہ کھینچ لیا ہے؟ اب یہاں پہلا دروازہ ہے ، دیکھنا ، سونگھنا ، سننا ، چکھنا اور چھونا یا محسوس کرنا (اِس کے لئے دونوں میں سے کوئی ایک نام استعمال کیا جا سکتا ہے ، اِس سے فرق نہیں پڑتا) ۔ یہ بدن کے حواس ہیں ۔ کیا یہ سچ ہے؟ کتنے لوگوں کو یہ علم ہے؟ بدن کو چھے حواس کنٹرول کرتے ہیں ۔ جب ہم اِن سے گزر جاتے ہیں تو ہمیں جان ملتی ہے ۔ حواس باہر کی طرف ہیں جو کہ بیرونی نظام ہے ۔

اب ، یہاں جان کے اندر ایک ، دو ، تین ، چار ، پانچ ، پانچ خصوصیات ہیں ۔ کیا آپ اُن کو لکھنا چاہتے ہیں؟ اُن میں سے پہلی تصور ہے ۔ دوسری ہے شعور ۔ اور تیسری ہے یادداشت ۔ اور چوتھی ہے منطق ، اور پانچویں ہے محبت ۔

اب ، کیا آپ نے لکھ لیا؟ اگر نہیں تو مجھے بتایئے ۔ کیا آپ نے سب کے نام تحریر کر لئے؟ دیکھنا ، چکھنا ، چھونا ، سونگھنا ، اور سننا ۔ یہ بدن کے راستے ہیں جو بدن میں کھلتے ہیں ۔

جان کے حواس تصور ، شعور ، یادداشت ، منطق اور محبت ۔ یہ حواس یا خصوصیات ، یا جان کی حسیات ہیں ۔ اور جان روح کی فطرت ہے جو کہ اندر کی طرف ہے ، کیونکہ روح اندر والی چیز کے لئے محض ایک فضا تیار کرتی ہے ۔ جان تقدیس کے مقام کو لیتی ہے ، یہ اِسی درجہ میں جگہ پاتی ہے ۔ اچھا ، کیا سب لوگوں نے یہ تمام باتیں نوٹ کر لی ہیں؟

228 اب اِس کیلئے صرف ایک ہی گیٹ ہے اور وہ ہے ''اپنی مرضی'' ۔ جو کچھ

اندر جاتا ہے آپ اُسکے آقا ہیں ۔ اور یہ کیا کرتا ہے؟ یہ کیا ہے؟ بدن کو حوض میں دھویا جانا چاہئے ، یہاں اسکی تقدیس ہونی چاہئے ، یہاں اِسے روح القدس سے معمور ہونا چاہئے ، اور یہ پھر تختِ عدالت بن جاتا ہے جہاں خدا آپکے دل میں بیٹھ جاتا ہے ۔ اگر آپ سے کوئی غلطی ہو جائے تو کہئے ''اوہ ، میرے خدا ، مجھ سے خطا ہوئی'' ۔ کچھ عورتیں کہتی ہیں ''بال کٹوا لینے سے میں مجرم نہیں ٹھہرتی ۔ اگر میں بناؤ سنگھار کر لوں تو اس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتی'' ۔ اگر میں ناچ میں شامل ہونے چلی جاؤں تو میں مجرم نہیں ٹھہرتی ۔ اگر میں سفید جھوٹ بول لوں تو میں مجرم نہیں ٹھہرتی ۔ اگر میں تاش پارٹی میں تاش کھیل لوں تو مجھے جرم محسوس نہیں ہوتا'' ۔ آپ جانتے ہیں کہ کیوں؟ آپکے اندر مجرم ٹھہرانے والی چیز موجود ہی نہیں ۔ ''اِس سے میرے ضمیر کو ٹھیس نہیں پہنچتی'' ۔ جیسے سانپ کے سرین نہیں ویسے ہی آپکے پاس ضمیر نہیں ۔ آپکے پاس ضمیر ہے ہی نہیں ، آپکے پاس وہ چیز موجود ہی نہیں جسے ٹھیس پہنچ سکے ۔ آپ دنیا کے ہیں ۔

لیکن میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ آپ یسوع مسیح کو یہاں آنے دیں اور پھر ایک بار ایسے کام کی کوشش کر کے دیکھیں ۔ میرے بھائی ، آپ کو جرم کا ایسا احساس ہو گا کہ آپ اُس کام سے سر جھٹک کر پیچھے ہٹیں گے جیسے حقیقت میں مَیں یہاں کھڑا ہوں ، اسلئے کہ خدا پاک ہے ۔ غور سے سنئے ، میں کلام کا حوالہ پیش کر رہا ہوں ''اگر تم دنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو تو تم میں خدا کی محبت نہیں ہے'' ۔

231 ''اپنی مرضی کیونکر ہے؟ بھائی برینہم ، آپ اسے اپنی مرضی کیوں کہتے ہیں ؟'' کیونکہ یہ کسی مرد یا عورت کو باغِ عدن میں آدم اور حوا کی طرح دو درختوں کے پاس لا کھڑا کرتی ہے ۔ آزاد مرضی ، یہ والا موت ہے ۔ یہ والا زندگی ہے ، آزاد مرضی ۔ اپنی آزاد مرضی ...... خدا نے پہلے انسان آدم اور حوا کو اُن کی آزاد مرضی کا مالک بنایا ۔ وہ آپ کو بھی اُسی مقام پر رکھتا ہے ۔ اور اِس مقرر شدہ چیز کو حاصل کرنے کا

واحد طریقہ آپ کے لئے آپکی آزاد مرضی ہی ہے ۔ ہیلیلویاہ ۔ آپ کی آزاد مرضی ۔ خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے آپ کو اپنی مرضی استعمال کرنا ہوتی ہے ۔ خدا کی مرضی کو اندر لانے کے لئے آپ کو اپنی مرضی سے چھٹکارا حاصل کرنا ہوتا ہے کیونکہ دل کے اندر جانے والا یہی واحد راستہ ہے ۔

232 اے بپٹسٹ اور پریسبٹیرین لوگو، آپ کلیسیا میں شمولیت حاصل کر سکتے ہیں ۔ اور میتھوڈسٹ اور پلگرم ہولی نیس والے تقدیس تک آ سکتے ہیں ۔ لیکن خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے آپ کی آزاد مرضی کو کام کرنا چاہیئے تاکہ روح القدس اندر آ کر اِس بات کو پورا کرے کہ ''ایمان لانے والوں میں یہ نشان ظاہر ہوں گے کہ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے ۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے ۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے ۔ اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پی لیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا ۔ یہ نشان اُن میں ظاہر ہوں گے جو اپنی مرضی کو میری مرضی پر قربان کر دیں گے اور جو کام مَیں کرتا ہوں وہ بھی کریں گے'' ۔ مجھے امید ہے کہ آپ اِسے سمجھنے سے قاصر نہیں رہیں گے ۔ خدا کی مرضی پوری کرنے کے لئے ایک مرضی ہے ۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

233 یہاں غور کیجئے ۔ ہم پاک مقام ، حوض کی بات کر رہے تھے کہ یہاں روشنیاں یعنی شمعدان تھا (ایک ، دو ، تین ، چار ، پانچ ، چھے ، سات) ، اُن میں سے ہر ایک کے اندر روشنی ہے ۔ وہ کہاں سے روشنی حاصل کرتے تھے ؟ روشنی کہاں منعکس ہوتی تھی ؟ یہ کس طرف کو منعکس ہوتی تھی ؟ یہ یہاں کونے میں کسی تنظیم پر منعکس نہیں ہوتی تھی ۔ یہ یہاں کلام کی طرف ، ناپاکی دُور کرنے کے پانی کی طرف پلٹ کر آتی تھی ۔ ''کیونکہ (لوقا 49:24) یروشلیم سے شروع کر کے تمام قوموں میں اُسکے نام سے توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی کی جائیگی'' ۔ یروشلیم میں توبہ اور گناہوں کی معافی کس طرح سکھائی گئی تھی ؟ یہ کہاں تک جائیگی ؟ تمام دنیا میں ۔

اعمال 38:2 میں پطرس نے تمام دنیا سے کہا ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے'' ۔ یہ پیغام پوری دنیا میں جائیگا اور تب خاتمہ ہوگا ۔ جب یہ پیغام پوری دنیا میں پہنچ جائیگا تب خاتمہ ہوگا ۔

235 یہاں یہ شمعدان اپنی روشنی کیونکر کسی میتھوڈسٹ ، پریسبٹیرین ، یا پنتی کاسٹل تنظیم پر چمکا سکتے ہیں ۔ یقیناً نہیں ۔

یہ اپنی روشنی ''میں ہوں'' کے طور پر چمکاتے ہیں نہ کہ ''میں تھا'' کے طور پر ۔ تین یا چار مختلف لوگ نہیں بلکہ خود خدا وہاں بیٹھ کر اپنی روشنی ہر ایک کلیسیا میں منعکس کر رہا تھا ۔ ماضی پر نظر ڈال کر دیکھئے کہ اُنہوں نے کیا کِیا ۔ ہم تاریخ میں سے گزر کر آئے ہیں ۔ اُنہوں نے خدا کو ایسے منعکس کیا جیسے وہ تھا ، وہ ہے اور جیسے وہ ہمیشہ ہوگا ۔

''وہ جو تھا......'' جونہی یوحنا نے اُس کے ابتدائی نظارے دیکھے تو اُس نے کہا ''وہ جو تھا ، جو ہے اور جو آنے والا ہے ، قادرِ مطلق خدا ، خدا کی خلقت کا مبداء ، الفا اور اومیگا ، ابتدا اور انتہا ہے'' ۔ یہ ہے روشنی کا درست انعکاس ۔ کیا آپ اِسے سمجھ گئے ہیں ؟ آمین ۔

238 بارہ بجے کے بعد ......غور سے سنئے ، ہم جلدی کریں گے تاکہ آپ اِسے نقل کر سکیں ۔ میں آپ کو زیادہ دیر تک بٹھائے رکھنا پسند نہیں کرتا لیکن میں نہیں جانتا کہ دوبارہ آپ سے کب مل سکوں ۔ سمجھے؟ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے سمجھ لیں ۔ عزیزو ، یہ زندگی ہے ۔ دیکھئے ، میرا یہ مقصد نہیں ہے کیونکہ میں یہ کہہ رہا ہوں ۔ اگر میں اس قسم کا تاثر قائم کر رہا ہوں تو پھر آپ میرے دل کو غلط سمجھے ہیں ۔ میں ایسی بات منعکس نہیں کر رہا کہ ''اوہ ، یہ محض ...... آپ کچھ نہیں ہیں'' ۔ میں ایسا کرنے کی کوشش میں نہیں ہوں ۔ اگر آپ نے روشنی حاصل نہیں کر رکھی تو میں یہاں آپکو روشنی دکھانے کی کوشش کر رہا ہوں ، اِس پلپٹ پر نہیں بلکہ اِس تخت پر ہے ۔ اور یہ تخت

آپکے دل کے اندر بن جانا چاہئے ، پھر آپ عین اُسی چیز کو دیکھیں گے جو یہاں منعکس ہو رہی ہے ۔

یہاں پر یہ کیا چیز ہے؟ یہ اِسے منعکس کر رہی ہے ۔ اور یہ کلام ہے ، کلام کے پانی سے دھویا جاتا ہے یعنی کلام سے ، ناپاکی دور کرنے کے پانی سے دنیا کی چیزوں سے ، دنیا سے دھوئے جاتے ہیں ۔ کلام کہتا ہے کہ وہ کل ، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے ۔ کلام یہ نہیں کہتا ''وہ رسولوں کے پنتی کاسٹل زمانے میں تو یکساں تھا لیکن بعد کے زمانے میں وہ تبدیل ہو گیا'' ۔ نہیں ، وہ یکساں ہے ۔ سمجھے ؟ آپ اِس سے اور کچھ نہیں کہلوا سکتے ۔

ہم اِن باتوں پر ہی گھنٹوں وقت صَرف کر سکتے ہیں ، لیکن مجھے امید ہے کہ اب آپ یہ سمجھ گئے ہوں گے ۔ اگر آپ خدا کے بلائے ہوئے ہیں تو آپ اِسے سمجھ جائیں گے ۔ یہ بات ہے جس پر میں ایمان رکھتا ہوں ۔

240 اب یہ کیا ہے ؟ راستبازی ، تقدیس اور روح القدس کا بپتسمہ ، جان ، بدن اور روح ، سب یکساں ہے ۔ شمعدان کلام کو روشن کر رہا ہے ۔ درست کلام کس چیز کو منعکس کرتا ہے ؟ اگر یہ شمعدان خدا کے جلال سے روشنی حاصل کرتا ہو تو یہ کیا کرے گا ؟ یہ خدا کے جلال ہی کو منعکس کرے گا ۔ کیا یہ سچ ہے ؟

اگر آپ نے اپنی روشنی کسی سیمنری سے حاصل کی ہو تو آپ سیمنری کو ہی منعکس کریں گے ۔ اگر آپ نے میتھوڈسٹ سیمنری سے اسے حاصل کیا ہو تو آپ میتھوڈسٹ روشنی منعکس کریں گے ۔ آپ منعکس کرتے ہیں ۔ اگر آپ نے اِسے پنتی کاسٹل سیمنری سے حاصل کیا ہو تو آپ پنتی کاسٹل ازم کو منعکس کریں گے ۔ لیکن اگر آپ اِسے جلتی جھاڑی سے خدا کے جلال سے حاصل کریں گے تو ......

242 جب موسیٰ خدا کی حضوری سے باہر آیا تو اُسے اپنے چہرے کو ڈھانپ کر رکھنا پڑا تا کہ لوگ اُس کے چہرہ کو دیکھ نہ سکیں ۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ؟ وہ خدا

کی قدرت سے بھرا ہوا تھا ۔

ستفنس روح القدس سے بھرا ہوا تھا ۔ وہ اُسے روکنے کی کوشش کر رہے تھے ، اور یہ ایسی کوشش تھی جیسے کوئی چلتی ہوئی آندھی کے دوران کسی گھر کی آگ بجھانے کی کوشش کر رہا ہو ۔ اُسے جتنی زیادہ ہوا ملے گی وہ اتنی ہی زیادہ تیز ہوتی جائے گی ۔ وہ اسے روک نہ سکے ۔ جب اُنہوں نے اُسے بزرگوں کی مجلس کے آگے پیش کیا تو بائبل کہتی ہے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کا چہرہ فرشتہ کا سا ہے ۔

اب میں ''فرشتہ'' کا مطلب یہاں یہ نہیں سمجھتا کہ وہ کوئی خاص مخلوق دکھائی دیتا تھا بلکہ فرشتہ وہ ہے جو یقینی طور پر جانتا ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے ۔ ہر فرشتہ اِسی طرح کرتا ہے ، کسی کلیسیائی زمانے کے پیامبر کو ضرورت نہیں ہوتی کہ وہ سیمنری کے خیال پر توجہ دے ۔ وہ اُسی بات کو جانتا ہے جو خدا نے اپنی بائبل میں کہی ہے ، اور اُس قدرت کو جو اُسے کل ، آج اور ابد تک یکساں ثابت کرنے کے لئے منعکس ہو رہی ہوتی ہے ۔ وہ خوف نہیں کھاتا ، بلکہ وہی بیان کرتا ہے جسے وہ سچائی جانتا ہے ۔ اور خدا اُس کے پیچھے اُسی قسم کے نشانوں ، عجیب کاموں اور اُسی کلام کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے ۔ یہ ہے ایک فرشتہ ۔

245 ستفنس نے اُن سے کہا ''میں جانتا ہوں کہ میں کیا بیان کر رہا ہوں ۔ اے گردن کشو اور دلوں اور کانوں کے نامختونو ، تم ہمیشہ روح القدس کی مخالفت کرتے ہو ۔ جیسے تمہارے باپ دادا کرتے تھے ۔ نبیوں میں سے کس کو تمہارے باپ دادا نے قتل نہیں کیا اور پھر اُن کی قبریں بناتے ہیں؟''

اے تنظیمو ، تم میں سے کس نے ایسا ہی نہیں کیا ؟ سمجھے ؟ آپ بھی بڑے بڑے سفیدی پھری دیواروں والے قلعے ، اور مقبرے تعمیر کرتے ہیں اور پھر خدا کے متعلق بھی بات کرتے ہیں ۔ آپ ہی ہیں جنہوں نے مسیح کو مقبرے میں ڈالا ، آپ ہی ہیں جنہوں نے اُسے قبر میں پہنچایا ۔ پہلے بھی سفیدی پھری قلعہ بند کلیسیا نے جو فریسیوں ،

صدوقیوں کی تنظیموں پر مشتمل تھی ، اُسے قبر تک پہنچایا تھا ، اور پھر اُس کی یادگار تعمیر کرنے کی کوشش کی ۔

247 میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ مسیح زندہ ہستی ہے ۔ وہ مردہ چیز نہیں ہے ، وہ ایسی ہستی ہے جو مُردوں میں سے جی اٹھا اور ابدالآباد زندہ رہے گا ۔ بھائیو ، یہ اٹل حقیقت ہے ۔ یہ کیا کرتا ہے؟ یہ کس چیز کا انعکاس ہے؟ یہ یہاں سے منعکس ہو رہا ہے ، یہ کیا ہوگا؟ مسیح کا انعکاس کیا ہے؟ سب سے پہلے وہ جس چیز کو منعکس کرے گا وہ اُس کا اپنا نام ہے ۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ یہ اُس کے نام کو منعکس کرے گا ۔ اِس کے بعد وہ جس چیز کو منعکس کرے گا وہ اُس کی قدرت ہے ۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ یہ اُس کی ہر خصوصیت کو منعکس کرے گا ۔

پس جو کچھ وہ تھا اگر وہ اِس زمانہ میں منعکس ہو رہا ہے تو پھر وہ ہمیشہ یکساں ہے ۔ خدا کی تعریف ہو ۔ یہ کیا ہے؟ یہ مسیح کو اُسی طرح منعکس کر رہا ہے جیسے وہ تھا ، جیسے ہے اور جیسے ہمیشہ ہوگا ، کیونکہ یہ بات سیدھی خدا کے تخت سے آ رہی ہے کہ یسوع مسیح کل ، آج اور ابد تک یکساں ہے ، وہ خدا ، وہی قدرت ، وہی جلال ، ہر چیز وہی ہے ۔ وہ کل ، آج اور ابد تک یکساں ہے ۔ اوہ ، میرے بھائیو ۔

249 آیئے تھوڑا سا اور آگے چلیں ۔ اب ہم چوتھے باب کی چھٹی آیت کے بقیہ حصے کو لیں گے ۔ میں نے اِس پر کچھ نکات لکھ رکھے ہیں ، جن کو اگر ممکن ہوا تو جلدی سے بیان کرنا چاہوں گا ۔ اب اِس آیت کا باقی حصہ جہاں ہم نے اِسے چھوڑا تھا ، یہ گھوم کر یہی بیان کرتا ہے کہ اُنہوں نے کیا کیا ۔ آیئے دیکھیں کہ ہم اسے مکمل کر سکتے ہیں ۔ اب ہم ''شیشہ کا سمندر'' کو سمجھ گئے ہیں کہ وہ کیا تھا ۔

...... اور تخت کے بیچ میں ...... چار جاندار ...... یا حیوان ۔

کتنے لوگوں کے پاس بائبل کا نیا ترجمہ موجود ہے ۔ اِس نئے ترجمہ میں اِس لفظ کو ''جاندار'' کہا گیا ہے ۔ میں حیران ہوں کہ کنگ جیمز نے چار حیوان کس طرح کہا

ہے؟ خیر ، میں نے یونانی کی ایک لغت حاصل کی اور بائبل کی لغات میں سے تلاش کر کے دیکھا کہ اِس کے کیا معنی ہیں ۔ اب یہ یہاں موجود ہیں ۔ اب بڑے دھیان سے غور کیجئے ۔ جو لفظ یہاں ترجمہ کیا گیا ہے ، اب آپ اِس پر نشان لگا لیں تاکہ یقینی طور پر اس پر غور کر سکیں ۔ دیکھئے ، اگر آپ کے لئے ممکن ہو اور آپ چاہتے ہوں تو جو لفظ میں کہہ رہا ہوں اُس پر نشان لگا لیں ۔ نئے ترجمہ میں اِسے ''جاندار'' لکھا گیا ہے ۔ اب دیکھئے ۔

...... چار جاندار تھے جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں تھیں ۔

آگے چل کر وہ جانداروں کا بیان کرتا ہے جسے ہم ایک منٹ میں دیکھیں گے ۔

اب یہاں حیوان کی نمائندگی ہے ۔ کیا آپ نے اپنی بائبل میں جاندار لفظ پر دائرہ لگا لیا ہے؟ اگر ہاں ، تو پھر آیئے اِس گھیراؤ کو اپنے مطالعہ میں لائیں ۔ میں دیکھتا ہوں کہ ڈاکٹر سکوفیلڈ نے اِس پر نشان لگا رکھا ہے ۔ وہ لکھتا ہے کہ ''حیوان'' کے معنی یہاں ''جاندار'' ہیں ۔ اوہ ، میرے عزیزو ۔

اب توجہ فرمائیے ۔ یہاں پر جو یونانی لفظ ہے اُس کا تلفظ ''ذ ۔ پیش ۔ و ۔ ن'' ہے ۔ پس یہ یونانی لفظ ''ذُون'' ہے جس کے معنی ہیں ''ایک جاندار'' ۔

252 اب یہ ایسے نہیں ...... اگر آپ اِسے پڑھنا چاہتے ہوں ...... اب ہمارے پاس وقت نہیں ہے ۔ میں اِسے پڑھنے لگا تھا لیکن اب وقت نہیں ہے ۔ مکاشفہ **11** ، **13** اور **17** باب لکھ لیجئے ۔ مکاشفہ **11** , **13** اور **17** ابواب میں اِسی طرح سے حیوان کا لفظ بیان کیا گیا ہے ، لیکن یہاں جس یونانی لفظ کا ترجمہ حیوان کیا گیا ہے وہ لفظ ہے **"t-h-e-r-i-o-n"** یعنی تھیرئین ۔ اِس یونانی لفظ ''تھیرئین'' کے معنی ہیں ''نہ سدھایا ہوا جنگلی جانور'' ۔ ''تھیرئین'' کے معنی ہیں ''بِن سدھایا جنگلی جانور'' ۔ لیکن ''ذُون'' کے معنی ہیں ''جاندار'' ۔ سمجھے؟ یہ ''چار (ذُون) جاندار'' ہیں نہ کہ جنگلی (تھیرئین) بلکہ (ذُون) یعنی جاندار ۔

اور ''تھیرئین'' ہیں ''جنگلی ، نہ سدھائے ہوئے وحشی'' ۔ دوسرے لفظوں میں اگر آپ مکاشفہ **11** باب میں دیکھیں تو ''روم کا حیوان'' ہے اور **13** باب میں ''امریکہ کا حیوان' اور **17** باب میں تنظیمی کلیسیائیں کیتھولک نظام کے ساتھ اتحاد قائم کر کے ایک تبدیلی سے بے بہرہ ، اور انجیل کی تربیت سے ناآشنا غیر سدھایا ہوا ''امریکہ اور روم کا متحدہ حیوان' بنائیں گی ۔

255 ''خدا کی برکت سے ہمارا تعلق عظیم میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ، پریسبٹیرین ، پنتی کاسٹل تنظیموں سے ہے ۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں ۔ ہم کسی کے سمجھانے کے محتاج نہیں'' ۔ یہ رہے آپ۔ غیر تربیت یافتہ ، غیر تبدیل شدہ ،طبعی محبت سے خالی ، سنگدل ، تہمت لگانے والے ، بے ضبط ، نیکی کے دشمن ، دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر ......

...... اب ہم اِسے سمجھ جائیں گے ۔ اب میں اِس چیز کو پوری طرح کھول کر رکھ دینا چاہتا ہوں تاکہ یہ ہر حال میں اِس ٹیپ پر محفوظ ہو جائے ۔لیکن ایسا کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے ۔

اب آپ سمجھ گئے ہیں ۔ جتنے لوگ سمجھ گئے ہوں کہیں ''آمین'' ۔ [جماعت کہتی ہے ''آمین'' -- ایڈیٹر]

257 یہ ژُون کیا ہے ؟ زندہ جاندار ۔ اِس کے تلفظ کو ژُون پڑھنا چاہئے ۔ آپ ''ژُون'' کا تلفظ کیسے ادا کریں گے ؟ میں اِسے ''ژُون'' کہوں گا ۔ اور تھیرئین **t-h-e-r-i-o-n** ہے ۔سمجھے؟ پس اِس کے معنی ہیں ''غیر پالتو جنگلی وحشی حیوان'' ۔ یہ ہیں وہ حیوان ...... آپ خود اپنی یونانی لغات میں دیکھ سکتے ہیں کہ آیا یہ یہی لفظ ہے ۔ آپ وہاں سے دیکھ کر سمجھ سکتے ہیں ۔ آپ اپنے یونانی متن کو ''ایمفیٹک ڈائیاگلاٹ'' میں سے تلاش کر کے دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سچ ہے ، مکاشفہ **11 , 13** اور **17** باب میں اِس کا مطلب ''نہ سدھایا ہوا جانور'' ہے ۔

اور یہاں مکاشفہ **4** باب میں اِس کے معنی ''ایک زندہ مخلوق'' ہیں نہ کہ حیوان ۔ اگرچہ اِسے ''جانور'' کہا جاتا ہے مگر یہ ہے نہیں ۔ یہی معاملہ حزقی ایل **1:1** سے **28** آیت میں ہے ۔ شاید ہم تھوڑی دیر تک اسے بھی حاصل کر سکیں ۔ نہ سدھایا ہوا ، غیر تبدیل شدہ جنگلی جانور ۔

مگر یہ ''جاندار مخلوق'' ہیں ۔ وہ کیا ہیں؟ وہ فرشتے نہیں ہیں ۔ میں بتاتا ہوں کہ یہ کیا ہیں ۔ آیئے ساتھ ہی اگلے صفحے پر مکاشفہ **5** باب کی **11** آیت کو دیکھیں ۔

اور جب میں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں (''فرشتوں'' جمع) ، کی آواز سنی ...... (''اور'' یہاں حرفِ عطف ہے) ۔ دیکھئے ''اور'' جوڑنے کے لئے استعمال ہوا ہے ۔ سمجھے ؟ یہ نہ فرشتے تھے اور نہ ہی بزرگ تھے ، یہ تخت کے بیچ میں جاندار تھے ۔ اوہ ، کیا یہ بات آپ کو پیاری نہیں لگتی ؟ یہ زندہ مخلوق ہیں ، فرشتے نہیں ہیں ، کیونکہ یہ بات پوری طرح یہاں ثابت ہوگئی ہے ۔ سمجھے ؟

اور جب میں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سنی ۔

262 یہاں تین مختلف اقسام موجود ہیں ۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب اِس ترتیب کو سمجھ گئے ہوں گے ۔ اب میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں ۔ تخت کے گرد تین مختلف درجے اور اقسام ہیں ۔

یہاں تخت ہے ۔ اِس تخت پر پہلے چار جاندار ہیں ۔ اِس سے باہر چوبیس بزرگ اپنے اپنے چھوٹے تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں ۔ اور پھر اِنکے باہر گرداگرد فرشتوں کا بہت بڑا لشکر ہے ۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں ؟ اِن میں سے ہر ایک دوسرے سے مختلف ہے ۔ یہاں فرشتے ہیں ، یہاں بزرگ ہیں اور یہاں

جاندار ہیں ۔

264 ہم اِس کو نظرانداز نہیں کریں گے ۔ ہم ''جانداروں'' پر تھوڑی دیر بات کریں گے ۔ اگر وہ فرشتے نہیں ہیں، نجات یافتہ انسان بھی نہیں ہیں تو پھر وہ کیا ہیں؟ وہ کیا ہیں؟ کیا آپ یہ جاننا پسند کریں گے؟ میری تفسیر یہ ہے ۔ مجھے امید ہے اور میرا ایمان ہے کہ یہ درست ہے ۔ یہ خدا کے تخت کے محافظ ہیں ۔

اب تھوڑی دیر کے لئے اِسے چھوڑ دیں گے ۔ اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ وہ فرشتے ہیں نہ آدمی ۔ وہ جنگلی حیوان نہیں ہیں ۔ وہ جاندار ہیں، زندہ مخلوق ۔ اب یہاں خدا کا تخت ہے اور یہ اُس کے محافظ ہیں ۔ آیئے ذرا اِسے پیچھے سے پڑھ کر ڈھونڈیں کہ یہ کیا ہے ۔ دیکھئے وہ خدا کے تخت کے محافظ ہیں اور وہ ......

آیئے تھوڑی دیر کے لئے پیچھے حزقی ایل کی کتاب میں چلیں ۔ میں نے یہ چیزیں یہاں لکھ رکھی ہیں اور میں انہیں چھوڑ کر گزر جانا پسند نہیں کرتا جبکہ میں جانتا ہوں کہ یہ ...... آیئے حزقی ایل کے پہلے باب پر چلیں اور ذرا 12 سے 17 آیت تک پڑھیں ۔

> اور وہ سب سیدھے چلتے جاتے تھے ......

266 اب ہم اِسے چند منٹوں میں دیکھیں گے ...... اب یہاں اِس 7 آیت کو یاد رکھیں، دیکھئے کہ مکاشفہ 4 باب کی 7 آیت میں وہ کیسے دکھائی دیتے ہیں ۔

> پہلا جاندار ببر کی مانند ہے اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا ہے اور چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے ...... چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے ۔

جب حزقی ایل نے خدا کے جلال کو دیکھا تو اُس نے بھی وہی چیز دیکھی جو یوحنا نے دیکھی ۔ یاد کیجئے کہ ہم نے گزشتہ اتوار خدا کے جلال کو سمجھا تھا اور اُس تصویر کو بھی دیکھا تھا جو اُس نے ہمارے ساتھ بنوائی تھی؟ کیا آپ کو یاد ہے؟ خدا کے جلال کو

اُسی طرح کا حزقی ایل نے دیکھا، اُسی طرح وہ یوحنا کو نظر آیا، اب یہ یہاں موجود ہے، جس سے یسوع مسیح حزقی ایل کے وقت میں یکساں بنتا ہے، وہ زمین پر بھی یکساں تھا، اور آج وہی خدا آج ہمارے ساتھ ہے ۔ وہ کل، آج اور ابد تک یکساں ہے، وہ جو تھا، جو ہے اور جو آنے والا ہے، وہ جان، بدن اور روح کا دروازہ ہے، وہ پیتل کا سمندر (کلام) ہے جو ہماری جان کو پاک کرتا اور روح القدس سے معمور کرتا ہے ۔ وہ یکساں ہے، بالکل یکساں ۔

268 ٹھیک ہے، اب اِسے دیکھئے ۔

> اُن میں سے ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا ۔ جدھر کو جانے کی خواہش ہوتی تھی وہ جاتے تھے ۔ وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے ۔

وہ مڑ نہیں سکتے تھے ۔ اگر اِس طرف کو جاتے تو یہ انسان کی سی چال ہوتی اگر وہ اِس طرف کو جاتے تو اُن کی چال عقاب کی سی ہوتی، اِس طرف کو چلنا بچھڑے کی طرح چلنا تھا، اور اِس طرف کو چلنا ببر کی مانند چلنا تھا ۔ وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتے تھے ۔ ہر جاندار جدھر کو جانا چاہتا تھا سیدھا بڑھتا جاتا تھا ۔ اب بائبل میں ''حیوان'' کے معنی ہیں ''طاقت'' ۔ بالکل ٹھیک، اِس کے معنی ہیں ''ایک طاقت'' ۔

270 اب ......

> رہی اُن جانداروں کی صورت سو اُن کی شکل آگ کے سلگے ہوئے کوئلوں اور مشعلوں کی مانند تھی ۔ وہ اُن جانداروں کے درمیان اِدھر اُدھر آتی جاتی تھی اور وہ آگ نورانی تھی اور اُس میں سے بجلی نکلتی تھی ...... (یہ خدا ہے ۔ آگ میں سے بجلی نکلتی تھی، یہ تخلیقی روشنی نہیں بلکہ ابدی روشنی تھی) ...... اور وہ جاندار ایسے ہٹتے بڑھتے تھے جیسے بجلی کوند جاتی ہے ۔ جب میں نے اُن جانداروں پر نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُن چار چار چہروں والے جانداروں کے ہر چہرہ کے پاس زمین پر ایک پہیہ ہے ۔ اور اُن پہیوں کی

صورت اور بناوٹ زبرجد کی سی تھی اور وہ چاروں ایک ہی وضع کے تھے اور
اُن کی شکل اور بناوٹ ایسی تھی گویا پہیہ پہیئے کے بیچ میں ہے ۔

''بھائی برینہم ، یہاں کون سی تشبیہہ ہے ؟ وہ کیا ہے ؟'' اِس کا مطلب ہے کہ خدا کے یہ محافظ خدا کا صندوق تھا ...... جب حزقی ایل نے اُنہیں دیکھا تو وہ پہیوں پر سفر کر رہے تھے لیکن جب یوحنا نے اُنہیں دیکھا تو وہ آسمان پر اپنے درست مقام پر پہنچ چکے تھے ۔ خدا کا صندوق زمین پر تھا ، وہ پہیوں پر گردش کرتا ہوا جگہ بہ جگہ لے جایا جا رہا تھا ، یعنی وہ سفر کی حالت میں تھا ، وہ اُسے بیابان میں اور ہیکل تک لے کر چلتے رہے لیکن اب اِسے اوپر اٹھا لیا گیا ہے ، اسلئے کہ کلیسیائی دور ختم ہو گیا ہے اور اِسے جلال میں اوپر اٹھا لیا گیا ہے ۔ سمجھے ؟ اب یہ آسمان پر ساکن ہے اور فرشتے اور بزرگ اِسکے چوگرد ہیں ۔تھوڑی دیر بعد ہم دیکھیں گے کہ بزرگ تاج اتار دیتے ہیں اور سجدہ میں گر کر خدا کی تمجید کرتے ہیں ۔ سمجھے ؟ یہ خدا کے صندوق کے محافظ تھے ۔

272 اب یاد رکھئے کہ یہ خدا کے صندوق یا رحم کے تخت کے محافظ ہیں ۔ یہ یاد رکھئے ۔ یوحنا نے کتنوں کو دیکھا تھا ؟ چار کو ۔ اُسے کتنے نظر آئے ؟ اُس نے بھی چار جانداروں کو دیکھا تھا ۔غور کیجئے کہ دونوں نے ایک ہی رویا دیکھی تھی ۔

اور چار زمین کا عدد ہے ۔ کیا آپ کو یہ علم ہے ؟ اِس سے پہلے کہ ہم اِس پر مزید بات کریں ، کتنوں کو معلوم ہے کہ چار زمینی عدد ہے ؟ یقیناً ۔ جیسے چار عبرانی ...... یہ زمین ہے ...... یہ زمین کا عدد ہے ، مخلصی ، رہائی ، کا عدد ہے ۔ اب ''مخلصی'' کو ذہن میں رکھنا کیونکہ میں کچھ دیر مخلصی پر بہت زور دوں گا ۔ جیسے آگ کی بھٹی میں تین عبرانی فرزند تھے لیکن چوتھا شخص آیا ، یہ مخلصی تھی ۔ لعزر تین دن تک قبر میں رہا لیکن جب چوتھا دن آیا تو اُسے رہائی مل گئی ۔ چار خدا کا مخلصی کا عدد ہے ، اِس سے نظر آتا ہے کہ اِن جانداروں کا زمین سے متعلق ہی کوئی معاملہ ہے ۔

مجھے امید ہے کہ ابھی آپ کو بہت بھوک نہیں لگی ہو گی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ

اب آپ کی روحانی بھوک جسمانی بھوک پر حاوی ہے ۔ سمجھے ؟

275 اب غور کیجئے ''ان کے (حزقی ایل میں بھی اور یہاں بھی) آگے پیچھے اور اندر باہر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں'' ۔ آیئے اِسے پڑھیں ۔ اِس پر غور کیجئے ۔ سمجھے ؟ آپ یہاں دیکھ رہے ہیں ، مجھے یقین ہے کہ یہاں اُنہوں نے جانداروں کے چار چہرے بتائے ہیں ، ایک کا چہرہ اڑتے ہوئے عقاب کی مانند اور اُن کے اندر باہر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں ۔ اور ہر جاندار کے چھ چھ پر تھے ۔''اور وہ اڑتے تھے'' اور اسی طرح ''ان کے آگے پیچھے اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں'' ۔ یہ اُن کی ذہانت کا بیان ہے ۔ وہ جانتے تھے کہ جو تھا ، جو ہے اور جو آنے والا ہے ، کیونکہ وہ عین تخت پر تھے ، اتنے قریب کہ وہ انسان بھی نہ تھے ۔ یہ ہیکل کے محافظ نہیں ، ہیکل کے محافظوں کا شمار ایک لاکھ چوالیس ہزار ہے ۔لیکن یہ رحم کے تخت کے محافظ ہیں ۔تخت پر خدا کے بعد دوسرے نمبر پر جو چیز کھڑی ہے وہ یہ ''جاندار'' ہیں ۔ وہ اپنی ذہانت سے جانتے ہیں کہ جو تھا ، جو ہے اور جو آنے والا ہے ۔ وہ اپنی آگے والی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں کہ جو آنے والا ہے ، اندر والی آنکھوں سے وہ اُس کو جانتے ہیں جو ہے ، اور پیچھے والی آنکھوں سے وہ اُسے جانتے ہیں جو تھا ۔ جو تھا ، جو ہے اور جو آنے والا ہے ، کلیسیائی زمانوں میں بھی وہ منعکس ہوا کہ ''جو تھا ، جو ہے اور جو آنے والا ہے ، یسوع مسیح جو کل ، آج اور ابد تک یکساں ہے'' ۔

277 اب اِن پر ٹھہرے رہیں ۔ ہم تھوڑی دیر میں اِس کا خاکہ تختہ سیاہ پر بنائیں گے ۔ اِس پر توجہ کیجئے ۔ اب ایک منٹ لگے گا ۔

اِس سے اُن کی ذہانت کا اظہار ہوتا ہے اور نظر آتا ہے کہ وہ اِس کے ماضی ، حال اور مستقبل کا تمام حال جانتے ہیں ۔ اور وہ کبھی تھکتے نہیں ۔ وہ کبھی ماندہ نہیں ہوتے ۔ اُن کا انسانوں سے کوئی تعلق ملایا نہیں جا سکتا ، کیونکہ انسان تو تھک جاتا ہے ۔لیکن وہ دن رات آرام لئے بغیر ''قدوس ، قدوس ، قدوس ، خداوند خدا قادرِ

مطلق ہے۔قدوس، قدوس، قدوس ......''

280 آیئے تھوڑی دیر کیلئے پیچھے چلتے ہیں، میرے ذہن میں یسعیاہ 6 باب کا حوالہ آیا ہے۔ دھیان کیجئے، یسعیاہ نے بھی عین اِسی چیز کو دیکھا تھا۔

خداوند کی ہر رویا...... یہی بات میں کہتا ہوں۔ اگر ہماری آج کل کی رویائیں بالکل بائبل کی رویائیں نہ ہوں تو وہ غلط ہیں۔ اگر اُن سے کوئی ایسی بات منعکس ہو، یا ایسا مکاشفہ ملے جس سے خدا ایسی چیز نظر آئے جو وہ ہمیشہ سے نہ ہو تو پھر وہ مکاشفہ غلط ہے۔متی 17:16 کے مطابق پوری کلیسیا مکاشفہ پر تعمیر کی گئی ہے۔

282 آیئے یسعیاہ 6 باب کو دیکھیں ...... اِس نوجوان نبی کا میل ملاپ ایک اچھے بادشاہ کے ساتھ تھا، اور اُس نے اُسے اچھے اچھے لباس لے کر دے رکھے تھے۔ وہ نبی تھا لیکن اُس کا وقت وہاں گزرا کرتا تھا۔لیکن ایک دن بادشاہ فوت ہو گیا، تا کہ اُس کی توجہ دوسری طرف ہو سکے۔ پس وہ دعا کرنے کے لئے ہیکل میں گیا۔ چونکہ وہ بادشاہ کے محل والے مقام سے باہر آ گیا تھا تا کہ......معمر بادشاہ بڑا راستباز شخص تھا۔لیکن پھر یسعیاہ نے باہر آ کر لوگوں کی حالت دیکھی، پس وہ ہیکل میں داخل ہوا ۔اب غور سے سنئے۔

جس سال میں عزیاہ بادشاہ نے وفات پائی میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اونچے تخت پر بیٹھے دیکھا اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئی۔ (خدا کی تمجید ہو)۔

اُس کے ''لباس کا دامن'' کیا ہے؟ یہ فرشتے ہیں، مخلوقات ہیں، اُس کے پیچھے پیچھے چلنے والے ہیں۔لباس کا دامن ساتھ دینے والے ہیں (سمجھے؟) ''اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئی''۔

اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے جن میں سے ہر ایک کے چھے بازو تھے، اور ہر ایک دو سے اپنا منہ ڈھانپے تھا اور دو سے پاؤں اور دو سے اڑتا تھا۔ اور

ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدوس، قدوس، قدوس رب الافواج ہے۔ ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہے۔ اور پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا۔ (اوہ، میرے خدا)۔

اِس سے نظر آتا ہے کہ ان آدمیوں نے ایک جیسی رویائیں دیکھیں۔ ''قدوس قدوس قدوس''۔ وہ دن رات بغیر آرام لیے پکارتے رہتے ہیں ''قدوس قدوس قدوس خداوند خدا ہے''۔

285 ہم ایک منٹ کے لئے پیچھے چلیں گے اور تصدیق حاصل کریں گے کہ ہم نے اِن آدمیوں کے بارے درست علم حاصل کیا ہے۔ اِن محافظوں کا سب سے پہلے پیدائش کی کتاب میں ذکر کیا گیا۔ یاد رکھئے ہم جس بات کی بھی منادی کریں وہ پیدائش سے مکاشفہ تک ہونی چاہئے۔ جب بھی آپ کوئی سوال پوچھنا چاہیں آپ میرے پاس آ سکتے ہیں۔ سمجھے؟ اِسے مکمل بائبل ہونا چاہئے نہ کہ اِس کا کچھ حصہ، اس لئے کہ خدا تبدیل نہیں ہو سکتا۔ جو کچھ وہ پیدائش کی کتاب میں تھا وہی وہ اِس وقت ہے اور وہی کچھ درمیانی دَور میں بھی تھا۔ وہ ہمیشہ ایک سا رہتا ہے۔ سمجھے؟

اب، پیدائش میں جب یہ کروبیم ...... میں نے انہیں اِس طرح سے تلاش کیا کہ اُنہیں پانے کے لئے مجھے ابتدا میں جانا پڑا۔

286 اب ایک لمحہ کے لئے ہم پیدائش 24:3 پر چلیں گے: پیدائش 1 باب 24 آیت۔ کیا یہ بات آپ کو پیاری لگتی ہے؟ [جماعت کہتی ہے ''آمین'' --ایڈیٹر] ٹھیک ہے۔ آیئے پھر 22 آیت سے شروع کریں۔ یہاں کچھ ایسی بات ہے جسے میں اضافی طور پر ساتھ ملا رہا ہوں لیکن شاید کسی دن یہ ساری کی ساری کسی فائدہ کا سبب بنے۔

اور خداوند نے کہا دیکھو انسان ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔

میری پیاری اور بیش قیمت اور عزیز بہنو اب یہ نہ سوچئے گا کہ میں عورت کے بیش

قیمت ہیرے کی وفاداری اور نیک سیرت پر کوئی روشنی ڈالنے جا رہا ہوں ۔ میں یہ دکھانے جا رہا ہوں کہ ایک عورت کیا ہے ۔ اور جو خواتین ٹیپ پر اِس پیغام کو سن رہی ہیں ، میں آپ کی تحقیر کرنے کا مقصد دل میں نہیں رکھتا ہوں ۔ میں روشنی دکھانے کے لئے محض خداوند کا خادم ہوں ۔ جو عورت برائی کی راہ اختیار کر لے وہ روئے زمین کی گھٹیا ترین ، بدکردار اور غلیظ ترین بن جاتی ہے ۔ اور کسی مرد کے لئے نجات کے علاوہ سب سے بیش قیمت موتی ایک اچھی عورت ہوتی ہے ۔لیکن میں اُن گھٹیا ، بدکردار اور گری ہوئی عورتوں کی بات کر رہا ہوں ۔ اور جب ہم اِس بات پر آ ہی گئے ہیں تو میں آپ کو دکھانا چاہتا ہوں کہ بائبل کیوں سکھاتی ہے کہ عورتوں کو کلیسیا میں مناد ، پادری ، استاد وغیرہ نہیں ہونا چاہیئے ۔ اب یہ غور سے سنئے ۔

288 اور خداوند خدا نے کہا ، دیکھو انسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گی ...... (اب ، خدا نے یہ ہرگز نہیں کہا کہ عورت ایک کی مانند ہو گئی بلکہ اُس نے کہا کہ مرد......) ...... ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا ...... (عورت نہیں کیونکہ وہ دھوکہ کھا گئی تھی ۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں ؟)

اب ، پولوس کہتا ہے ’’میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے ، کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا اُس کے بعد حوا ۔ اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی‘‘ ۔ پس عورت خدا میں سے ایک کی مانند نہیں ہوئی ۔ وہ اِس فرق کو نہیں جانتی تھی اس لئے فریب کھا گئی ۔ کیا آپ سمجھ گئے ؟ اگر سمجھ گئے ہیں تو کہئے ’’آمین‘‘ ۔ [جماعت کہتی ہے ’’آمین‘‘ --ایڈیٹر]

...... اور خداوند خدا نے کہا کہ دیکھو آدمی نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا ۔ اب کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور زندگی کے درخت میں سے بھی کچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے ۔ اس لئے خداوند نے اُسے باغِ عدن سے باہر نکال دیا تاکہ زمین میں جس سے وہ نکالا گیا تھا کھیتی باڑی

کرے ۔ پس اُس نے انسان کو نکال دیا اور باغ کے مشرق کی طرف کروبیوں کو اور چوگرد گھومنے والی شعلہ زن تلوار کو رکھا ...... (کیا آپ کو چار جاندار نظر آئے ؟) سمتیں صرف چار ہیں جن کی طرف آپ جا سکتے ہیں ، یعنی مشرق ، شمال ، مغرب اور جنوب ۔ اِن کروبیوں کے پاس باغ کے دروازہ پر شعلہ زن تلوار تھی) ...... تاکہ زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کریں ۔ (کیونکہ اگر آدمی زندگی کے درخت میں سے لے کر کھا لیتا تو ہمیشہ زندہ رہتا) ۔

289 اِن کروبیوں کا جہاں پہلا ذکر آیا اِنکو باغ کے مشرق کی طرف چاروں طرف جانے کیلیئے رکھا گیا ۔ شاید کسی لفظ کو بیان کرتے ہوئے مجھ سے کچھ فرق پیدا ہو گیا ہو کیونکہ میں پوری طرح خدا کی ترتیب کو بیان نہیں کر سکتا کیونکہ میں محض ...... پس آپ سمجھ گئے ہونگے کہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں ۔ یہاں باغِ عدن تھا ۔ یہاں باغ کا دروازہ تھا جو باہر کی طرف کھلتا تھا ۔ اور دروازے پر یہاں کروبیوں کو رکھا گیا ۔ یہ بھی یاد رکھیئے کہ یہاں ’’کروبی‘‘ نہیں بلکہ ’’کروبیوں‘‘ کہا گیا ہے۔ کروبیوں کو کس چیز کی حفاظت کیلیئے رکھا گیا تھا؟ زندگی کے درخت کی حفاظت کیلیئے۔ انہیں زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کرنے کیلیئے ہی رکھا گیا تھا۔ اور راستہ کون ہے؟ راہ یسوع ہے۔ یہ کہاں سے چمکتا ہے؟ یہاں پاک مقام ہے، اور یہاں کروبی ہیں۔

اب اِن سب باتوں کو نیچے لائیں ۔ یہاں پر پاک ترین مقام ہے، یہاں پاک مقام ہے اور یہاں پر سمندر ہے، اور یہاں پر چراغوں کی روشنی ہے، یہ سات چراغوں کی روشنی ہے جو اِن سب جگہوں پر پہنچتی ہے ۔ سمجھے؟ وہ کس چیز سے روشن ہوتے ہیں ؟ وہ خدا کی آگ سے روشن ہو کر زندگی کے درخت کی راہ کی حفاظت کر رہے ہیں ۔ دیکھئے یہ یہاں سے، پریسبٹیرین سیمنری سے یا پنٹی کاسٹل سیمنری سے نہیں، بلکہ اِسے یہاں سے روشنی سے منور ہو کر آنا چاہیئے ۔ یہ ٹھیک بات ہے ۔

291 آپ غور کر سکتے ہیں کہ یہ کروبی جو یوحنا کو دکھائی دیئے زندگی کے درخت

کی حفاظت کرنے میں شامل رہے تا کہ وہ انسانوں سے واسطہ رکھ سکیں ۔ یا دوبارہ پیدائش کی کتاب میں سے پڑھ کر دیکھ لیجئے ۔ وہ زندگی کے درخت کی ، زندگی کی راہ کی حفاظت کرتے تھے ۔ راہ کس طرح ہے؟ یسوع نے کہا تھا ''میں راہ ہوں ۔ میں وہ روٹی ہوں جو خدا کے پاس سے آسمان سے اتری ۔ جو کوئی اِس روٹی میں سے کھائے گا ہمیشہ زندہ رہے گا'' ۔ زندگی کے درخت کے پاس جانے کا راستہ موجود ہے ۔ کیا آپ یہ سمجھ گئے ہیں؟

اب اِس مقام پر میں اِس کو آپ کیلئے یقینی بنانا چاہتا ہوں ، یہ ایک مذبح ہے ۔ باغِ عدن میں بھی کوئی مذبح موجود ہونا چاہئے تھا ۔ میں اِس کی وجہ آپ کو بتاتا ہوں ۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ قائن اور ہابل دونوں عبادت کیلئے یہاں آئے؟ اِس سے نظر آتا ہے کہ خدا کا مذبح باغِ عدن میں چلا گیا تھا ، اور عدن کی طرف واپسی کا راستہ صرف مذبح ہی ہے ۔ مذبح کے وسیلے آپ دوبارہ عدن میں واپس آ جاتے ہیں ۔ اور کروبی اِس راہ کی حفاظت کیلئے مقرر کئے گئے تا کہ وہ وہاں واپس نہ جا سکیں جب تک یہ قربانگاہ خون سے ڈھک نہ جاتی ۔ (اے میرے خدا ، کیا لوگ یہ سمجھ نہیں سکتے؟) دیکھئے ، خون کے علاوہ اور کچھ نہیں ۔ وہاں کفارہ ہونا چاہئے تھا ، رحم کا تخت چاہئے تھا ، عدالت کے اِس مذبح کو رحم کا تخت بننا چاہئے تھا ، لیکن اِس پر سے خون اٹھا لیا جائے تو زندگی کے درخت کی حفاظت کیلئے خدا کے غضب کی آگ کے روز یہ پھر عدالت بن جائے گا ۔ صرف ایک ہی چیز ہے یعنی یسوع مسیح کا خون جس کے ذریعے کوئی عدن کے دروازے سے داخل ہو سکے گا ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

294 اب غور کیجئے ۔ جی ہاں ، اب قائن ...... اوہ ، یہ قائن ہے اور یہ ہابل ہے ۔ جی بہتر ۔ اب دونوں جوان عبادت کرنے کے لئے اِس دروازے پر آئے ۔ کیا یہ سچ ہے؟ پس اِسے خدا کا مذبح ہونا چاہئے ۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ اور اِس مذبح سے پہلے اُنہوں نے اِس کے بدل کے طور پر ایک اور مذبح بنایا ۔ جو خدا کا اصل

مذبح ہے وہ انسان کے دل کے اندر ہے ۔ یہاں پر ایک اور مذبح بھی موجود ہے جو پاک مقام اور پاکترین مقام کی نمائندگی کرتا ہے ۔

اوہ ، مجھے یوں لگ رہا ہے جیسے میں غیر زبان بول رہا ہوں ۔ اوہ ، میرے عزیزو ، جلال ...... کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ یہ کامل ہے؟ پورا دھیان دیجئے ۔ میرا یہ کہنے کا سبب یہ ہے کہ مجھے انگریزی زبان میں وہ الفاظ نہیں مل رہے جن سے میں اپنے احساسات کا اظہار کر سکوں ۔ دیکھئے ، ایک چیز کا اظہار ضروری ہے ۔

296 جیسے بھائی راؤ جو چار یا پانچ مختلف صدور کے سفارت کار رہ چکے ہیں ، نے کہا تھا ''بھائی برنہم ، ایک شام مَیں عبادت میں آیا تھا ، میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کروں'' ۔ اُس نے کہا ''میں وہاں باہر کھڑا تھا'' ۔ اُس نے یہ بھی کہا ''میں ساری زندگی خداوند سے پیار کرتا رہا ہوں ۔ میں ایک اپی سکوپلین کلیسیا میں رہا ہوں ۔ اور میں سمجھتا تھا کہ میں خداوند کو جانتا ہوں ۔ اور ایک رات مَیں نے اردگرد دیکھا ۔ میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں ۔ میں کسی کام سے اندر نہیں جانا چاہتا تھا ۔ لیکن میں نے کلام کے آنے کی آواز سنی ۔ اوہ ، اِس نے آنا شروع کر دیا ۔ میں نے سائبان سے باہر اِدھر اُدھر چلنا شروع کر دیا ۔ اور میں دروازے سے گزر کر اندر جانے کا انتظار نہیں کر سکتا تھا ۔ پس جب مذبح پر دعوت دی گئی تو میں رینگ کر اندر چلا گیا اور دوڑ کر مذبح کے آگے جا گرا اور کہا خداوند ، میں گنہگار ہوں'' ۔ اور اُس نے بتایا ''پھر اُس نے مجھے اپنے پاک روح سے بھر دیا'' ۔ اُس نے بتایا ''میں آٹھ مختلف زبانیں بول سکتا ہوں'' ۔ اِس لئے کہ وہ ایک سفارت کار ہے ۔ سمجھے؟ وہ وڈرو ولسن سے لے کر مسلسل صدر کا سفارت کار رہا ہے ۔ وہ ہمارے ہر صدر کا غیر ملکی سفارت کار رہا ہے اور آٹھ ملکوں کی زبانیں بول سکتا ہے ۔ اُس نے کہا ''میں عملی طور پر دنیا کی ہر زبان کی تحریر پہچان سکتا ہوں لیکن میں خدا کی تمجید سے اِس قدر بھر گیا تھا کہ میں اُس کی تعریف کے لیے اُن میں سے کوئی زبان استعمال نہ کر سکا ،

اس لئے خدا نے اپنی تعریف کے لئے آسمان سے ایک بالکل نئی زبان مجھے دے دی ''۔ اوہ ، یہ ہے آپ کا مقام ۔

298 اِس دروازے کی حفاظت ...... قائن اور ہابل اپنے ہدیے گذراننے کے لئے یہاں آئے ۔ پس یہاں پر کوئی مذبح ہوگا جس کی حفاظت کروبی کرتے تھے ۔ کیا میں نے ٹھیک کہا ؟

توجہ فرمایئے ، یہاں ایک اور ثبوت موجود ہے ۔ بائبل کی طرف دھیان کیجئے ۔ مجھے آپ کا اِس کی طرف رُخ کرنا ضروری تھا لیکن فکرمند نہ ہوں ، یہ آپ کو پیدائش کی کتاب میں مل جائے گا ۔ ٹھیک ہے دھیان کیجئے ۔ عدن کے باغ کے دروازے پر خدا کے حضور سے قائن نکل گیا ۔ پس خداوند کی حضوری مذبح پر ہونی چاہئے اور مذبح دروازے پر ہوگا ۔ خدا کی تمجید ہو ۔ یہ ٹھیک بات ہے ۔ خدا کے قیام کرنے کی جگہ اُس کے مذبح پر ہے ۔

اب ، قائن خداوند کے حضور سے یعنی اِس جگہ سے نکل گیا ۔ کیا آپ یہ لکھنا چاہتے ہیں ؟ اگر آپ قلمبند کرنا چاہتے ہیں تو یہ پیدائش 16:4 میں ہے ۔ اب آپ کو یہ مل گیا ، کیا آپ نے لکھ لیا ہے ؟

اب مجھے ایک اور چیز ملی ہے جس کا خاکہ میں یہاں کھینچنا چاہتا ہوں ۔ مجھے امید ہے کہ اِس سے آپ میں سے کسی کی پھلیاں نہیں جلیں گی ۔ اب غور سے سنئے ۔ اُنہیں جلنے دیں ، سب ٹھیک ہے ، وہ ہر حال میں جلیں گی ۔ آیئے یہاں غور کریں ۔ یہاں وہ بات ہے جو حقیقت ہے ۔

301 موسیٰ کو زمین پر سے اٹھا کر آسمان پر لے جایا گیا اور وہاں اُس نے خدا کے مذبح کو دیکھا ۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ؟ میں یہاں اپنی بات ثابت کر رہا ہوں ۔ آپ جانتے ہیں کہ میں کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں ، کیا آپ نہیں جانتے ؟ وہ اوپر خداوند کی حضوری میں چلا گیا ۔ اور جب وہ خدا کی حضوری سے نیچے آیا تو خدا

نے اُس سے کہا ''زمین پر ہر چیز اُسی نمونہ کے مطابق بنا جو تو نے آسمان پر دیکھا تھا ''۔ کیا یہ سچ ہے ۔ ٹھیک ہے ۔

پس جب اُس نے عہد کا صندوق بنایا تو اُس نے صندوق کی حفاظت کے لئے دو کروبی بنائے ۔ کیا آپ سمجھے کہ یہ کیا ہے ؟ یہ مذبح تھا ، یہ تخت کے محافظ تھے ۔ دو کروبیوں کے بارے میں خدا نے کہا ''انہیں پیتل سے ڈھال کر بنانا ، اِس طرح کہ ایک کا پر دوسرے کے پر کو چھو رہا ہو' ۔ کیونکہ اُس نے آسمان پر عین اِسی طرح دیکھا تھا ۔

یہی کچھ یوحنا نے آسمان پر دیکھا ، چار کروبی آسمان پر تخت کے صندوق کے چاروں کونوں پر تھے ۔ وہ صندوق کے محافظ تھے ۔ کروبی رحم کے تخت کے محافظ تھے ۔

اگر آپ اِس حوالہ کو پڑھنا چاہتے ہوں (اِسے نکالنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے) ، تو خروج 10:25 تا 22 لکھ لیں ۔

اب ، جب خدا ابر کے ستون میں ہوتا تھا تو یہ رحم کے تخت کی حفاظت کرتے تھے ۔ ابر کے ستون کا جلال رحم کے تخت پر ٹھہرتا تھا ۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے ؟ وہ اُس ابر کے جلال کی حفاظت کرتے تھے ۔ عزیزو ، غور سے سنئے ۔ یوں نظر آتا ہے کہ کوئی ناراست وہاں جا کر اس میں سے کچھ نہیں لے سکتا تھا ۔ اس کی حضوری میں آنے کے لئے آپ کو پہلے تیاری کی ضرورت ہے ۔

306 ہارون کو تشبیہہ میں دیکھئے ۔ یاد رکھئے کہ اُن دنوں جماعت کسی بھی صورت اِسکے پاس نہیں آ سکتی تھی ۔ لیکن جب ہارون اندر جاتا تھا...... وہ کتنی بار اندر جا سکتا تھا ؟ سال میں ایک بار ۔ اُسے خاص ہاتھوں کا بنایا ہوا خاص لباس پہننا ہوتا تھا ، وہ ایک خاص قسم کا لباس تھا ۔ اُسے اِس طرح سے ملبس ہونا ہوتا تھا ۔ اُسکے دامن کے گھیرے پر ایک ایک انار اور ایک ایک گھنٹی چاروں طرف ہوتی تھی تا کہ جب وہ چلے تو اُن سے ''مقدس مقدس ، خداوند کے لئے مقدس'' کی آواز سنائی دے ۔ وہ خون

لے کر رحم کے تخت کے پاس جاتا تھا۔ اُسے ایک خاص تیل سے مسح کیا جاتا تھا جو شارون کے گلاب سے تیار کیئے ہوئے خاص مصالحے سے خوشبودار کیا جاتا تھا۔ اور شارون کا گلاب یسوع ہے۔ غور کیجیئے کہ گلاب بہت خوبصورت ہوتا ہے اور اُسکے اندر خوشبو ہوتی ہے۔ لیکن خوشبو کو باہر نکالنے کیلیئے گلاب کو کچلا جاتا ہے اور پھر نچوڑ کر خوشبو کو باہر نکال لیا جاتا ہے۔ یسوع اپنی زندگی میں، سب سے خوبصورت زندگی کا حامل تھا، لیکن وہ اُسی طرح نہیں رہ سکتا تھا، کیونکہ اُسے اپنی کلیسیا کو مسح کرنا تھا تاکہ وہ اُسکی پاک حضوری میں جا سکے، اِسلیئے اُس کی زندگی کچل کر نکالی گئی۔ وہی روح القدس جو اُس پر تھا وہ اب کلیسیا پر ہے اور وہ اُسے کل، آج اور ابد تک یکساں، شارون کا گلاب، اور اُس میں سے نکالی ہوئی خوشبو کو ثابت کر رہا ہے۔ جو شخص اِس پاکترین مقام میں داخل ہونے کے لئے آئے اُسے اُسی روح القدس کے مسح کیساتھ ہونا چاہیئے۔ اور جب وہ چلے تو ''مقدس مقدس، خداوند کیلئے مقدس ......'' (نہ کہ منہ میں سگار لیے ہوئے)، ''مقدّس'' (نہ کہ اُس کا کالر مڑا ہوا ہو) ''مقدس، مقدس''۔ وہ یسوع مسیح کی پاکیزگی سے ملبّس ہو۔ اے خدا تُو کتنا عجیب ہے۔

308 اب، رحم کا تخت دل کے اندر ہے، وہ تخت جہاں سے خدا کے تمام فرزندوں میں اُس کا جلال چمکتا ہے، ابر کے ستون کا جلال انسانی دل کے اندر ہے۔ انسان کا دل یہاں ہوتا ہے؟ کیا یہ سچ ہے؟ کیا یہ رحم کا تخت ہے؟ آپ اِن مختلف نظاموں سے گزر کر اِس میں کس طرح آتے ہیں؟ اپنی آزاد مرضی سے، اپنی مرضی سے آپ اِس جگہ آتے ہیں اور پھر یہاں سے کیا نکلتا ہے؟ ابر کے ستون کا جلال۔ ابر کا جلال کیا ہے؟ یہ خدا کی حضوری ہے۔ اور جب کوئی مرد یا عورت چل رہی ہوتی ہے تو وہ ابر کے جلال کو منعکس کر رہی ہوتی ہے۔ وہ جُوا خانوں میں نہیں جاتا اور یہاں سے باہر نکل کر کلام کا انکار نہیں کرتا۔ اِسے سے بے غرض کہ لوگ کیا کہتے ہیں، وہ اپنا دل ایک چیز یعنی خدا پر ٹھہرا چکا ہوتا ہے۔ اور اگر وہ درحقیقت خدا

کا بلایا ہوا ہو تو یسوع مسیح ابر کے جلال کے ذریعے خود کو اُس سے منعکس کرتا ہے، وہی کام کرتا ہے جو اُس نے ماضی میں کیئے تھے، اُسی خوشخبری کو ظہور میں لاتا ہے، اُسی کلام کی منادی کی جاتی ہے، کلام کو اُسی قد کے اندازے تک ظہور میں لایا جاتا ہے جہاں تک اُس وقت تھا، جیسی حقیقت یہ پنتی کوست کے دن تھا اِسے دوبارہ اُسی بلندی تک لایا جاتا ہے۔ اوہ، میرے خدا۔

309 ''رحم کا تخت ......'' حزقی ایل اور یوحنا دونوں نے ایک ہی بات دیکھی۔ اب دھیان کیجیئے۔ اب بس تھوڑی دیر میں ہم اِسے اختتام پذیر کرنے والے ہیں۔ اب یہی مقام ہے جہاں میں چاہتا ہوں کہ آپ کچھ حاصل کر لیں۔ براہِ مہربانی اِس سے محروم نہ رہیں۔ اب کتنے لوگ جانتے ہیں کہ کروبی حیوان نہیں بلکہ جاندار تھے؟ وہ بہت اعلیٰ مقام کے مالک تھے۔

اب، ایک فرشتے کا مقام انسان سے بلند ہوتا ہے یا کم؟ جی جناب۔ عظیم ترین کون ہے، خدا کا بیٹا یا فرشتہ؟ خدا کا بیٹا۔ خدا کس کی بات بہتر طور پر سنے گا، ایک فرشتے کی جو اُس کے سامنے کھڑا کسی کے لئے التجا کر رہا ہو یا آپ میں سے کسی کی التجا؟ آپ میں سے کسی کی۔ اِس لئے کہ آپ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ وہ نوکر ہیں۔ سمجھے؟ وہ نوکر ہیں اور آپ بیٹے بیٹیاں ہیں۔ پس دیکھ لیجیئے کہ آپ کو کیسا اختیار حاصل ہے، ہم بس اسے استعمال کرنے سے گریزاں ہیں۔

311 میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں دھیان دیں، یہ خوبصورت بات ہے۔ مجھے یہاں تک آنے دیں تاکہ اِس میں سے کچھ چھوڑ کر میں اِسے پورا کر سکوں۔ اپنی پنسلیں تیار کر لیں، یہاں وہ چیز ہے جو میں درحقیقت چاہتا ہوں کہ آپ اس کا خاکہ کھینچ لیں۔ [بھائی برنہم تختہ سیاہ پر ایک خاکہ کھینچتے ہیں]۔ ہوسکتا ہے کہ میں اِسے کچھ چھوٹا بنا دوں۔

بنی اسرائیل اپنے سفر کے دوران جب خیمہ زن ہوتے تھے ...... اب غور

سے دیکھئے ۔ اُن کے خیمے یوں ہوتے تھے : ایک ، دو ، تین ۔ ایک ، دو ، تین ۔ ایک ، دو ، تین ۔ یہ ترتیب تھی جس کے مطابق وہ رحم کے تخت کے گرد خیمہ زن ہوتے تھے ۔ آپ سب یہ جانتے ہیں ، آپ نے یہ پرانے عہدنامہ میں پڑھا ہے ۔

312 مشرق کی طرف ، مشرقی رُخ عین یہاں بنتا تھا ، میں اِسے یہاں بناؤں گا تاکہ آپ یقینی طور پر سمجھ سکیں ۔ مشرق کی طرف ہمیشہ یہوداہ کا قبیلہ ہوتا تھا ۔ یہ دروازہ ہے یعنی یہوداہ ۔ یہوداہ تین قبیلوں کے جھنڈوں کے ساتھ اُن کا سردار ہوتا تھا ، یعنی تین قبیلے یہوداہ کے جھنڈے کے ماتحت ہوتے تھے ۔ آپ میں سے کتنے لوگوں نے سیسل ڈی مائل کی فلم ''دس احکام'' دیکھی ہے؟ بہت اچھا ۔

دیکھئے ، آپ اِس حوالہ میں سے پڑھ کر دیکھ سکتے ہیں کہ یہوداہ ہمیشہ مشرق کے رخ خیمہ زن ہوتا تھا ۔ بہت اچھا ۔ یہاں مغرب کی طرف افرائیم کا پڑاؤ ہوتا تھا (اب آپ یونہی لکھ لیں ، اگر آپ چاہیں تو خروج میں سے پڑھ سکتے ہیں کہ وہ کیسے خیمے لگاتے تھے) ۔ افرائیم کے جھنڈے کے ماتحت بھی تین قبیلے ہوتے تھے ۔ جنوب کی طرف روبن اور اُس کے جھنڈے کے تحت تین قبیلے ہوتے تھے ۔ شمال کی طرف دان کا قبیلہ اور اُس کے جھنڈے کے ماتحت تین قبیلے ہوتے تھے ۔ بہت اچھا ۔

316 اب یہ ترتیب ہے جس کے مطابق وہ خیمے لگاتے تھے ۔ یاد رکھئے گا ۔ اب ہم اِسے کلامِ مقدّس میں سے پڑھیں گے تاکہ اِسے پوری درستی سے جان سکیں ۔ میں ساتویں سے شروع کروں گا ۔

پہلا جاندار شیر ببر کی مانند تھا ، اور دوسرا جاندار بچھڑے ...... (یا جوان بیل) ...... کی مانند ، تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کی طرح تھا ، جبکہ چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند تھا ۔ اور اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور رات دن بغیر آرام لئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قدوس ، قدوس ، قدوس ، خداوند خدا قادرِ مطلق جو تھا ، جو ہے اور جو آنے والا ۔

اور جب وہ جاندار اُس کی تمجید اور عزت اور شکرگزاری کریں گے جو تخت پر بیٹھا ہے اور ابدالآباد زندہ رہے گا تو وہ چوبیس بزرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہے گر پڑیں گے اور اُس کو سجدہ کریں گے جو ابدالآباد زندہ رہے گا اور اپنے تاج یہ کہتے ہوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دیں گے کہ اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے کیونکہ تو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں ۔

317 اب آپ غور فرمایئے ۔ مشرق کے رُخ پر اُس نے کس قسم کا چہرہ دیکھا؟ کیا آپ نے غور کیا؟ یہ ایک ببر تھا ، جو کہ ایک جھنڈا تھا۔ یہ یہوداہ کا مقررہ معیاری جھنڈا تھا۔ کیونکہ یسوع اس میں سے تھا ...... یسوع یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہے ۔

آپ میں سے کتنوں نے کبھی منطقۃ البروج کو دیکھا ہے؟ آپ میں سے اکثر لوگ ستاروں کے بارے میں جانتے ہیں ۔ سمجھے؟ یہ خدا کی پہلی بائبل تھی ۔ اب ، اِسکی ابتدا کہاں سے ہوتی ہے ، منطقۃ البروج میں پہلا نمبر کس علامت کا ہے؟ ایک کنواری لڑکی کا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور آخری علامت کون سی ہے؟ شیر ببر کی۔ یہ مسیح کی پہلی اور دوسری آمد ہے۔ یہاں سے لے کر مخالف دَور کا آغاز ہوا جہاں دو مخالف مچھلیاں ہیں اور اِس کا اخیر سرطان کے دَور پر ہے جس میں اب ہم رہ رہے ہیں ۔

319 اور اُس مخروط پر غور کیجئے جو حنوک نے اپنے وقت میں تعمیر کیا ، وہاں ہر پتھر موجود تھا ۔ وہ اُن چیزوں کا شمار کر کے عین جنگوں اور دوسری باتوں کے بارے میں بتا سکتے تھے ۔ سرے کے پتھر کے علاوہ اُس میں ہر چیز مکمل ہے ۔ کیوں؟ کیا آپ ایک ڈالر کے نوٹ پر غور کریں گے؟ ابھی ڈالر نکال کر دیکھ لیجئے؟ اس پر بھی سرے کا پتھر غائب ہے ۔ کیوں؟ اس پر کبھی سرے کا پتھر رکھا نہیں گیا ۔ کونے کے سرے کا پتھر مسیح ہے جسے رد کر دیا گیا ۔ وہ رد کیا ہوا کونے کے سرے کا پتھر ہے ۔ وہ بہت جلد واپس آ رہا ہے ۔ دیکھئے کہ لوتھر کے زمانے کی کلیسیا پینڈے کے پاس کتنی

چوڑائی میں ہے ، اِس کے بعد تعداد کم ہوئی ، پھر کچھ اور کم ہوگئی ، پھر اس میں مزید کمی آ گئی اور پھر وہ وقت آیا کہ اِس نے پنتی کاسٹل دَور کو چھوڑ دیا ۔ اس کے بعد وہ مرحلہ آ جاتا ہے جہاں ہر پتھر کو اس طور سے منطبق ہونا ہے کہ اُن پر کونے کے سرے کا پتھر بٹھایا جا سکے ، یہ ایک ایسی کلیسیا ہو گی جو یسوع مسیح کو کل ، آج اور ابد تک یکساں ثابت کرے گی ۔ یہ اتنا کامل ہے جتنا اِسے ہونا چاہیے ۔

اب ، یسوع مسیح یہوداہ کے قبیلے کا ببر تھا ۔

320 اب ، ہر وہ شخص جس نے کبھی بائبل پڑھی ہے جانتا ہے کہ دان وہاں کون سے نمبر پر تھا ۔ دان کیا ...... جی ہاں میں یہ کہہ رہا ہوں کہ دان کیا تھا ۔ وہ ایک عقاب تھا ۔ یہ سچ ہے ۔ وہ عقاب تھا ۔کوئی شخص بائبل پڑھتا رہا ہے ۔ وہ ایک عقاب تھا ۔

اب ، روبن انسان تھا ۔ وہ پہلوٹھا تھا لیکن اُس کا گروہ سب سے کمزور تھا ۔کیا یعقوب نے پیدائش 49 باب میں یہی نہیں کہا تھا ’’روبن ، تُو میری قوت کا پہلا پھل ہے ، لیکن تُو پانی کی طرح بے ثبات ہے ، تُو میرے بچھونے پر چڑھ گیا اور میرے بستر کو ناپاک کیا‘‘ اُس نے اپنے باپ کی لونڈی سے صحبت کی تھی ۔ سمجھے ؟ یہ بنی نوع انسان کی بداعمالیاں ہیں ۔ سمجھے ؟ جانوروں میں ایسے بداعمال نہیں پائے جاتے ، ببر شیر یا اور کوئی جانور ایسا نہیں کرتا ، لیکن انسان کرتا ہے ، کہ کسی دوسرے کی بیوی کو لے کر بھاگ جاتا ہے اور اِسی طرح دوسرے کام ۔ یہ بالکل اِسی طرح ہے ، ہر چیز مکمل ہے ۔

اب ، اِس جگہ پر ، دان ایک عقاب تھا ۔ اور یہ روبن انسان کا چہرہ تھا ۔ اور افرائیم بیل ہے ۔ کیا اب آپ کو تصویر حاصل ہوئی ؟ بائبل کے مطابق وہ اِس ترتیب سے خیمہ زن ہوتے تھے ۔

323 اب اگر آپ غور کریں تو دان تین قبیلوں کا سردار تھا ۔ یہوداہ تین قبیلوں کا

سردار تھا ، روبن تین قبیلوں کا سردار تھا ، اور افرائیم بھی تین قبیلوں کا سردار تھا ۔ تین ضرب چار بارہ ہوتا ہے ، اور اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے ۔ اُن میں سے ہر ایک کو اُس کے پرچم کے ساتھ دیکھئے ، یہوداہ کا پرچم شیر ببر تھا ، روبن کا پرچم انسان تھا ، افرائیم کا پرچم بیل اور دان کا پرچم عقاب تھا ۔

اب واپس چل کر دیکھئے کہ یوحنا نے کیا بیان کیا ’’اور پہلا جاندار ......‘‘ ہم پڑھ کر دیکھیں گے کہ آیا یہ وہی چیز ہے جو آسمان پر تھی :

...... پہلا جاندار ببر کی مانند تھا ...... (یہوداہ) ...... دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند ...... (جو کہ ایک جوان بیل تھا) ...... تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کی طرح تھا اور چوتھا جاندار اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے ۔

اسرائیل کے قبیلے عین اِسی طرح خیمہ زن ہوتے تھے اور عہد کے صندوق کے زمینی محافظ تھے ۔ہیلیلویاہ ۔ کیا آپ اِس کو سمجھ نہیں پا رہے ؟

326 یہاں ’’رحم کا تخت‘‘ تھا ، کوئی چیز اِن قبیلوں میں سے گزرے بغیر کسی طرف سے یہاں داخل نہیں ہوسکتی تھی ۔ کس سے گزرنا ہے ؟ ببر شیر سے ، انسان سے ، انسان کی ذہانت سے گزرنا ، کام کرنے والے بیل میں سے گزرنا ، اور عقاب میں سے ، یعنی اُس کی برق رفتاری میں سے گزرنا ہے ۔ سمجھے ؟ آسمان ، زمین ، درمیان میں اور اردگرد ...... آپ سمجھ گئے ہیں کہ یہ محافظ تھے ۔ اور اِس سے اوپر آگ کا ستون تھا ۔ بھائیو ، کوئی اُس رحم کے تخت کو چھو نہیں سکتا تھا جب تک ......

اور اس تک پہنچنے کا وسیلہ ایک ہی چیز یعنی خون تھا ۔ ہارون سال میں ایک مرتبہ خون لے کر وہاں جاتا تھا ۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں ؟ اب دھیان کیجئے ۔ تین قبیلوں کا ہر سردار پرانے عہدنامہ کے رحم کے تخت کی حفاظت کرتا تھا ۔ کیا اب آپ تمام لوگ یہ سمجھ گئے ہیں ؟ بھائیو ، اب یہاں ایک بالکل تازہ بات ہے ۔ اِسے غور سے سنئے ، پھر ہم چلے جائیں گے ۔ اب یاد رکھئے کہ یہ پرانے عہدنامہ کے محافظ تھے

۔کتنوں نے بائبل میں یہ کبھی پڑھا ہے، کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ دیکھئے، یہ پرانے عہدنامہ کے محافظ ہیں ۔

328 اب ہم ایک اور زمانہ میں زندگی گزار رہے ہیں ۔ خدا کی تعریف ۔ اوہ، مجھے یہ دَور پسند ہے ۔ کیا آپ کو نہیں؟ اب بھی خدا کا رحم کا ایک تخت ہے جس کی حفاظت ہونی چاہئے ۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ رحم کا تخت کہاں پایا جاتا ہے؟ انسان کے دل میں ۔ یہ انسان کے دل میں کہاں پر آیا؟ پنتی کوست کے دن جب روح القدس (جو کہ خدا ہے) انسانی دلوں کے اندر آیا ۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب ہم اِس پر نشان لگائیں گے اور اگر آپ پسند کریں تو اِس کا خاکہ بھی کھینچیں گے ۔ پنتی کوست، میں پنتی کوست لکھوں گا ۔ یہ رحم کا تخت یعنی روح القدس ہے ۔ میں اِسے زیادہ مخصوص صورت میں آپ کے سامنے پیش کروں گا، آیئے یہاں ''کبوتر'' لکھیں جس کا مطلب ہے پرندہ ۔ سمجھے؟ کیا اب بھی خدا نے رحم کے تخت کی حفاظت کے لئے محافظ مقرر کر رکھے ہیں؟ اب دیکھئے کہ یہ کتنی خوبصورتی سے کھینچا گیا ہے ۔

329 اگلے روز میں بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے اِسے دیکھا، اور میں اچھل کھڑا ہوا اور کرسی کے گرد چکر پر چکر دوڑتا اور ''تعریف، تعریف، تعریف، تعریف'' کہتا جا رہا تھا ۔ چارلی، میں اس طرح کر رہا تھا جیسے میں کبھی کبھی جنگل میں کرتا ہوں ۔ بہن نیلی، اگر میں آپکے گھر میں اس طرح اچھل کود کرتا تو شاید آپ مجھے نکال دیتیں ۔ اوہ، یہ میرے لئے عالیشان وقت تھا ۔ اب دیکھئے کہ یہ کیا تھا، خداوند نے مجھے کیا عطا کیا تھا ۔

پنتی کوست کے بعد کون سی کتاب لکھی گئی تھی؟ روح القدس کے اعمال کی ۔ کیا یہ سچ ہے؟ اعمال کا آغاز نجات میں داخل ہونے والی کون سی چیز سے ہوا؟ اعمال 38:2 سے ۔ اور آخری کون تھا ......؟...... کیا یہ درست ہے؟ وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے ۔ اور پطرس نے کھڑے ہو کر ایک

وعظ پیش کیا ۔ اُنہوں نے کا ''ہم کیا کریں؟ ہم اِس میں کیسے شریک ہو سکتے ہیں؟'' پطرس نے کہا (اعمال 38:2) ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے'' ۔

331 یاد رکھئے کہ خدا رحم کے تخت کی حفاظت پر کچھ محافظوں کو مقرر کرتا ہے ۔ یہ رحم کے تخت کے محافظ کی ہیں؟ ٹھیک ہے ۔ متی مشرق کی طرف، لوقا، مرقس، اور یوحنا ۔ اُن کی چاروں اناجیل ظاہر کرتی ہیں کہ اعمال کی کتاب آنے والی ہے، آپ اُس پر جس طرف سے بھی نظر کریں گے یہ چاروں اُس کی حفاظت کریں گی ۔

ہم صرف ایک بات کو لیتے ہیں، ہمارے پاس وقت نہیں ہے ۔ میں نے بیس سے بھی زیادہ باتیں لکھ رکھی ہیں، لیکن ہم اِن میں سے نجات کے لئے صرف ایک ہی کو لیں گے ۔ کیا ہمیں دعا کے لئے وقت مل جائے گا؟ نہیں ایک بج چکا ہے اس لئے میرا اندازہ ہے کہ اگر آپ سب بیماروں پر دعا کے لئے متفق نہ ہوں تو ہمیں وقت نہیں مل سکے گا ۔ ہاں ہاں، اب مجھے بہت سا وقت مل گیا ہے ۔ سمجھے؟ [ایک بھائی کہتا ہے ''سارا دن ٹھہرے رہئے'' -- ایڈیٹر] بہت اچھے ۔

333 اب اِس پر غور کریں ۔ متی، مرقس، لوقا اور یوحنا، یہ کیا ہے؟ اناجیل کا زمینی عدد چار ہے ۔ ٹھیک ہے، غور کرتے ہیں ۔

اب متی 19:28، ہمارے تثلیثی بھائی اِسی 19:28 کی طرف ہی جاتے ہیں ۔ متی نے باب کے آخری حصے میں کہا ''اس لئے تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دو'' ۔ لیکن پنتی کوست کا دن آیا تو پطرس نے کہا ''توبہ کرو اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو'' ۔

یہاں کچھ خرابی ہو سکتی ہے ۔ ''متی، کیا آپ مشرقی دروازے کے محافظ ہیں؟''

دروازہ کیسا ہے؟ دروازہ کیا ہے؟ یسوع ۔ یسوع نے کہا تھا ''وہ دروازہ تنگ ہے'' ۔ کیا یہ سچ ہے؟ اِس تنگ (s-t-r-a-i-t) کے معنی ہیں ''پانی'' یعنی

''وہ دروازہ پانی ہے''۔ آپ کیسے اندر آئیں گے؟''

''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے'' اِس پر دروازے مقفل ہو جاتے ہیں۔

''اوہ ، بھائی برنہم ،لیکن آپ ذرا متی **19:28** کو تو دیکھئے''۔

یہ بالکل درست ہے۔''لیکن متی صاحب، کیا آپ اِس کے محافظ ہیں؟''

''یقیناً میں مکمل محافظ ہوں''۔

338 اب ذرا متی **18:1** کو دیکھئے کہ کیا کہتی ہے، یہ کیسے اس کی حفاظت کرتا ہے۔ دیکھئے کہ آیا متی **18:1** متی **19:28** اور اعمال **38:2** کی حفاظت کرتی ہے۔ دیکھتے ہیں کہ یہ اِس کی حفاظت کرتا ہے۔

اب یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی ......

یہیں پر وہ ''خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

...... یسوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی کہ اُس کی ماں مریم کی منگنی جب یوسف کے ساتھ ہوگئی تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔

کون سا؟ یہ اُن دونوں کو ایک بناتا ہے۔''اور اِس طرح ہوا کہ ......
اور دیکھو ......''

پس اُسکے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دکھائی دیکر کہا اے یوسف ابن داؤد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُسکے پیٹ میں ہے روح القدس کی قدرت سے ہے۔ اُسکے بیٹا ہوگا اور تُو اُسکا نام یسوع رکھنا ...... یہ سب اس لئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا

وہ پورا ہو کہ:

دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی ...... (یسعیاہ **6:9**) ...... اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام ...... [جماعت کہتی ہے ''عمانوایل'' --ایڈیٹر] ...... رکھیں گے۔

کیا متی اِس کی محافظت کرتا ہے؟ ''باپ، بیٹا اور روح القدس''۔ باپ، بیٹا اور روح القدس اِس ایک نام کے القاب ہیں۔ پس محافظ اِس کی حفاظت کے لئے پوری طرح کھڑا رہتا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اب کتنے لوگوں کو یہ علم ہے؟ یہ موجود ہے۔ وہ ایک محافظ ہے۔

342 اور بھی بہت سے لوگ ہیں جن تک نجات کی بات مجھے پہنچانی ہے۔لیکن اگر ہم دس منٹ کیلئے دعائیہ قطار بلانے والے ہیں تو آیئے ذرا ایک اور بات پر بھی کچھ غور کرلیں۔ ہم کلام کا ایک حوالہ لیں گے۔ میں نے انہیں کہاں رکھا ہے؟ یہ رہیں۔ٹھیک جی۔

اب ہم دیکھیں گے کہ آیا متی الٰہی شفا کے لئے اِس کی محافظت کرتا ہے۔

کیا آپ اپنے کاغذ قلم تیار کرکے اِسے تحریر کریں گے؟ دیکھئے کہ آیا متی اِس کی محافظت کرتا ہے۔آیئے متی **1:10** کو دیکھیں۔

آیئے تلاش کریں کہ کیا یوحنا ...... ہم ایک یا دو، ہم ہر ایک سے دو حوالے لیں گے، یوحنا **12:14** اور **17:15**۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ کیا وہ خدا کے تخت کے گرد الٰہی شفا کی محافظت کر رہے ہیں۔مرقس **16**، مرقس **22,21:11**۔ لوقا **1:10** تا **12** اور لوقا **29:11** تا **31** ہم اِن میں سے کچھ کو چلا کر دیکھیں گے کہ جیسے وہ یسوع کے نام میں بپتسمہ کی حفاظت کرتے ہیں، کیا اُسی طرح الٰہی شفا کی بھی حفاظت کرتے ہیں۔ ہم اِن میں سے ہر ایک کو آزما سکتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

347 اب ہم ذرا پیچھے جا کر متی **1:10** کو دیکھیں گے۔تھوڑی دیر کیلئے پیچھے چلئے، پھر خداوند کی مرضی ہوئی تو ہم پانچ یا دس منٹ میں پیغام ختم کر دینگے۔ آیئے

متی **10** باب سے دیکھتے ہیں کہ آیا متی رسولوں کے اعمال کی محافظت کرتا ہے ۔

کیا آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ خدا نے اپنے کلام کا محافظ مقرر نہیں کیا؟

یہاں پر وہ بیل ، ببر ، انسان اور عقاب ہے۔ کیا یہ ابھی تک زمین پر اُن دروازوں پر نہیں بیٹھے ہوئے؟ یہ اناجیل ہیں ، چار اناجیل۔ سمجھے؟ اور آپ غور کریں کہ وہ جس طرف کو چلتے تھے سیدھے چلے جاتے تھے ۔ وہ ایک دوسرے کی تردید نہیں کرتے تھے ، وہ ایک دوسرے کا ساتھ دیتے تھے ۔ سمجھے؟ ایک تو انسان کی حکمت کیساتھ چلتا ہے ، اور دوسرا عقاب کی برق رفتاری کیساتھ چلتا ہے ، ایک تو پادری ہے ، اور دوسرا مبشر تاکہ مبشر کی طرح پرواز کرے ۔ سمجھے؟ ایک تو پادری ہے ، وہ ذہانت سے کام لیتا ہے جبکہ دوسرا زورآور ہے ۔ دیکھئے ، یہ ہر طرف سے محفوظ ہے ، خدا روح القدس کی انجیل کی حفاظت کرتا ہے ۔ بھائیو ، اِس پر ایمان رکھیں ۔ بہت اچھا ۔

349 آیئے اب متی **1:10** کو لیں :

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر اُن کو ......

وہ بالا خانے میں جمع ہو کر
اُس کے نام سے دعا کرتے رہے
روح القدس کا بپتسمہ ملا
اور خدمت کے لئے قوت ملی
جو کچھ یسوع نے اُن کے لئے کیا
وہ تمہارے لئے بھی وہی کرے گا
میں بہت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اُن میں سے ایک ہوں

بچوں کو تھوڑی دیر کے لئے آرام سے بٹھائیں ۔ نہایت توجہ سے سنئے ۔

...... ان کو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا ......

بہت سے پادری اپنی کلیسیاؤں میں عورتوں کے خراب لباس ، غلط اعمال ، تاش

پارٹیوں ، بنکو گیم ، ناچ رنگ ، یخنی کے عشائیوں جیسی ناپاک روحوں کو رہنے دیتے ہیں ۔ اوہ ، خدا رحم کر ۔

...... ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں ۔

کیا آپ کو دروازے پر محافظ کھڑا نظر آیا ؟ انجیل اعمال کی کتاب کی حفاظت کرتی ہے جو لکھی گئی ......

353 زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں نے ایک بہت بڑے استاد کو یہ کہتے سنا ......

وہ ایک عظیم آدمی ، بہترین انسان تھا ، میں اُس سے ملا ، مصافحہ کیا ، وہ اچھا بھائی تھا ، اُس نے کہا ”لیکن رسولوں کے اعمال کلیسیا کے لئے ڈھانچے کی حیثیت رکھتے ہیں“ ۔ دوسرے لفظوں میں اُس نے ڈھانچے کو باہر رکھا ہوا تھا ۔ سمجھے ؟ حالانکہ رسولوں کے اعمال اندر کی طرف ہیں ، اور چار اناجیل اِسے قابو رکھنے اور اُس کی حفاظت کرنے کے لیے بیرونی ڈھانچہ ہیں ۔ دیکھئے انسان کا ذہن کچھ بھی کرسکتا ہے ۔ اگر یہ خداوند کے لئے نہ ہوتا تو میں بھی یہی سوچتا ۔ سمجھے ؟

پنتی کوست انجیل کا ڈھانچہ نہیں ہے ۔ چار اناجیل پنتی کوست کی حفاظت کیلئے ڈھانچہ ہیں ۔ جونہی اُنہوں نے ڈھانچہ تیار کرلیا ، پنتی کوست وجود میں آ گیا ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ پہلے کون لکھا گیا ، اعمال کی کتاب ، یا رسول ؟ رسول پہلے لکھے گئے ۔ یسوع کام کرتا رہا اور پیشین گوئیاں کرتا رہا کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے ، اور متی ، مرقس ، لوقا اور یوحنا چار محافظ آ گئے اور جو کچھ وہ دیکھتے تھے لکھتے جاتے تھے کہ کیا ہونے والا ہے ، وہ باتوں کو اُنکی اصلیت کے مطابق بتاتے رہے ، یہ کیسے واقع ہونگی ، اور کیا وقوع میں آنے والا تھا ۔ پھر اُنہوں نے ایکدم اِسکا ڈھانچہ تیار کر دیا اور یہ سامنے آ گیا ۔ آمین ۔ متی ، مرقس ، لوقا اور یوحنا ڈھانچہ ہیں ، یا حفاظتی ڈھانچہ ہیں جو خاص ہیکل ، تخت ، یعنی پنتی کوست کی برکت کی حفاظت کرتے ہیں ۔

355 اِس سے مراد پنتی کاسٹل تنظیم نہیں ، بھائیو اور بہنو ، وہ ساری چیز سے ہی پیچھے چلے گئے ہیں ، وہ دوسری تمام کلیسیاؤں سے زیادہ پیچھے چلے گئے ہیں ۔ وہ لوتھرن لوگوں سے بھی زیادہ پیچھے چلے گئے ہیں ، لوتھرن لوگ اِن سے قدرے بہتر تھے (یہ سچ ہے) ، وہ اِس سے زیادہ مشابہ تھے ۔ جین ، یہ بالکل سچ ہے ، کیونکہ لوتھرن زمانے میں یسوع کلیسیا سے باہر کھڑا اندر آنے کی کوشش میں نظر نہیں آتا بلکہ ...... کیونکہ میرا خیال ہے کہ وہ پہلے مقام پر موجود ہی نہیں تھا ...... ؟ ...... وہ پنتی کاسٹل کلیسیا میں آیا اور اُسے باہر نکال دیا گیا ۔ یہ سچ ہے ۔

اب متی **1:10** ......

356 آیئے اب ہم یوحنا **12:14** پر چلیں اور دیکھیں کہ آیا یوحنا پنتی کوست کی بیش قیمت چیزوں کی حفاظت کرتا ہے ۔ یوحنا **14: 12** میں یسوع نے کہا :

> میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے ، وہی کام کریگا جو میں کرتا ہوں ، بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کریگا ، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں ۔

اے بھائیو دروازہ موجود ہے ، عقاب اس میں بیٹھا ہوا تھا ، اس لئے کہ یہ مبشرانہ خدمت ہے ، آپ جانتے ہیں کہ یہ اڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے ، یہ تیز رفتاری ہے جس سے وہ ایک دم انبیانہ سرزمین میں پہنچ گیا (کیا آپ سمجھ گئے ؟) ، اور سب کچھ پیشگی دیکھا اور بیان کیا جو تھا ، جو ہے اور جو آنے والا ہے ۔ سمجھے ؟ اُس نے حفاظت کا کام سرانجام دیتے ہوئے کہا ''جو کام میں کرتا ہوں'' ۔ اِس عقاب کو غور سے دیکھئے ۔ سمجھے؟

یہاں بھی ببر موجود ہے جو خادم ہے۔ یسوع نے اُنہیں اختیار دیا۔ اور اِسکی حفاظت کی ، اُس نے اعمال **38:2** کی حفاظت کی۔ وہ اُس ببر کی حمایت کرتا ہے ۔

اِس عقاب کے ساتھ انجیل کی سبک رفتاری سامنے آتی ہے جب وہ کہتا

ہے ''جو کام مَیں کرتا ہوں تم بھی کرو گے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرو گے'' اِس بات کے ساتھ اُس نے پوری دنیا میں پرواز کی ہے ۔ جیسے ایک کبوتر کے ساتھی کا سر کاٹا جاتا اور اُسے اُس کے نیچے کر کے اُس پر خون چھڑکا جاتا اور وہ پکار اٹھتا ''مقدس ، مقدس ، خداوند کے لئے مقدس ، اور کوڑھی پاک ہو جاتا تھا ۔

360 میں نے ایک اور حوالہ تلاش کیا ہے ، یوحنا **7:15** ۔ ہم **15** باب کی ساتویں آیت کو پڑھیں گے ۔

اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں ...... (نہ کہ سیمنری کی باتیں) ...... اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائے گا ۔

کیا یہ سچ ہے؟ تب یہ انجیل عین اس بات کی حفاظت کرے گی ۔ پنتی کوست کی اِس برکت کی یوحنا اور اُس کی انجیل ، متی اور اُس کی انجیل حفاظت کرتے ہیں ۔

362 اب اِس سے اگلی انجیل کی طرف چلتے ہیں ۔ مرقس **16** باب سے دیکھتے ہیں کہ آیا مرقس پنتی کوست کی برکت کی محافظت کرتا ہے ۔ مرقس **16** باب ہے ، اور ہم اُس مقام سے پڑھیں گے جہاں وہ مُردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد بول رہا تھا ۔ ہم نیچے چلتے جائیں گے جب تک مرقس **16** باب کی **14** آیت نہ آ جائے ۔

> پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر اُن کو ملامت کی ، کیونکہ جنہوں نے اُسکے جی اٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا ۔

اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا جنہوں نے اُن کے آگے پیغام کی منادی کی ۔ دیکھئے ، یہی صورت آج کل ہے ۔ جو لوگ روح القدس کی گواہی دیتے ہیں اُنہیں لوگ کہتے ہیں ''احمق ، جنونیوں کا گروہ'' ۔ اور اُس نے اُن کو جنہوں نے اُس کے جی اٹھنے کے بعد دیکھا تھا ، اُن کی سخت دلی اور بے اعتقادی پر ملامت کی ۔

364 اور اُس نے اُن سے کہا تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل

کی منادی کرو۔

کیا کریں؟ اِس کی منادی کریں۔ انجیل صرف ایک ہے، چار محافظ ہیں۔ ''ساری خلق کے سامنے اِس انجیل کی منادی کرو''۔ اب یاد رکھئے کہ وہ بیک وقت چاروں محافظوں متی، مرقس، لوقا اور یوحنا کو لے رہا ہے (سمجھے؟)، ''ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا۔ (دیکھئے، آپ کو اِس بپتسمہ میں داخل ہونا پڑے گا)۔

جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ (اے بھائیو، خدا کے واسطے ایمان لے آؤ)۔ اور ...... (یہ بعد کے جملوں کو جوڑنے والا حرفِ عطف ہے) ...... اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے ......

365 اب کیا آپ دیکھتے ہیں کہ میتھوڈسٹ کیا کہتے ہیں؟ ''اگر آپ بلند آواز سے چلّا سکتے ہیں تو آپ اچھی زندگی رکھتے ہیں''۔

بپٹسٹ کہتے ہیں ''فقط ایمان لاؤ اور بپتسمہ لو''۔

اپی سکوپلین کہتے ہیں ''اپی سکوپلین کی طرح کھڑے رہو اور جب گیت گایا جا رہا ہو تو سر جھکاؤ''۔

اور کیتھولک کہتے ہیں ''سلام مریم پڑھو''۔

پنتی کاسٹل کہتے ہیں ''ہماری تنظیم میں شامل ہو جاؤ اور باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لو''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ سمجھے؟

...... ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے ...... (نہ کہ باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام سے) ...... وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھا لیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا، وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں

گے تو اچھے ہو جائیں گے۔ (آمین۔ اوہ، میرے بھائیو)

366 اب پھر واپس **11** باب پر چلئے اور پھر ہم جلد ہی پیغام کو ختم کر دیں گے۔ متی **11** باب اور میں نے **20** اور **21** آیات کو لیا ہے جہاں یسوع بول رہا تھا۔ اب یہ سب جگہ یسوع بول رہا ہے، یہ اُن میں سے کوئی نہیں بلکہ یہ عین یسوع کے الفاظ ہیں۔

دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے تو اُسے بھوک لگی۔ اور ایک انجیر کے درخت کو دیکھ کر ...... اُس وقت یسوع نے انجیر کے درخت پر لعنت کی، یہ متی **21** باب ہے اور **12** آیت۔ میں معافی چاہتا ہوں، یہ مرقس **11:21** اور **22** ہے۔

پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہنے لگا اے ربی! دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا پر ایمان رکھو۔ (سمجھے؟) میں تم سے سچ کہتا ہوں ...... (وہ جو اندر آ چکے ہیں) ...... کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا تو اُس کیلئے ہو جائیگا۔

جنوبی دروازے پر بیل پہرہ دے رہا ہے۔ مشرقی دروازے پر ببر پہرہ دے رہا ہے۔ اور شمالی دروازے کا نگہبان اڑتا ہوا عقاب، یعنی یوحنا، ایک مبشر ہے۔ اور چوتھی طرف لوقا طبیب یعنی انسان ہے۔

369 آیئے اب دیکھیں کہ لوقا کیا کہتا ہے۔ لوقا پہلے باب کو لیجئے ...... مجھے یقین ہے کہ یہ لوقا **1:10** تا **12** ہے۔ دراصل یہ اختیار ہے۔ آپ سب جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے لیکن ...... لوقا **10** باب اور اسے **12** آیات۔ ہم اِس پورے حصۂ کلام کو پڑھ سکتے تھے لیکن ایسا کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ ''جاؤ ......'' میں تیسری آیت سے شروع کر رہا ہوں۔

جاؤ ۔ دیکھو میں تم کو گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں ۔ نہ بٹوہ لے جاؤ نہ جھولی ...... (سمجھے ؟ کسی تنظیم کے نام سے نہ جاؤ ۔ تم اُس طرح جاؤ جس طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں ۔ سمجھے ؟ اِس یقین دہانی کے ساتھ نہ جاؤ کہ اِس بیداری کے عوض تمہیں ایک لاکھ ڈالر ملیں گے ، اگر ایسا نہیں کر سکتے تو نہ جاؤ ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟ اپنی مہمات قائم کرو ، اور یسوع نے کہا تھا ’’جہاں میں تم کو بھیجوں وہاں جاؤ‘‘ ۔ سمجھے ؟) ...... نہ بٹوہ لے جاؤ نہ جھولی ، نہ جوتیاں اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو ...... (رک کر یہ نہ کہنا کہ ’’میں جا کر دیکھوں گا کہ یہ کیسے جا رہے ہیں ، یہ کیسے ہیں ......‘‘ جہاں میں تم کو بھیجوں سیدھے وہیں جاؤ ۔ اور کسی کی طرف توجہ نہ کرو ۔) اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کی سلامتی ہو ۔ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہو گا تو تمہارا سلام اُس پر ٹھہرے گا ، نہیں تو تم پر لوٹ آئے گا ۔ اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیو ...... (اب گوشت نہ کھانے کے متعلق یہ جتنی باتیں ہیں ، خدا بچائے ۔ سمجھے ؟) ...... کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے ۔ گھر گھر نہ پھرو ...... (آج جونز کے گھر رات کا کھانا ، اگلے روز کسی اور جوڑے کے ساتھ ، پھر اگلے جوڑے کے ساتھ ۔ تم ایک ہی جگہ ٹھہرے رہو) ۔

اِسی لئے جب میں کہیں عبادت کے لئے جاتا ہوں تو ہوٹل میں قیام کرتا ہوں اور وہیں رہتا ہوں کیونکہ مجھے وہاں سکون محسوس ہوتا ہے ۔ سمجھے ؟ گھر گھر نہ پھرو ۔

اور جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ ۔ اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہی تمہارے نزدیک آ پہنچی ہے ۔

371 لیکن اب میں اگلی آیت پڑھوں گا ۔

لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو اُس کے بازاروں میں جا کر کہو کہ ہم اِس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں

لگی ہے جھاڑے دیتے ہیں ، مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آ پہنچی ہے ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہو گا ۔

اوہ ، میرے بھائیو ، اِس بابرکت اعتقاد کو لے لیں ۔ اگر وہ آپ کو قبول نہ کریں تو انہیں چھوڑ دیں اور اُن سے کہہ دیں ’’بہتر ہے ، اگر آپ مجھے نہیں چاہتے تو میں اپنے پاؤں کی گرد بھی جھاڑے دیتا ہوں اور یہاں سے چلا جاتا ہوں‘‘ ۔ دوسرے لفظوں میں کہہ دیجئے ’’میں کسی سے کچھ نہیں لیتا ، اگر میں کچھ کھاؤں گا تو اُس کی قیمت ادا کرونگا‘‘ اور آگے چلے جائیں ۔ یسوع نے کہا ’’میں تم سے سچ ......‘‘ اور وہ جس جس شہر میں گئے اور اُنہوں نے اُنکو قبول نہ کیا وہ ڈوب گئے اور اب مٹ چکے ہیں ۔ اور جس جس شہر نے اُنہیں قبول کیا وہ آج تک قائم ہیں ۔ یہ ہے آپکا مقام ۔

373 صرف ایک بات اور پھر ہم بند کر دیں گے ۔ آیئے اب لوقا 10 باب کے بعد لوقا 29:11 تا 31 کو دیکھیں ، پھر ہم پیغام بند کر دیں گے ۔ یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے ۔

جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی ......

آیئے دیکھیں ، مجھے یہ مل گیا ہے ...... کیا یہ لوقا 29:11 ہی ہے ؟ جی ہاں ، میرا اندازہ ہے کہ یہی ہونا چاہئے ۔ جی ہاں ۔

جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں ، وہ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوناہ نبی کے نشان کے سوا اور کوئی نشان اُنکو نہ دیا جائے گا ۔ کیونکہ جس طرح یوناہ نینوہ کے لوگوں کے لئے نشان ٹھہرا اسی طرح ابن آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لئے ٹھہرے گا ۔ دکھن کی ملکہ اِس زمانہ کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دن اٹھ کر اِن کو مجرم ٹھہرائے گی کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی

حکمت سننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے ۔ نینوہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر اِن کو مجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ اُنہوں نے یوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یوناہ سے بھی بڑا ہے ۔

375 اب میں کیا کہہ رہا ہوں ؟ اب بند کرتے ہوئے میں اِس کے باقی حصہ کو چھوڑ دوں گا ۔ لیکن اب آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کیونکہ میں نے آپ کو بہت دیر بٹھائے رکھا ہے ۔ یسوع یہاں کیا کہہ رہا ہے ؟ ایک دن ایسا آئے گا جب ایک بُری اور زنا کار نسل (یاد رکھیئے گا) نشان طلب کرے گی ۔ اور یہ ایک بُری اور زنا کار نسل ہے ۔ اور یسوع نے کہا ''وہ نشان قبول کرے گی'' ۔ یوناہ کا نشان بائبل کے دیگر حصوں کے ساتھ کیا تعلق رکھتا ہے ۔ ''جیسے یوناہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا ، اُسی طرح ابن آدم تین دن رات زمین کے اندر رہے گا'' ۔ یہ کیا ہو گا ؟ یہ مُردوں میں سے جی اٹھنے کا نشان ہو گا ۔ سمجھے ؟ مُردوں میں سے جی اٹھنے کا نشان ایک بُری اور زنا کار نسل میں ظاہر ہونا تھا اور وہ اعمال کی کتاب میں ہوا ۔ یسوع مُردوں میں سے جی اٹھا ، وہ پطرس ، یعقوب ، یوحنا اور دیگر رسولوں کے اندر آیا اور اُنہوں نے اِس اعمال کی کتاب کو تیار کیا ۔ یہ رسولوں کے اعمال نہیں تھے ، یہ روح القدس کے اعمال تھے جو رسولوں کے اندر کام کر رہے تھے ۔

376 آج کل بھی یہ آدمی نہیں ہے ، یہ روح القدس ہے جو ایک آدمی ، یا آدمیوں کے اندر رہ کر کام کر رہا ہے ۔ یہ آدمی نہیں ہے ، آدمی فقط ایک برتن ہے ، لیکن روح القدس وہ تیل ہے جو اِس برتن کے اندر ہے ۔ سمجھے ؟

دیکھیئے کہ رسولوں نے کیا کیا ، یسوع کے نشان کو دیکھئے جسے اُنہوں نے پیش کیا ۔ لوگوں کو پطرس اور یوحنا پر توجہ دینا پڑی ، اسلئے کہ وہ جاہل اور ان پڑھ تھے ۔ لیکن اُنہیں اُن پر توجہ دینا پڑی ، کیونکہ وہ یسوع کیساتھ رہے تھے ۔ وہ وہی کام کرتے

تھے جو یسوع نے کئے تھے ۔ پس آپ دیکھ سکتے ہیں کہ چاروں اناجیل بائبل کے ہر نوشتے کیساتھ پنتی کوست کی برکت کی اور رسولوں کے ہر کام کی حمایت کرتی ہیں ۔ اور آج کل بھی رسولوں کے اعمال چاروں اناجیل کے ہمراہ ظاہر کر رہی ہیں کہ یسوع مسیح کل ، آج ، اور ابد تک یکساں ہے ۔ کیا آپ یسوع سے پیار کرتے ہیں ؟

378 وہ بالا خانے میں جمع ہو کر
اُس کے نام سے دعا کرتے رہے
روح القدس کا بپتسمہ ملا
اور خدمت کے لئے قوت ملی
جو کچھ یسوع نے اُن کے لئے کیا
وہ تمہارے لئے بھی وہی کرے گا
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ میں اُن میں سے ایک ہوں
میں اِس گیت کو گاؤں گا :
وہ بالا خانے میں جمع ہو کر
اُس کے نام سے دعا کرتے رہے
روح القدس کا بپتسمہ ملا
اور خدمت کے لئے قوت ملی (آج کل ہمیں بھی اِسی چیز کی ضرورت ہے)
جو کچھ یسوع نے اُن کے لئے کیا
وہ تمہارے لئے بھی وہی کرے گا
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ میں اُن میں سے ایک ہوں
یہ لوگ شاید تعلیم یافتہ نہ ہوں (جیسے پطرس ، یعقوب اور یوحنا تھے)
یا دنیوی فخر نہ رکھتے ہوں
اُن سب نے پنتی کوست پایا ہے

یسوع کے نام میں بپتسمہ لیا ہے
اور اب دور ونزدیک بتا رہے ہیں
کہ اُس کی قدرت آج بھی وہی ہے (جیسے یہ پہلے تھی بالکل اُسی طرح)
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اُن میں سے ہوں اُن میں سے ہوں
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اُن میں سے ہوں اُن میں سے ہوں
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اے بھائیو آؤ اِس برکت کو دیکھو
جو تمہارے دلوں کو گناہ سے پاک کر دے گی
جس سے خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگیں گی
اور تمہاری جان کو شعلہ زن رکھے گی
اوہ ، اب یہ میرے دل میں جل رہی ہے
یسوع کے نام کی تعریف ہو
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اُن میں سے ہوں اُن میں سے ہوں
میں خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہوں
اُن میں سے ہوں اُن میں سے ہوں
میں خوش ہوں کہ......

379 اِس سے بہت سے لوگ دھوکہ کھا جاتے ہیں ۔ گلیوں بازاروں میں دکھائی دینے والے بیشمار لوگ جو گرجا گھر جاتے ہیں، کلیسیاؤں کے رکن ہیں ، وہ فریب کھائے ہوئے ہیں جیسے حوا ابتدا میں فریب کھا گئی تھی ۔ وہ کسی فرق کو نہیں جانتے ۔

اوہ ، آیئے اور زندگی کے درخت کو لے لیجئے ۔ اب ، کروبیوں کی بجائے ...... اب میں کچھ کہنا چاہتا ہوں ۔ ان کروبیوں کی بجائے جو تخت کی حفاظت کر رہے تھے ، وہ باہر نکل کر تلاش کر رہے ہیں ، لوگوں کو لانے کی کوشش کر رہے ہیں ، تخت کی حفاظت کی بجائے ، وہ انہیں دروازے سے گزار کر حیات کے درخت کے پاس لانے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ وہ اِس میں سے کھا سکیں ۔ یسوع نے کہا تھا ''میں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو خدا کے پاس سے آسمان سے اتری ۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور میں اُسے آخری دن اٹھا کھڑا کروں گا'' ۔ یہ سچ ہے ۔ اوہ ، میں نہایت شادمان ہوں ۔

381 اِس کمرے میں کتنے بیمار ہیں؟ میں آپ کے ہاتھ دیکھنا چاہوں گا ۔ اپنے ہاتھ بلند کریں ۔ ٹھیک ہے ۔ کتنوں کے پاس ...... بلی میں کیا سمجھوں؟ بلی کہاں ہے؟ کیا اُس نے دعائیہ کارڈ دیئے ہیں؟ ٹھیک ہے ۔ کس کے پاس ......

اب آپ سب اِدھر دیکھیں ۔ اب یہ اُسی وقت ممکن ہوتا ہے جب یہ یہاں جلال کے تحت آ جاتا ہے ۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ یہاں پر نور موجود ہے ۔ آپ یہاں جنبش کھا رہے ہیں ۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ غور کیجئے کہ یہ محض نور کا انعکاس ہے ۔ سمجھے؟ یہ خود نور نہیں ہے ۔ نور ٹھیک یہاں اِس عورت کے اوپر معلق ہے ۔ میں نے اس کی موجودگی کو محسوس کر لیا تھا اور میرا خیال تھا کہ یہ کسی کے اوپر موجود ہے ۔

383 اب آپ ایک کو دیکھ رہے ہیں اور میں دو کو دیکھ رہا ہوں ۔ ان میں سے ایک زمینی ہے اور دوسری ہستی آسمانی ہے ۔ اُس قطار میں باہر ایک آدمی ہے جو نور کی طرف دیکھ رہا ہے ۔ نور اُس کے اوپر اترا ہے ۔ وہ سیمور انڈیانا کا ہے اور اُسے ایک چوٹ لگی ہوئی ہے ۔ جناب ، اگر آپ ایمان رکھیں گے تو خدا آپ کو چوٹ کی تکلیف سے شفا دے گا ۔ آمین ۔ اب ایمان رکھئے ۔

کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ تب اگر خداوند خدا ، زمین و

آسمان کا خالق مجھ سے ایسا کام ظاہر کرے جس سے آپ پر ثابت ہو جائے کہ یہ خدا ہے تو کیا پھر آپ پورے دل سے ایمان لے آئیں گی ؟ آپ بندش حیض کے باعث اعصابی بیماری کا شکار ہیں ۔ کیا آپ ایمان لاتی ہیں کہ خدا آپ کو شفا دے گا ؟ آپ اِس علاقہ کی نہیں ہیں ۔

385 آپ کو کون سی تکلیف ہے ؟ کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ خدا آپ کو ٹھیک کر دے گا ۔ ...... آپ کو نہیں ، کیونکہ آپ اپنے لئے نہیں بلکہ اپنے بیٹے کے لیے شفا چاہتی ہیں ۔ سمجھے ؟ وہ ورجینیا میں ہے ۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں خدا کی مدد سے آپ کو اُس کی بیماری بتا سکتا ہوں ؟ اُسے السر ہو گیا ہے ۔ یہ سچ ہے ۔ اُس کے اندر ایک اور خرابی بھی ہے کہ وہ غیر نجات یافتہ ہے ۔ اور آپ اُس کے لئے دعا کر رہی ہیں ۔ اب ، مسز بیکر خدا کی مدد سے سمرسٹ واپس جائیں اور تہہِ دل سے ایمان رکھیں کہ یسوع مسیح اُسے اچھا کر دے گا ۔

...... وہ آپ کو ٹھیک کر سکتا ہے ۔ کیا آپ اُسے اپنا شافی مانتے ہیں ؟ اگر آپ ایسا کر سکتے ہیں ......شافی ہے ۔ ایک دفعہ پولُس نے کہا تھا ......

خداوند اِن سامعین نے آج اتنی دیر تک بڑی توجہ سے تیری باتوں کو سنا ہے ...... خداوند خدا ، میں دعا کرتا ہوں کہ تیرا رحم اور بھلائی اِن پر ٹھہری رہے ۔

اے شیطان ، میں تجھے یسوع مسیح کے نام سے للکارتا ہوں کہ اِن لوگوں میں سے نکل جا ۔ وہ انجیل کو سننے کے لیے ٹھہر چکے ہیں ۔ تُو ان پر مزید قبضہ قائم نہیں رکھ سکتا ۔ شیطان کی قوت جس نے اِن لوگوں کو باندھے رکھا ، ان کو چھوڑ دے ۔

☆☆☆☆☆☆☆